www.dailybolan.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED MEMBER APNS

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کیہوہ

فون و فیکس 0853-310203 Mobile: 0336-6113760

جلد 37 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء بمطابق 16 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ 319 | 8 صفحات | قیمت 20 روپے

آئی ایم ایف کا پاکستان میں معاشی اصلاحات میں تاخیر پر تحفظات کا اظہار

اسلام آباد (بولان پوسٹ) عالمی مالیاتی فنڈ نے پاکستان میں بعض معاشی اصلاحات میں تاخیر پر تحفظات کا اظہار کر دیا۔ ذرائع کے مطابق عالمی ادارہ زرعی آمدن پر ٹیکس، ری ٹیکہ کو ریٹ میں لائے میں سست روی پر تشویش ہے، ملک میں غیر رسمی معیشت کا حجم بہت زیادہ، صرف کاروباروں پر دباؤ ڈالنا ناکافی قرار دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی حکومتیں زرعی شعبے کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے رضامند نہیں ہو سکا ہو سکے، سال 2025-26ء (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7ء)

ٹیکس دہندگان کی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے، اسحاق ڈار

اسلام آباد (بولان پوسٹ) نائب وزیر اعظم و وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ٹیکس دہندگان کی شکایات کے بروقت ازالے، ٹیکس (بقیہ 2 صفحہ 7ء)

علاقائی امن وسلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق، تہران میں 4 ملکی اجلاس کا اعلامیہ جاری

پاکستان، سعودی عرب ترکیہ کی ایرانی حکام سے ملاقات

خطے میں کشیدگی کم کرنے پر بات چیت

ایران اسلامی ممالک کے اتحاد اور باہمی مفاہمت کا باعث بننے والی ہر کوشش کی حمایت کرتا ہے، ایرانی صدر مسعود پزشکیان

دوبارہ فوجی کشیدگی روکنے کیلئے بات چیت کی راہیں کھولنے پر زور دیتے ہیں، امید ہے خطے میں امن کیلئے بحران کے خاتمے کا معاہدہ طے پا جائے، سعود یہ

تہران/ریاض (این این آئی/ٹیلی ٹائل سیید عاصم منیر کی تجویز پر ایران کے دارالحکومت تہران میں مکہ ایران کشیدگی اور اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں پر اتحاد کن ممالک اور ایران کا اہم اجلاس ہوا جس میں بات چیت کی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے اجلاس کی میزبانی کی، اجلاس میں صدر مسعود پزشکیان ، ایرانی (بقیہ 3 صفحہ 7ء)

تعلیم کا فروغ اور مستحق باصلاحیت طلبہ کو آگے لانا ہے، سرفراز بگٹی

ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے

ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ متاثر ہونے والے ملازمین کو متبادل روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ن ل) وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز بگٹی نے ہدایت کی ہے کہ صوبائی ادارے ہائر ایجوکیشن کمیشن بلوچستان کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کی ضروری انتظامی اخراجات میں کمی کرتے ہوئے تعلیم کو اور مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو آگے لانے کیلئے کارگردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا، جس میں ادارے کے تمام امور، وسائل کے موثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت (بقیہ 4 صفحہ 7ء)



وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار ڈاکٹر سرفراز بگٹی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ایس مریز زہری سے بات چیت کر رہے ہیں

جیلنجر سے لڑنے کے ذمہ دار آپس میں تھم گئے ہیں، خواجہ سعد رفیق

لاہور (بولان پوسٹ) سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کے بعد اب کون رہا ہے، حکومت یا اپوزیشن؟ ہم تو کسی سے کوئی گلہ نہیں، ناانصافی، غربت، لاقانونیت اور انتشار بڑھ رہے ہیں، ایک بیان میں سابق وفاقی وزیر سعد رفیق نے کہا کہ چیئرمین سے لڑنے کے (بقیہ 5 صفحہ 7ء)

سینیٹ کا اجلاس، مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور

27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، یہ ایوان بھارتی قبضے کو ناجائز قرار دیتا ہے، قرارداد شیری رحمان اور ناصر بٹ میں تلخ کلامی، پیپلز پارٹی کی رکن کا واک آؤٹ، پیپلز پارٹی کے بعد ارا کین بھی ایوان سے چلے گئے.....عبدالوحید کاکڑ کیلئے دعائے مغفرت

اسلام آباد (بولان پوسٹ) سینیٹ نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سینیٹ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان طارق فضل چوہدری نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد (بقیہ 6 صفحہ 7ء)

SS NO 0726.10.26

وہ سیاہ دن جب غاصب بھارت نے غیر قانونی طور پر جموں و کشمیر پر قبضہ کیا

کشمیر

27 اکتوبر

یوم سیاہ

اہل کشمیر کے حق خود ارادیت کو چھینا

اور پھر کیا اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انکار

قابض بھارتی افواج کی بندوق کے زور پر کشمیریوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش

79 برس سے ظلم و ستم اور جبر و استبداد سہتے ہر کشمیری کی ہے

بس ایک ہی پکار--

ہم لے کر رہیں گے آزادی ہے حق ہمارا آزادی

حکومت بلوچستان اور عوام

کی جانب سے اہل کشمیر کی لازوال جدوجہد اور پختہ عزم کو سلام!

حق خود ارادیت ملنے تک، ظلم کی سیاہ رات کے ٹلنے تک، ہر لحہ، ہر فورم پر

کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ

محکمہ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

یومِ سیاہ 27 اکتوبر کشمیر

فقید المثال جدوجہد

حقِ خود ارادیت کے 79 سال

#KashmirBlackDay

"کشمیر ہماری شہ رگ ہے"

(قائدِ اعظم محمد علی جناح)

ایک قوم

ایک ایمان

کشمیر بنے گا پاکستان

ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے

HUM PAKISTANI HAIN, PAKISTAN HAMARA HAI

"میں اپنے کشمیری بہن بھائیوں سے کہتا ہوں کہ حق خودارادیت کیلئے آپ کی جدوجہد میں آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان مضبوطی سے آپ کے ساتھ کھڑا ہے"

آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

"میں اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو مکمل ذمہ داری کے ساتھ یقین دلاتا ہوں کہ ہم انہیں ان کا حق خودارادیت ملنے تک اپنی مکمل سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت فراہم کرتے رہیں گے"

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں سیشن سے خطاب

"کشمیر ہماری شہ رگ تھی اور رہے گی آزادی کی اس جدوجہد میں ہم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔"

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات

چیف آف ڈیفنس فورسز ، چیف آف آرمی سٹاف

PID (I) 3817-D/26

/GovtofPakistan

www.moib.gov.pk

وزارت اطلاعات و نشریات

حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN

کم آمدنی والے طبقے کی فلاح کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ سندھ

مراد علی شاہ سے روٹری انٹرنیشنل کے صدر کی ملاقات، ملاقات کے دوران صوبے میں پولیو کے خاتمے کی جاری کوششوں کا جائزہ

ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی مسلسل کم ہو رہی ہے، پانچ ماہ سے کوئی انسانی پولیو کیس سامنے نہیں آیا، صوبے میں انسداد پولیو مہم درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں روٹری انٹرنیشنل کے صدر مسٹر لیری اے لونسفورڈ سے ملاقات کے دوران صوبے میں پولیو کے خاتمے کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا اور کہا کہ پولیو کا خاتمہ سندھ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کے کیسز میں مسلسل کمی اور پانچ ماہ سے زائد عرصے سے انسانی پولیو کیس سامنے نہ آنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سندھ بھر میں معمول کی حفاظتی ویکسینیشن کے نظام کو مضبوط بنانے اور ویکسین سے روکی جانے والی بیماریوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں وزیراعلیٰ کے سیکریٹری آصف جمیل، قائم مقام سیکریٹری صحت حفیظ عباسی، شہریار گل اور ای او سی سندھ کے کوآرڈینیٹر نے شرکت کی۔ روٹری انٹرنیشنل کی جانب سے نیشنل چیئر اور ٹرسٹی عزیز میمن، روٹری ڈسٹرکٹ گورنر شہزاد صابر، ڈسٹرکٹ گورنر الیکٹ فہد سکندر، ڈی جی این جبار شیخ اور پی ڈی جی سلیم راؤ بھی اجلاس میں شریک تھے۔ وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے روٹری انٹرنیشنل کے صدر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کے لیے روٹری انٹرنیشنل کی مسلسل حمایت پر شکریہ ادا کیا اور بچوں کی صحت کے تحفظ کے لیے تنظیم کی طویل مدتی شراکت داری کو سراہا۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو سندھ پولیو پروگرام کے تحت ہونے والی تازہ پیش رفت سے آگاہ کیا اور وبائی امراض سے متعلق حوصلہ افزا اشاریوں کو اجاگر کیا، جو پولیو وائرس کی منتقلی روکنے کی کوششوں میں نمایاں کامیابیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ سندھ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی کے کیسز میں حوصلہ افزا کمی اور پانچ ماہ سے زائد عرصے سے انسانی پولیو کیس سامنے نہ آنا ظاہر کرتا ہے کہ ہماری اجتماعی کوششیں درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت وائرس کے مکمل خاتمے تک اس پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ پیش رفت حوصلہ افزا ہے، تاہم ہم مطمئن ہو کر نہیں بیٹھے۔ ہماری توجہ ہر بچے تک پہنچنے پر ہے، بالخصوص زیادہ خطرے سے دوچار اور نقل مکانی کرنے والی آبادیوں کے بچوں تک۔ ہم نگرانی، معمول کی حفاظتی ویکسینیشن، کمیونٹی کی شمولیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بناتے رہیں گے تاکہ کوئی بچہ محروم نہ رہ جائے۔ وزیراعلیٰ نے وفد کو بتایا کہ سندھ نے جدید اور مؤثر اقدامات کے ذریعے اپنے انسداد پولیو پروگرام کو نمایاں طور پر مضبوط بنایا ہے، جن میں کراچی ایکشن پلان، زیادہ عمر کے بچوں کے لیے ویکسینیشن مہمات، یونین کونسل امیونائزیشن افسران کی تعیناتی، نگرانی کے نظام میں بہتری اور توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات اور انسداد پولیو آپریشنز کے درمیان بہتر انضمام شامل ہیں۔ حکام نے اہم کامیابیوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ جون 2026 میں سندھ کے 29 ماحولیاتی نگرانی کے مقامات میں سے 8 پر پولیو وائرس کے ٹیسٹ منفی آئے، جو جون 2023 کے بعد منفی نتائج کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔

میئر سکھر اور میونسپل کمشنر سکھر کے دفتر کے باہر احتجاجی دھرنا

ملازمین نے تنخواہ، پنشن کی عدم ادائیگی سمیت دیگر مطالبات تسلیم نا ہونے پر احتجاج کیا

سکھر (نمائندہ بولان) محنت کش اسٹاف یونین سی بی اے سکھر میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام ملازمین نے تنخواہ، پنشن کی عدم ادائیگی سمیت دیگر مطالبات تسلیم نا ہونے پر میئر سکھر اور میونسپل کمشنر سکھر کے دفتر کے باہر احتجاجی دھرنا دیا اور مطالبات کے حصول کیلئے نعرے بازی کی۔ مظاہرے کی قیادت محنت کش اسٹاف یونین سی بی اے سکھر میونسپل کارپوریشن کے جنرل سیکریٹری علی مردان شیخ، سینئر نائب صدر دانش قریشی، رابطہ سیکریٹری شاہد حسین جتوئی، حامد مغل، کاشف ملک، رمیش لعل و دیگر کر رہے تھے۔ ملازمین نے ہاتھوں میں یونین جھنڈے اور تحریری پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرین سے اظہار یکجہتی کیلئے ضلع کونسل ایمپلائز یونین کے صدر عبدالمجید جسکانی، طارق حسین سولنگی، محکمہ اریگیشن ایمپلائز کے خادم حسین کھوسہ و دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر ملازمین کا کہنا تھا کہ گزشتہ تین ماہ سے حاضر ملازمین کو تنخواہ اور ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن ادا نہیں کی جا رہی ہے جس کی وجہ ملازمین شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ ہمارے پرامن احتجاج پر میونسپل کمشنر خالد جتوئی نے ملاقات کر کے یقین دہانی کرائی تھی بعد ازیں میئر سکھر ارسلان اسلام شیخ سے بھی ملاقات کی انہوں نے بھی یقین دہانی کرائی۔



لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ لاہور پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کر رہے ہیں، صدر پریس کلب ارشد انصاری اور ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران بھی موجود ہیں

بی ایف اے کا کریک ڈاؤن 69 مراکز پر جرمانے

مراکز میں بیکنگ یونٹس، ملک شاپس، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، نان شاپس، مصالحہ شاپس اور دیگر خوراک کے کاروباری مراکز شامل تھے

مختلف کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں ایکسپائرڈ، ممنوعہ اور غیر معیاری اشیائے خورونوش برآمد کر کے موقع پر تلف کر دی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے صوبہ بھر میں خوراک کے معیار کو بہتر بنانے اور عوام کو محفوظ و معیاری خوراک کی یقینی فراہمی کیلئے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں انسپکشن ٹیموں نے کوئٹہ، دالبندین، پنجگور، صحبت پور، لورالائی، ژوب، خضدار اور حب میں وسیع پیمانے پر انسپکشنز اور انفورسمنٹ کارروائیاں کیں۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 69 خوراک کے مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 100 سے زائد اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ معائنہ کیے گئے مراکز میں بیکنگ یونٹس، ملک شاپس، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، نان شاپس، مصالحہ شاپس اور دیگر خوراک کے کاروباری مراکز شامل تھے۔ مختلف کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں ایکسپائرڈ، ممنوعہ اور غیر معیاری اشیائے خورونوش برآمد کر کے موقع پر تلف کر دی گئیں تاکہ یہ مصنوعات عوام تک نہ پہنچ سکیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں نواں کلی، ایئرپورٹ روڈ، علمدار روڈ، پشتون آباد، جوائنٹ روڈ اور ارباب کرم خان روڈ سمیت دیگر مقامات پر بھی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد خلاف ورزیوں پر قانونی کارروائی کی جبکہ علمدار روڈ پر واقع ایک واٹر پیوریفیکیشن پلانٹ میں بوتلوں کے ڈھکن اور لیبل پر مختلف تاریخ تیاری اور میعاد ختم ہونے کی تاریخیں درج ہونے، لیبارٹری تجزیہ رپورٹس فراہم نہ کرنے اور مختلف ہوٹلوں و اداروں کے نام سے بوتل بند پانی مارکیٹ کرنے پر متعلقہ اسٹاک ضبط کر لیا گیا اور فوڈ بزنس آپریٹر کو مزید قانونی کارروائی کے لیے دفتر طلب کر لیا گیا۔ دوسری جانب بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا سیوریج کے پانی سے کاشت مضر صحت سبزیوں کے خلاف خصوصی کریک ڈاؤن بھی بھرپور انداز میں جاری رہا۔ تازہ کارروائی کے دوران کلی رمضان، کوئٹہ میں تقریباً 27 ایکڑ رقبے پر سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی ہری پیاز، دھنیا، پودینہ اور پالک کی مضر صحت فصلیں تلف کر دی گئیں جبکہ مزید غیر قانونی کاشت کی روک تھام کے لیے سیوریج کے پانی کے تمام راستے بلاک کر دیے گئے۔ واضح رہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری خصوصی مہم کے دوران اب تک 600 ایکڑ سے زائد رقبے پر سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی مضر صحت سبزیوں کی فصلیں تلف کی جا چکی ہیں جبکہ مختلف علاقوں میں مرحلہ وار کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کہا ہے کہ صحت دشمن عناصر کے خلاف مرحلہ وار کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جا رہی ہے اور مضر صحت خوراک کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کہا کہ سیوریج کے پانی سے کاشت سبزیوں کو کسی صورت عوام کی دسترس تک نہیں پہنچنے دیا جائے گا۔ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی ہماری اولین ذمہ داری ہے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

پاکستان نے 54 ارب روپے کی چینی درآمد کرلی، تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران چینی کی درآمد سے متعلق تفصیلات پیش کر دی گئیں، وزارت تجارت کے مطابق مالی سال 2025-26 میں 3 لاکھ 6 ہزار 373 میٹرک ٹن چینی درآمد کی گئی۔ وزارت تجارت کے جواب کے مطابق 31 اگست 2026 تک درآمد کی گئی چینی پر 54 ارب 15 کروڑ 65 لاکھ روپے سے زائد اخراجات آئے۔

سوراب۔ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بالینہ رودینی میں اسپورٹس ویک کا افتتاح

طلبا کھیلوں سمیت دیگر مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

سوراب (نمائندہ بولان) گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بالینہ رودینی میں اسپورٹس ویک کا باقاعدہ افتتاح ہیڈ ماسٹر عبدالغفور نیچاری کی سربراہی میں ہوا۔ اسپورٹس ویک کے پہلے روز طلبا نے مختلف دلچسپ کھیلوں میں حصہ لیا، جن میں مینڈک دوڑ، چمچ دوڑ اور ہاتھوں کے بل چلنے کے مقابلے شامل تھے۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر عبدالغفور نیچاری نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نصابی تعلیم کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا طلبا کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لیے انتہائی مفید ہے۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ کھیلوں سمیت دیگر مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اس کے ساتھ اپنی تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دیں تاکہ وہ تعلیم اور کھیل دونوں میدانوں میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

لینجھر جھیل میں پانی کی سطح بلند ہونے سے ماہی گیروں کے کئی گاؤں زیر آب

آمدورفت کے راستے بند، محکمہ آبپاشی کی مبینہ غفلت پر متاثرین کا اظہار تشویش

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) کینجھر جھیل میں پانی کی سطح بلند ہونے سے ماہی گیروں کے کئی گاؤں زیر آب، آمدورفت کے راستے بند، محکمہ آبپاشی کی مبینہ غفلت پر متاثرین کا اظہار تشویش۔ کینجھر جھیل میں پانی کی سطح میں اضافے کے باعث جھیل کے کنارے آباد ماہی گیروں کے متعدد گاؤں پانی کے گھیرے میں آگئے ہیں، جبکہ دیہاتوں کی آمدورفت کے راستے بھی بند ہو گئے ہیں۔ متاثرہ دیہاتوں نے محکمہ آبپاشی کی مبینہ غفلت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں کینجھر دوست فلاحی ترقیاتی تنظیم کے صدر محمد موسیٰ میر بحر نے ایوانِ صحافت پریس کلب ٹھٹھہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ان کا گاؤں لال بخش منچھری 200 سے زائد گھروں پر مشتمل ہے اور گزشتہ ایک صدی سے کینجھر جھیل کے کنارے آباد ہے، لیکن افسوس کہ محکمہ آبپاشی کی جانب سے کینجھر جھیل میں زیادہ پانی چھوڑنے کے باعث ان کا گاؤں زیر آب آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کے رہائشیوں کو نہ تو کوئی پیشگی نوٹس دیا گیا اور نہ ہی پانی کی سطح میں اضافے کے حوالے سے آگاہ کیا گیا، جس کی وجہ سے مقامی باشندے شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ محمد موسیٰ میر بحر اور دیگر افراد نے کہا کہ صرف لال بخش منچھری ہی نہیں، بلکہ حاجی علی بخش منچھری، گھنڈری میاں اور کھڈائیوں میاں سمیت ماہی گیروں کے کئی دیگر گاؤں بھی پانی کے گھیرے میں آگئے ہیں۔

فیصل انیس مجید کراچی ہول سیل گروسرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منتخب، عہدے کا حلف اٹھالیا

کراچی (این این آئی) کراچی ہول سیل گروسرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب چیئرمین فیصل انیس مجید اور دیگر عہدیداروں نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ ایسوسی ایشن کے انتخابات میں بزنس مین گروپ کا پینل بلامقابلہ کامیاب قرار پایا، جس کے بعد نئی انتظامیہ نے تاجروں کی فلاح و بہبود اور کاروباری مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ فیصل انیس مجید 2026 سے 2028 تک کراچی ہول سیل گروسرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین کی حیثیت سے فرائض انجام دیں گے۔

شرح سود میں اضافے سے کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہوں گی، صنعت کار ایسوسی ایشن

صنعتی شعبہ پہلے ہی بلند پیداواری لاگت، مہنگائی، کساد بازاری اور مختلف معاشی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، رپورٹ

کراچی (این این آئی) فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (فباٹی) نے نئی مانیٹری پالیسی کے تحت شرح میں 50 بیسز پوائنٹس کے اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے پاکستان کی برآمدی اور ایس ایم ای سیکٹر کے لیے عالمی مارکیٹوں میں حریف ممالک کے ساتھ مسابقت انتہائی مشکل ہو جائے گی۔ اپنے بیان میں فباٹی کے صدر سید رضا حسین نے کہا کہ شرح سود 11.5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کرنا صنعتی اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا، مہنگی فنانسنگ کے باعث صنعتوں اور کاروباری اداروں کی لاگت میں مزید اضافہ ہوگا کیونکہ صنعتی شعبہ پہلے ہی بلند پیداواری لاگت، مہنگائی، کساد بازاری اور مختلف معاشی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں شرح سود میں اضافہ صنعتی شعبے کے لیے مزید مشکلات پیدا کرے گا، بلند شرح سود کے باعث کاروباری اداروں کے لیے قرض کا حصول مہنگا ہونے سے نئی سرمایہ کاری، صنعتوں کے توسیعی مراحل اور پیداواری سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔



سکھر: محنت کش اسٹاف یونین سی بی اے سکھر میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام ملازمین حقوق کیلئے احتجاج کر رہے ہیں



کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز محکمانہ کارکردگی کے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

لوک سہانتا 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا میلہ رنگا رنگ تقریب میں اختتام کو پہنچا

مہمان خصوصی ڈاکٹر جنید علی شاہ، چیئرمین لوک سہانتا سید پیر محمد شاہ اور اکرم ساہی نے فاتح ٹیموں کو ٹرافیاں دیں

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) لوک سہانتا 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا میلہ رنگا رنگ اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام کو پہنچ گیا۔ شاندار اور پروقار تقریب میں لوک سہانتا 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی فاتح، رنر اپ اور تیسری پوزیشن کی حامل بوائز اور گرلز ٹیموں کو ٹرافیاں دی گئیں۔ چار روز جاری رہنے والی چیمپئن شپ میں پاکستان واپڈا نے مردوں میں پہلی، پاکستان نیوی نے دوسری اور ہائر ایجوکیشن کمیشن نے تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ خواتین کے مقابلوں میں واپڈا نے پہلی، ایچ ای سی نے دوسری اور سندھ نے تیسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ محکمہ کھیل سندھ کی جانب سے سندھ کے لیے گولڈ میڈل جیتنے والی ایتھلیٹ ماہ نور فاطمہ کے لیے 2 لاکھ روپے انعام کا اعلان بھی کیا گیا جبکہ نیا قومی ریکارڈ بنانے والی واپڈا کی ایتھلیٹ ماریہ بی بی کو 50 ہزار روپے نقد انعام بھی دیا گیا۔ یوتھ اسپورٹس کلب میں منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی سابق صوبائی نگراں وزیر کھیل ڈاکٹر جنید علی شاہ تھے جبکہ لوک سہانتا کے چیئرمین اور ڈی آئی جی ٹریفک سید پیر محمد شاہ، ساتھ ایشین ایتھلیٹکس فیڈریشن کے چیئرمین جنرل (ر) اکرم ساہی، صوبائی سیکریٹری اسپورٹس منور علی مہیسر، سینئر ترین ایتھلیٹکس کوچ محمد طالب، سابق گرینڈ ماسٹر اشرف طائی، لوک سہانتا کے آغا یارون، ایڈیشنل سیکریٹری اسپورٹس اسد اسحاق، سندھ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے سیکریٹری اظہر صمدانی، آرگنائزنگ سیکریٹری ناظمہ اظہر، تمام ٹیموں کے کھلاڑی، کوچز، ٹیکنیکل آفیشلز، ڈی ایس او ایسٹ سید اسماعیل شاہ اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید جنید علی شاہ کا کہنا تھا لوک سہانتا کے ساتھ شامل ہونا میرے لئے باعث فخر ہے، ان کی جانب سے منعقد کردہ بڑے اسپورٹس ایونٹ دیکھ کر مجھے دلی خوشی ہوتی ہے، ان کا کام کئی اداروں کے کام پر بھاری ہے، سید پیر محمد شاہ اور ان کی پوری ٹیم کو اس قدر شاندار اور منظم نیشنل چیمپئن شپ کے انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ چیئرمین لوک سہانتا سید پیر محمد شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ لوک سہانتا کی جانب سے کھیلوں کے میلے سجاتے رہیں گے، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہمارا فرض اولین ہے، کیونکہ کھیل ہی کسی بھی معاشرے میں نظم و ضبط کی پہلی سیڑھی ہوا کرتے ہیں، مجھے خوشی ہے کہ پاکستان بھر سے آنے والے ایتھلیٹ کراچی سے خوشگوار یادیں لے کر اپنے شہروں کو واپس جائیں گے۔

ٹھٹھہ پولیس کی کامیاب کارروائیاں 4 بدنام منشیات فروش، 2 گٹکا فروش سمیت 6 ملزمان گرفتار

2 بدنام منشیات فروش ملزمان محمد صدیق ولد محمد عارف چانڈیو اور عمر ولد عیدو چانڈیو کو 30 گرام کرسٹل آئس سمیت گرفتار کر لیا

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) ٹھٹھہ پولیس کی کامیاب کارروائیاں، 4 بدنام منشیات فروش، 2 گٹکا فروش سمیت 6 ملزمان گرفتار، 4460 گرام چرس، 30 گرام کرسٹل آئس، 250 پڑیاں گٹکا ماوا اور 1 موٹر سائیکل برآمد، مقدمات درج۔ ایس ایچ او تھانہ گھارو سب انسپکٹر فدا خاصخیلی بمعہ اسٹاف نے تھانہ گھارو کی حدود پرانی پل کے قریب کامیاب کارروائی کر کے 2 بدنام منشیات فروش ملزمان کرامت حسین ولد عبدالکریم جویو اور عبدالمجید ولد وریام عرف ورو حیدری فقیر کو 4460 گرام چرس سمیت گرفتار کر لیا۔ ایس ایچ او تھانہ گھوڑاباری سب انسپکٹر اللہ وسایو نوہڑی بمعہ اسٹاف نے تھانہ گھوڑاباری کی حدود دولنک روڈ کے قریب کامیاب کارروائی کر کے موٹر سائیکل کو قبضے میں لیکر 2 بدنام منشیات فروش ملزمان محمد صدیق ولد محمد عارف چانڈیو اور عمر ولد عیدو چانڈیو کو 30 گرام کرسٹل آئس سمیت گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ تھانہ مکلی اور ٹھٹھہ پولیس نے مختلف مقامات پر کارروائیاں کر کے 2 گٹکا فروش ملزمان شاہد ولد احمد میمن اور عباس ولد محمد خان خاصخیلی کو 250 پڑیاں گٹکا ماوا سمیت گرفتار کر لیا۔

اربوں روپے کا نیلم جہلم منصوبہ بند کیوں؟ شگفتہ جمانی نے قومی اسمبلی میں سوال اٹھادیا

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران نیلم جہلم منصوبے کی بندش اور پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے دوسری وزارت کے جواب دینے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ رکن قومی اسمبلی شگفتہ جمانی نے نیلم جہلم منصوبے پر اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود اس کی بندش پر سوال اٹھاتے ہوئے منصوبے کی موجودہ صورتحال کے بارے میں وضاحت طلب کی۔

میر رضا کیس این سی سی آئی اے نے جے آئی ٹی کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر شہزادا کبر کو اپنا رکن نامزد کر دیا

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت کی جانب سے میر رضا علی خان کیس کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے اپنا رکن نامزد کر دیا ہے۔ این سی سی آئی اے کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ڈپٹی ڈائریکٹر شہزادا کبر میر رضا کیس میں جے آئی ٹی کے رکن کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق ایجنسی نے جے آئی ٹی میں شمولیت کے لیے محکمہ داخلہ سندھ کو خط بھی ارسال کر دیا ہے۔

پشاور سمیت خیبر پختونخوا میں ایل پی جی کی فی کلو قیمت 650 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

ایل پی جی کی قیمتوں میں من مانے اضافے کے باوجود انتظامیہ خاموش، شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، رپورٹ

پشاور (این این آئی) پشاور سمیت خیبر پختونخوا میں ایل پی جی کا بحران شدت اختیار کر گیا اور ایل پی جی کی فی کلو قیمت 650 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق اوگرا کی جانب سے اکتوبر کیلئے مقرر کردہ 280 روپے فی کلو ایل پی جی کی قیمت کے باوجود خیبر پختونخوا میں من مانی قیمت پر گیس کی فروخت جاری ہے۔ خیبر پختونخوا میں فی کلو ایل پی جی کی قیمت بلند ترین سطح 650 روپے تک پہنچ گئی ہے جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی۔ حکومت نے بھی از خود قیمتوں میں اضافے پر حسب سابق چپ سادھ لی ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ پشاور سمیت خیبر پختونخوا میں جہاں قدرتی گیس میسر نہیں اور لوگ گیس سلنڈر استعمال کرنے پر مجبور ہیں وہی ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں نے شہریوں کو پریشان کر دیا ہے۔ قیمتوں میں من مانے اضافے کے بعد باعث گھریلو صارفین کو گیس کے حصول کے لیے بھاری رقم خرچ کرنا پڑ رہی ہے اور شہر میں گھریلو سلنڈر 6 ہزار روپے سے زائد میں فروخت ہو رہا ہے، پشاور سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں گیس لوڈشیڈنگ میں اضافے کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کو ایک جانب گیس کے بل ادا کرنا پڑ رہے ہیں۔

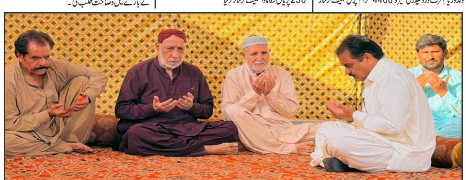
بدین پریس کلب کے سینئر صحافی اشرف عبداللہ میمن کی والدہ انتقال کرگئیں

نماز جنازہ اور تدفین میں سیاسی سماجی کاروباری شخصیات شہریوں اور صحافیوں شرکت۔

بدین (نامہ نگار) پریس کلب بدین کے سابق صدر اور روزنامہ عبرت کے سابق ضلعی رپورٹر مرحوم عبداللہ میمن کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ، پریس کلب بدین سے وابستہ سینئر صحافی اور عبرت گروپ آف پبلیکیشنز کے نمائندے اشرف عبداللہ میمن، محکمہ ریونیو کی مختیار کار آفس بدین میں سینئر کلرک محمد سلیم میمن اور بدین موبائل مارکیٹ کے تاجر رہنما وسیم میمن کی والدہ تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مرکزی عیدگاہ پیر عالی شاہ میں ادا کی گئی جبکہ تدفین شاہ قادری قبرستان میں کی گئی، نماز جنازہ اور تدفین میں سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات، صحافیوں، محکمہ ریونیو کے افسران ملازمین اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مرحومہ کے انتقال پر بدین پریس کلب کے عہدیداران و صحافتی، سماجی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے اشرف عبداللہ میمن اور ان کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی کامل مغفرت فرمائے۔



بدین۔ گولارچی میں الخدمت فاؤنڈیشن اور آغوش کے تحت دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کے مستحقین میں تحائف تقسیم کرنے کی تقریب



حب۔ ڈاکٹر فضل رونجھو کے انتقال پر امان اللہ لاسی صوبائی ممبر سینئر سٹیزن ویلفیئر کونسل بلوچستان، حاجی نواز لاسی چیئرمین مونڈرہ سپریم کونسل مونڈرہ یکجہتی کونسل، خدا بخش بلوچ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر ڈاکٹر فضل رونجھو کے صاحبزادے سے اظہار تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام انٹر اسکول کرکٹ ٹورنامنٹ میں مزید پانچ میچوں کے فیصلے ہوگئے

محمد حسنین، محمد زید اور محمد وآصف خان کی تباہ کن بالنگ

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) پاکستان کرکٹ بورڈ کے زیر اہتمام منعقد کردہ پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام انٹر اسکول کرکٹ ٹورنامنٹ کراچی ریجن میں گزشتہ روز مزید پانچ میچز کا فیصلہ ہوگیا۔ افزا گراؤنڈ پر کھیلے گئے پہلے میچ میں گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول اورنگی ٹاؤن نے اسٹین مور پبلک اسکول کو 42 رنز سے شکست دے دی۔ گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول اورنگی ٹاؤن نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں کے نقصان پر 237 رنز بنائے۔ عاطف علی 48، طلحہ نے 45، تیمور رحمان نے 29، محمد مدثر خان نے 25، محمد زاہد نے 22 اور محمد زوہیب انصاری نے 20 رنز بنائے۔ محمد فیضان اور محمد سبحان نے 2-2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں اسٹین مور پبلک اسکول 195 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ محمد سبحان نے 7 چوکوں 2 چھکوں کی مدد سے 53، احمد کامران نے 44 اور ہادی بابر نے 28 رنز بنائے۔ محمد عباس نے 27 رنز دیکر 3 اور محمد زاہد نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جناح کالج گراؤنڈ پر کھیلے گئے دوسرے میچ میں ال عمر اکیڈمی اسکول نے فیلکن گرامر اسکول کو 9 وکٹوں سے ہرا دیا۔ فیلکن گرامر اسکول کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 69 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ منیب نور نے 21 رنز بنائے۔ میڈیم پیسر محمد حسنین نے تباہ کن بالنگ کرتے ہوئے 12 رنز دیکر 5، داد سہیل اور محمد انس نے 2-2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں ال عمر اکیڈمی اسکول نے ایک وکٹ کے نقصان پر مطلوبہ 70 رنز بنا لئے۔ طلحہ خان نے 9 چوکوں ایک چھکے کی مدد سے 47 رنز بنائے۔ کے سی سی اے اسٹیڈیم پر کھیلے گئے تیسرے میچ میں سینٹ پال انگلش اسکول نے شوکت خانم اسکول کو 14 رنز سے شکست دے دی۔ سینٹ پال انگلش اسکول نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 167 رنز بنائے۔ محمد عزیر جونیئر نے 39 اور محمد عزیر سینئر نے 31 رنز بنائے۔ رائٹ آرم لیگ اسپنر محمد واصف خان نے 30 رنز دیکر 5 جبکہ برہان الرحمان نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں شوکت خانم اسکول کی ٹیم 153 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ غلام حسین نے 5 چوکوں کی مدد سے 47 رنز بنائے۔ آف اسپنر احمد آصف نے 27 رنز دیکر 4، محمد عزیر سینئر نے 30 رنز دیکر 3 اور محمد طحہ نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ آئی بی اے یونیورسٹی گراؤنڈ پر کھیلے گئے چوتھے میچ میں فرینڈز پیراڈائز اسکول نے حبیب پبلک اسکول کو 75 رنز سے ہرا دیا۔ فرینڈز پیراڈائز اسکول کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے 210 رنز بنائے۔ محمد قسیم نے 7 چوکوں کی مدد سے 46، محمد اصغر نے 36 اور ارحم شہزاد نے 26 رنز بنائے۔

سوڈان، آر ایس ایف کے 5 بجلی گھروں پر ڈرون حملہ، بڑے پیمانے پر بجلی بند

خرطوم (این این آئی) سوڈان میں نیم فوجی گروپ ریپڈ سپورٹ فورسز نے پانچ بجلی گھروں کو ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ملک کے مشرقی اور وسطی علاقوں کے بڑے حصے میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ سوڈانی حکام کے مطابق حملے پیر کو بیک وقت کیے گئے۔ حکام کے مطابق ریاست الجزیرہ اور القضارف میں دو، دو جبکہ وائٹ نائل ریاست میں ایک بجلی گھر حملے کی زد میں آیا۔ بجلی کی بندش سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ آب پاشی کے نظام، کاروبار اور بنیادی خدمات بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

ینگ انٹرپرینیور فیسٹ جیسے پروگرامات نئے آئیڈیاز تخلیق کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں، وزیر تعلیم

لاہور (این این آئی) وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے ایکسپو سنٹر میں اینیبلرز کے تحت ینگ انٹرپرینیور فیسٹ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سٹالوں کا دورہ کیا، نوجوانوں کے بزنس آئیڈیاز دیکھے اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ رانا سکندر حیات نے اینیبلرز کے تحت پروگرام میں انٹرپرینیورز میں ایوارڈز بھی تقسیم کئے۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب اور نوجوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا



کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان ڈویژنل پبلک اسکول سبی کے اساتذہ کو تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبا کی بہتر تربیت کے حوالے سے ہدایات دے رہے ہیں

انٹربینک اور اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قدر میں معمولی کمی

کراچی (این این آئی) کاروباری ہفتے کے پہلے روز انٹربینک اور اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قدر میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ اوپن مارکیٹ میں یورو، برطانوی پاؤنڈ، متحدہ عرب امارات کے درہم اور سعودی ریال کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق انٹربینک مارکیٹ میں امریکی ڈالر ایک پیسہ سستا ہو کر 276.82 روپے سے کم ہو کر 276.81 روپے پر بند ہوا۔ دوسری جانب اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قیمت میں 3 پیسے کی کمی ہوئی، جس کے بعد یہ 278.82 روپے پر آگیا

پیرافورس کی مبینہ کارروائی سے دلبرداشتہ مچھلی فروش نے سر میں بغدا مار کر خود کو لہولہان کر لیا

مریدکے (این این آئی) پیرافورس کی مبینہ کارروائی سے دلبرداشتہ مچھلی فروش نوجوان نے سر میں مچھلی بنانے والا بغدا مار کر خود کو لہولہان کر لیا جسے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق 24 سالہ عدنان پرانی غلہ منڈی کے قریب ریل بازار میں ریڑھی پر مچھلی فروخت کر رہا تھا کہ پیرافورس کے اہلکاروں نے مبینہ طور پر اسے تجاوزات کی آڑ میں گھیر لیا اور قانونی کارروائی کرنے لگے

سندھ کی وحدت پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی، نثار کھوڑو

سندھ کی تاریخی، ثقافتی اور جغرافیائی شناخت اس کے عوام کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے

قمبر علی خان (رپورٹ حافظ نورالحق) سندھ کی وحدت پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی پیپلز پارٹی صوبہ سندھ کے صدر نثار کھوڑو پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر اور پی ایس 15 کے رکن سندھ اسمبلی نثار احمد کھوڑو نے میرو خان اور سجاول جونیجو تحصیلوں کی مختلف یونین کونسلوں کے دیہات کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے تعزیتیں کیں اور مختلف مقامات پر منعقدہ استقبالیہ تقریبات میں بھی شرکت کی۔ اس دوران پارٹی کے ضلعی تعلقہ اور مقامی رہنما بھی ان کے ہمراہ تھے۔ نثار احمد کھوڑو نے گاؤں بہرام، محمد علی مگسی، غلام علی مگسی، داکاہوڑو، بھرمی، سانول کھوسو، سونو خان جتک، کارڑا، بدل خان بروہی، کبر کلہوڑو، عرضی بھٹو، حیدر چانڈیو، مادیناری، محمد آچر چانڈیو، محمود آباد، سائیں داد لغاری، محمد عمر جت، محمد آچر داوچ اور بہادر بھنڈ سمیت مختلف دیہات کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور علاقہ مکینوں سے ملاقاتیں کر کے ان کے مسائل معلوم کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور عوام کی خدمت سندھ کی ترقی اور عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست سیاست شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی جمہوری جدوجہد اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا، دیہی علاقوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے۔ تعلیم صحت سڑکوں اور پینے کے صاف پانی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی پیپلز پارٹی کی ترجیحات میں شامل ہے۔ پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی پوری زندگی جمہوریت کی بحالی عوام کے حقوق اور مساوات کے لیے جدوجہد کی۔ پیپلز پارٹی اسی عظیم جدوجہد کی وارث ہے اور بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوامی حقوق، جمہوری اداروں کے استحکام اور ملک کی ترقی کے لیے سرگرم عمل ہے۔ سندھ کی وحدت پر بات کرتے ہوئے نثار احمد کھوڑو نے واضح کیا کہ سندھ کی تاریخی، ثقافتی اور جغرافیائی شناخت اس کے عوام کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ سندھ کی تقسیم یا نئے صوبے کے قیام کے کسی بھی ایسے اقدام کو قبول نہیں کیا جا سکتا جو سندھ کی وحدت اور عوام کے اجتماعی مفادات کے خلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کی وحدت، خودمختاری اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ سندھ اسمبلی میں سندھ کی وحدت اور تقسیم کے خلاف منظور کی گئی قرارداد منتخب نمائندوں کی جمہوری رائے کی عکاسی کرتی ہے۔ سندھ کی وحدت سے متعلق معاملات میں عوامی خواہشات اور جمہوری اصولوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دورے کے دوران نثار احمد کھوڑو نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے ملاقاتیں کیں



لوک سہانتا 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر سید جنید علی شاہ، چیئرمین لوک سہانتا سید پیر محمد شاہ، جنرل (ر) اکرم ساہی اور سیکریٹری اسپورٹس منور علی مہیسر نیا قومی ریکارڈ بنانے والی ایتھلیٹ ماریہ بی بی کو کیش پرائز دے رہے ہیں



سوراب۔ گورنمنٹ ہائی اسکول بالینہ رودینی میں اسپورٹس ویک کے پہلے دن طلبا مختلف کھیلوں میں حصہ لے کے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہے ہیں

جھمپیر کے قریب 17 کوہستانی دیہات پینے کے صاف پانی سے محروم

سرکاری واٹر سپلائی اسکیم ناکارہ ہونے کے باعث کوہستان کے عوام پینے کے صاف پانی سے محروم ہوگئے ہیں

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) جھمپیر کے قریب 17 کوہستانی دیہات پینے کے صاف پانی سے محروم، واٹر سپلائی اسکیم کے لوہے کے پائپ بھی چوری کر لیے گئے۔ جھمپیر کے قریب درگاہ امیر پیر کے مقام پر کینجھر جھیل سے 17 کوہستانی دیہاتوں کو پانی فراہم کرنے والی سرکاری واٹر سپلائی اسکیم ناکارہ ہونے کے باعث کوہستان کے عوام پینے کے صاف پانی سے محروم ہوگئے ہیں، جبکہ دوران قبل نامعلوم چوروں واٹر سپلائی اسکیم کے لوہے کے پائپ بھی چوری کر کے لے گئے۔ پانی کی فراہمی کی اسکیم سے لوہے کے پائپ چوری ہونے کی اطلاع پر یونین کونسل جھمپیر کے چیئرمین حاجی فیض بروہی صحافیوں کی ٹیم کے ہمراہ ناکارہ واٹر سپلائی اسکیم پر پہنچے اور چوری شدہ پائپوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر یوسی چیئرمین حاجی فیض محمد بروہی نے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا کہ 17 کوہستانی دیہات کو کینجھر جھیل سے پانی فراہم کرنے والی سرکاری واٹر سپلائی اسکیم کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور اس کی حفاظت کے لیے دو چوکیدار مقرر کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسکیم کی بحالی کے لیے سندھ حکومت کو تحریری طور پر آگاہ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کوہستانی پٹی میں بارشیں نہ ہونے کے باعث خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے، جس سے علاقے کے عوام پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں۔

پیرا کی گاڑی میرے پروٹوکول پر نہیں تھی، غلط فہمی کی بنیاد پر ہوا، انکوائری ہونی چاہیے تھی، ثاقب چدھڑ

لاہور (این این آئی) مبینہ طور پر ڈپٹی کمشنر جھنگ کی تبدیلی کا باعث بننے والے رکن پنجاب اسمبلی ثاقب چدھڑ نے کہا ہے کہ پیرا کی گاڑی میرے پروٹوکول پر نہیں تھی، ڈپٹی کمشنر جھنگ کی تبدیلی کے پیچھے اور بھی بہت سی باتیں ہیں جس کی وجہ سے ایکشن لیا گیا ہے۔ پنجاب اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رکن پنجاب اسمبلی ثاقب چدھڑ نے کہا کہ پیرا کی گاڑی میری پروٹوکول پر نہیں تھی، وہ اپنے کام سے نکل رہی تھی، یہ غلط فہمی کی بنیاد پر ہوا اس کی باقاعدہ انکوائری کرنی چاہیے تھی۔

سوراب۔ بی ایچ یوز میں ادویات کی قلت، غریب مریض مشکلات سے دوچار

ادویات اور طبی سہولیات کی کمی کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے

سوراب (نمائندہ بولان) ضلع سوراب میں پاکستان پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (پی پی ایچ آئی) کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے۔ مقامی شکایات کے مطابق مختلف یونین کونسلوں میں قائم بنیادی مراکزِ صحت (بی ایچ یوز) میں ادویات اور طبی سہولیات کی کمی کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ متعلقہ افسران کی مبینہ طویل غیر حاضری اور نگرانی کے فقدان پر بھی تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق سرکاری مراکزِ صحت میں سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث غریب مریض نجی کلینکس یا دیگر علاقوں میں علاج کرانے پر مجبور ہیں، جس سے ان کے مالی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ عوام نے صوبائی حکومت، محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر ادویات کی فراہمی، عملے کی حاضری اور مراکزِ صحت کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔

فیصل آباد، صنعتکار کا قتل کیس، ملزم کو شناخت پریڈ اور ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد میں صنعتکار ریحان اشرف کے قتل کیس میں ملوث زیر حراست ملزم کو مقامی عدالت میں پیش کر دیا گیا عدالت نے ملزم کو شناخت پریڈ اور ریمانڈ کے لیے ڈسٹرکٹ جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے سپرنٹنڈنٹ جیل کو باقی قیدیوں سے ملزم کو علیحدہ رکھنے کی ہدایت کی اور شناخت پریڈ ہونے پر فوری، بصورت دیگر 30 اکتوبر کو پیش کرنے کا حکم دیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کو 22 اکتوبر کو شاہ کوٹ سے حراست میں لیا گیا تھا۔

روہڑی: بسم اللہ کالونی کے رہائشیوں کا مبینہ حملوں، تشدد اور دھمکیوں کے خلاف احتجاج

مظاہرین نے اعلیٰ پولیس حکام اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرائی جائیں

روہڑی (رپورٹ: اسلم سومرو) روہڑی کے علاقے ایون قبون، پانچ نلکوں کے قریب واقع بسم اللہ کالونی کے رہائشیوں نے مبینہ حملوں، تشدد، دھمکیوں اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کے خلاف روہڑی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے اعلیٰ پولیس حکام اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ احتجاج میں شریک شاہ حسین شاہ، علی حیدر شاہ، شاہ مراد شاہ، شہناز شاہ اور فوزیہ شاہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ انہوں نے تقریباً سات سال قبل غلام حیدر بھٹو اور احسان بھٹو سے پلاٹ خریدے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پلاٹوں کی خریداری کے وقت انہیں نکاسی آب کے مناسب نظام، پارک، مسجد اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، تاہم طویل عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال یہ سہولیات فراہم نہیں کی گئیں، جس کے باعث علاقے کے رہائشیوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مظاہرین نے مزید الزام لگایا کہ جب انہوں نے اپنے حقوق اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے آواز اٹھائی تو انہیں مبینہ طور پر حملوں، تشدد اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

روزنامہ
Daily BOLAN HUB Balochistan
بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ
Mobile: 0336-6113760
فون و فیکس 0853-310203
قیمت 20 روپے
بدھ 28 اکتوبر 2026، بمطابق 16 جمادی الاول 1448ھ

کراچی اور ڈھاکہ کو 2050 تک 54 لاکھ موسمیاتی پناہ گزینوں کا سامنا ہوگا — اقوام متحدہ

2050 تک یہ شہری آبادی 50 فیصد اضافے سے 1.2 ارب افراد تک پہنچنے کی توقع ہے، ڈھاکا میں اضافی 30 لاکھ 70 ہزار، کراچی میں 24 لاکھ اضافی افراد کی آمد متوقع ہے' اقوام متحدہ کا مطالعہ

کراچی منقسم دائرہ اختیار سے بہت زیادہ متاثر ہے، پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہونے کے ناطے یہ اکانومسٹ انٹیلی جنس یونٹ کے گلوبل لیویبلٹی سروے میں باقاعدگی سے نچلے درجے کے قریب ہے

لاہور (این این آئی) اقوام متحدہ کے ایک مطالعے میں بتایا گیا ہے کہ اگر دنیا صنعتی ترقی سے پہلے کی سطح سے 1.5 سینٹی گریڈ زیادہ گرم ہوتی ہے تو عالمی جنوب کے 10 شہروں میں کراچی اور ڈھاکہ ایشیاء بحرالکاہل خطے کے صرف دو شہروں گے جہاں 2050 تک 80 لاکھ موسمیاتی تارکین وطن آئیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے اقتصادی اور سماجی کمیشن برائے ایشیاء و بحرالکاہل کی جانب سے شائع ہونے والی ایشیا اور بحرالکاہل میں شہری تبدیلی، ترقی سے لچک تک رپورٹ کے مطابق ان 10 شہروں میں سے کراچی اور ڈھاکہ میں آب و ہوا کی وجہ سے سب سے زیادہ نقل مکانی کا امکان ہے، ڈھاکا میں اضافی 30 لاکھ 70 ہزار اور کراچی میں 24 لاکھ اضافی افراد کی آمد متوقع ہے۔ یہ رپورٹ آئندہ ماہ بنکاک میں شروع ہونے والے اقوام متحدہ کے 81 ویں سالانہ اجلاس کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ اس میں پورے خطے کے شہروں اور قصبوں کو درپیش مسائل اور مواقع دونوں کا تجزیہ کیا گیا ہے، جو دنیا کے سب سے بڑے شہر سے لے کر قدیم دیہات اور اس کے درمیان ہر حجم کے شہر اور قصبات میں انسانی بستیوں کا احاطہ کرتا ہے۔ کراچی منقسم دائرہ اختیار سے بہت زیادہ متاثر ہے، پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہونے کے ناطے یہ اکانومسٹ انٹیلی جنس یونٹ کے گلوبل لیویبلٹی سروے میں باقاعدگی سے نچلے درجے کے قریب ہے، دسیوں ہزار خاندانوں پر مشتمل شہر کو مقامی حکومت کے کنٹرول سے ماورا سرکاری شعبے کے حکام کی نگرانی میں چلایا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے اہم بنیادی ڈھانچے کو مربوط کرنے سے قاصر ایک دوسرے سے متصل اور غیر واضح دائرہ اختیار پیدا ہوتا ہے۔ یہ صورت حال اگست 2020 کے سیلاب جیسی آفات کا باعث بن سکتی ہے، جس نے کراچی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا لیکن لاہور جیسے بہتر حکمرانی کے حامل شہروں کو نسبتاً محفوظ چھوڑ دیا تھا۔ اس وقت تمام تارکین وطن میں سے ایک تہائی کا تعلق ایشیاء اور بحرالکاہل سے ہے جبکہ اس خطے میں دنیا بھر کے 24 فیصد تارکین وطن موجود ہیں جو تقریباً 6 کروڑ 66 لاکھ افراد بنتے ہیں، ایشیا بحرالکاہل میں 2.2 ارب سے زیادہ شہری آبادی اور زمین کے بہت سے بڑے بڑے شہر موجود ہیں، دنیا کے 30 سب سے بڑے شہری علاقوں میں سے نصف سے زیادہ اس خطے میں پائے جاتے ہیں۔ 2050 تک یہ شہری آبادی 50 فیصد اضافے سے 1.2 ارب افراد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ 1960 کی 16 فیصد شہری آبادی کے مقابلے میں رواں دہائی میں جنوب اور جنوب مغربی ایشیاء کے تقریباً 36 فیصد باشندے شہروں میں مقیم ہیں۔ در ایں اثنا، بڑے شہر بھی ہیں جن میں گنجان آباد ڈھاکہ، کراچی، ممبئی اور دیگر شامل ہیں، توقع ہے کہ 2036 تک 40 فیصد بھارت شہری آبادی پر مشتمل ہوگا اور شہر ملک کے 70 فیصد جی ڈی پی کا ذریعہ ہوں گے، جس کا مطلب ہے کہ 2047 تک ترقی یافتہ ملک کا درجہ حاصل کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے شہروں کی پائیدار آبادکاری ضروری ہے۔ آب و ہوا کی تبدیلی سے مطابقت اور تخفیف ایشیاء اور بحرالکاہل کے لئے ایک سب سے بڑا مسئلہ ہے، جسے انتہائی درجہ حرارت، پانی کی قلت، غذائی عدم تحفظ اور قدرتی آفات جیسی کمزوریوں سے نمٹنا ہوگا، ایشیاء بحرالکاہل کے ممالک ان ملکوں میں شامل ہیں

پاکستان مسلم لیگ کا فلسطین پر موقف واضح، سالک حسین کے خلاف جھوٹے بیانیے کی مذمت

چودھری سالک حسین کے خلاف گھناؤنا پروپیگنڈا کرنے والے پاکستان، مسلم امہ کے دشمن ہیں' صادق شیخ

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کی مرکزی ایگزیکٹو کونسل کے رکن وصوبائی سیکرٹری اطلاعات محمد صادق شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کے قائد چودھری شجاعت حسین نے ہمیشہ دو قومی نظریہ، پاکستان کی سالمیت اور فلسطین سمیت مسلم امہ کی ترجمانی کی ہے انکے فرزند مسلم لیگ کے مرکزی سینئر نائب صدر و وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین اپنے دادا شہید وطن چودھری ظہور الٰہی اور والد چودھری شجاعت حسین کے نقش وقدم پر چلتے ہوئے نسل در نسل پاکستان کی وحدت اور بین الاقوامی طور مسلم امہ کی آواز بن چکے ہیں



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

امریکہ نے 19 پاکستانی کمپنیوں پر پابندی لگا دی

پوٹھوہار انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ کنسرن، پراک ماسٹر، پروفیشنل سسٹمز پرائیویٹ لمیٹڈ، رچنا سپلائیز پرائیویٹ لمیٹڈ اور رسٹیک ٹیکنالوجیز بھی پابندیوں کا شکار کمپنیاں ہیں

پابندیوں کی زد میں 19 پاکستانی 42 چین اور چار متحدہ عرب امارات سمیت ایران، فرانس، افریقہ، سینیگال اور برطانیہ کی کمپنی شامل ہیں، رپورٹ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکہ نے پاکستان سمیت چین، متحدہ عرب امارات سمیت آٹھ ممالک کی 70 کمپنیوں پر برآمدی پابندیاں عائد کر دی ہیں امریکی پابندی کی زد میں آنے والی ان کمپنیوں میں 19 پاکستانی، 42 چین اور چار متحدہ عرب امارات سمیت ایران، فرانس، افریقہ، سینیگال اور برطانیہ کی کمپنی بھی شامل ہیں برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق امریکی حکومت کا دعویٰ ہے کہ جن اداروں پر پابندیاں لگائی گئی ہیں وہ امریکہ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے مفادات کے منافی کام کر رہے ہیں یاد رہے کہ ایسا پہلی بار نہیں کہ امریکہ نے پاکستان سمیت دیگر ممالک کی کمپنیوں کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے ان پر پابندیاں عائد کی ہوں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اپریل 2024 میں بھی امریکہ نے چین کی تین اور بیلاروس کی ایک کمپنی پر پاکستان کے میزائل پروگرام کی تیاری اور تعاون کرنے کے الزام میں پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا امریکی پابندیوں کی زد میں جو پاکستانی کمپنیاں آئی ہیں ان میں الائیڈ بزنس کنسرن پرائیویٹ لمیٹڈ، اریسٹن ٹریڈلنکس، بریٹلائٹ انجینئرنگ کمپنی، گلوبل ٹریڈرز، انڈنٹیک انٹرنیشنل، انٹرالنک انکارپوریٹڈ، لنکرز آٹومیشن پرائیویٹ لمیٹڈ، این اے انٹرپرائزز شامل ہیں پاکستانی کمپنیوں میں آٹو مینوفیکچرنگ، پوٹھوہار انڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ کنسرن، پراک ماسٹر، پروفیشنل سسٹمز پرائیویٹ لمیٹڈ، رچنا سپلائیز پرائیویٹ لمیٹڈ اور رسٹیک ٹیکنالوجیز بھی پابندیوں کا شکار کمپنیاں ہیں یاد رہے اس سے قبل دسمبر 2021 میں بھی امریکی انتظامیہ نے پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگرام میں مبینہ طور پر مدد فراہم کرنے کے الزام میں 13 پاکستانی کمپنیوں پر پابندیاں لگا دی تھیں جبکہ 2018 میں بھی امریکہ نے پاکستان کی سات ایسی انجینئرنگ کمپنیوں کو سخت نگرانی کی فہرست میں شامل کیا تھا

پاکستان خطے میں سب سے کم ٹیرف والا ملک بن جائے گا، گاڑیوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا امکان

پاکستان اور آئی ایم ایف نے 5 سالوں کے دوران ملک کے سابقہ اوسط ٹیرف کو 6 فیصد تک کم کرنے پر اتفاق کیا ہے

اقدام کا مقصد پاکستان کی معیشت کو غیر ملکی مسابقت کیلئے کھولنا ہے، یہ اقدام ٹیرف کو 10.6 فیصد سے کم کر کے جنوبی ایشیا میں سب سے کم کر دے گا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک): آئی ایم ایف کی جانب سے ریلیف کے بعد پاکستان میں کاروں کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف نے 5 سالوں کے دوران ملک کے سابقہ اوسط ٹیرف کو 6 فیصد تک کم کرنے پر اتفاق کیا ہے، ان میں تقریباً نصف کمی کر دی ہے، اس اقدام کا مقصد پاکستان کی معیشت کو غیر ملکی مسابقت کیلئے کھولنا ہے، یہ اقدام ٹیرف کو 10.6 فیصد سے کم کر کے جنوبی ایشیا میں سب سے کم کر دے گا۔ رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف سے ریلیف کی مقامی کاروں کی قیمتوں پر اثر پڑنے کی توقع ہے جو عام طور پر آٹو سیکٹر پر درآمدات اور متعلقہ اخراجات میں کمی کے نتیجے میں کم ہوں گی، کمی اس سال جولائی میں شروع ہوگی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ٹیرف میں کمی جولائی 2025 سے نافذ کی جائے گی، 2030 تک 6 فیصد شرح حاصل کرنے کا ہدف ہے، ٹیرف میں کمی 2 پالیسیوں کے تحت ہوگی، اول: نیشنل ٹیرف پالیسی جس کا ہدف 2030 تک 7.4 فیصد ہے اور دوئم: آٹو انڈسٹری ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی (اے آئی ڈی ای پی) جو آٹو موبائل سیکٹر میں ٹیرف کو مزید کم کرے گی، آٹو موبائل سیکٹر کو چھوڑ کر ٹیرف پہلے سے طے شدہ 7.1 فیصد کے بجائے 7.4 فیصد مقرر کیا جائے گا۔ دیگر اہم تبدیلیوں میں اضافی کسٹم ڈیوٹی کا مکمل خاتمہ، ریگولیٹری ڈیوٹی میں 80 فیصد کمی اور کسٹم ایکٹ کے 5 ویں شیڈول کے تحت بعض رعایتوں کو واپس لینا شامل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نئی پالیسی سے مخصوص اشیا پر 7 فیصد اضافی کسٹم ڈیوٹی اور صفر ٹیرف سلیب پر 2 فیصد ڈیوٹی بھی ختم ہوجائے گی، جو اس سال جولائی سے لاگو ہوگی، اگرچہ آئی ایم ایف نے ابتدائی طور پر 5 فیصد سابقہ اوسط ٹیرف میں کمی کی کوشش کی تھی، لیکن وفاقی حکومت نے اسے 6 فیصد تک کم کرنے کا عہد کیا،

جنوبی کوریا کے جنگلات میں تباہ کن آگ 19 افراد ہلاک

آگ بجھانے والا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ 42 ہزار ایکٹر سے زیادہ رقبہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ رپورٹ

سیول (جی این ایم) جنوبی کوریا کے جنگلات میں لگنے والی آگ سے ہلاکتوں کی تعداد 19 ہوگئی ہے جب کہ ایک قدیم مندر شعلوں کی لپیٹ میں آ کر منہدم ہوگیا فرانسیسی نشریاتی ادارے کے مطابق جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر نے 19 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے جنوب مشرقی علاقے میں آگ پھیلنے سے تقریباً 27 ہزار افراد کو فوری طور پر نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا حکام کا کہنا ہے کہ جنگلات میں لگی آگ میں 18 شہری ہلاک ہوئے جب کہ آگ بجھانے والے ہیلی کاپٹر کا پائلٹ اس وقت ہلاک ہوگیا جب اس کا طیارہ پہاڑی علاقے میں گر کر تباہ ہوا وزارت داخلہ کے مطابق جنگلات میں لگی آگ نے 42 ہزار 991 ایکڑ رقبے کو جلا دیا ہے جس میں سے 87 فیصد حصہ صرف یوسیونگ کانٹی کا ہے حکومت نے کرائسس الرٹ کو بلند ترین سطح تک بڑھا دیا اور علاقے کی جیلوں سے ہزاروں قیدیوں کو باہر منتقل کرنے کا نادر قدم اٹھایا ہے حکام نے بتایا ہے کہ جنگل کی آگ مسلسل پانچویں دن جل رہی ہے جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر ہان ڈک سونے کہا کہ اس سے غیر معمولی نقصان ہو رہا ہے انہوں نے ایک ہنگامی سیفٹی اور ڈیزاسٹر میٹنگ کو بتایا کہ آگ اس طرح سے بڑھ رہی ہے جو موجودہ پیشگوئی کے ماڈلز اور سابقہ توقعات دونوں سے زیادہ ہے انہوں نے کہا کہ رات بھر افراتفری کا سلسلہ جاری رہا

دریائے جہلم ریت کے میدان میں تبدیل، چناب بھی خشک سالی سے متاثر

منگلا ڈیم سے سستی بجلی کی سپلائی بند، پانی کی عدم فراہمی سے لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر ہونے لگی

70 فیصد بارشوں اور 30 فیصد گلیشیرز کے پگھلنے پر انحصار کرنیوالا دریائے جہلم اسوقت خشک ہو چکا ہے

جہلم (این این آئی) پنجاب کے باقی دریاؤں کی طرح دریائے جہلم بھی خشک سالی سے بری طرح متاثر ہے۔ دریائے جہلم ریت کے میدان میں تبدیل ہوگیا ہے۔ منگلا ڈیم سے سستی بجلی کی سپلائی بھی بند ہو چکی ہے۔ دریائے چناب بھی خشک ہوگیا، پانی کی عدم فراہمی کے باعث لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر ہونے لگی۔ ملک بھر میں مون سون سون بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے جہاں پہ خشک سالی کا سامنا ہے تو وہیں دریائے جہلم بھی اس وقت ریت کے میدان کا منظر پیش کر رہا ہے، منگلا ڈیم سے سستی بجلی کی سپلائی پچھلے ہفتے سے بند ہو چکی ہے، جبکہ منگلا ڈیم کا پانی ڈیڈ لیول پر پہنچ چکا ہے۔ بارشیں نہ ہونے سے جس طرح دوسرے ڈیموں کی طرح منگلا ڈیم میں بھی اس وقت پانی کی شدید کمی ہے، منگلا ڈیم اب ڈیڈ لیول پر پہنچ چکا ہے۔ ارسا کی گائیڈ لائن کے مطابق ڈیم سے پانی کا اخراج بند کیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال بارشوں میں کمی ہونے کی وجہ سے دریائے جہلم کی صورتحال بھی خطرناک نوعیت پر پہنچ چکی ہے۔ 70 فیصد بارشوں اور 30 فیصد گلیشیرز کے پگھلنے پر انحصار کرنیوالا دریائے جہلم اسوقت خشک ہو چکا ہے۔ جبکہ منگلا ڈیم سے پاکستان کو فراہم کی جانے والی 1050 میگا واٹ بجلی کی سپلائی بھی گزشتہ ہفتے سے بند ہو چکی ہے۔ ایک طرف خشک سالی اور دوسری طرف بھارتی آبی جارحیت، دریائے چناب خشک ہوگیا، پانی کی عدم فراہمی کے باعث لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر ہونے لگی۔ پاکستان میں خشک سالی کی صورتحال دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور اس کی سب سے بڑی علامت دریائے چناب کا خشک ہونا ہے۔ دریا کے خشک ہونے سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی متاثر ہو چکی ہے۔ فصلوں کی آبپاشی کے لیے دریا کے پانی کا استعمال ضروری ہے، لیکن پانی کی کمی کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ زمینیں بنجر ہو گئی ہیں

امریکہ نے سراج الدین حقانی سمیت حقانی نیٹ ورک کے راہنماؤں کے سروں کی قیمت ختم کر دی

سراج الدین حقانی عبدالعزیز حقانی اور یحییٰ حقانی کے سر پر اب کوئی انعام نہیں وہ شدت پسندوں کی عالمی فہرست میں شامل رہیں گے، رپورٹ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکہ نے افغانستان میں عسکریت پسند گروہ حقانی نیٹ ورک کے سربراہ سراج الدین حقانی سمیت دیگر سینیئر راہنماں کے سروں کی قیمت کے نام پر مقرر کیے گئے لاکھوں ڈالر کے انعامات ختم کر دیے ہیں یہ فیصلہ امریکی صدر ٹرمپ کے دوسرے دور حکومت کے چند ہفتے بعد اور خصوصاً اس واقعے کے کچھ روز بعد سامنے آیا ہے جب کابل میں امریکی حکام نے امریکا کے سابق ایلچی زلمے خلیل زاد کی سربراہی میں طالبان حکومت سے ایک امریکی سیاح کی رہائی کے لیے ملاقات کی تھی یاد رہے کہ سراج الدین حقانی افغانستان میں طالبان حکومت میں وزیر داخلہ بھی ہیں اس پیش رفت کو موجودہ تناظر میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے واضح رہے کہ حقانی نیٹ ورک پر افغانستان میں امریکہ کی قیادت میں لڑی جانے والی جنگ کے دوران کئی ہائی پروفائل اور شدید نوعیت کے حملے کرنے کا الزام ہے انہی میں امریکی اور انڈین سفارت خانوں اور نیٹو افواج پر حملے بھی شامل ہیں تاہم 2021 سے ملک میں امریکی فوج کے انخلا کے بعد سے اب یہ نیٹ ورک طالبان حکومت میں اہم حیثیت رکھتا ہے دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ سراج الدین حقانی ان کے بھائی عبدالعزیز حقانی اور برادر نسبتی یحییٰ حقانی کے سر پر اب کوئی انعام نہیں

سی سی پی نے فلائی جناح، ایئر عربیہ اکیڈمی کے جوائنٹ وینچر کی منظوری دیدی

اسلام آباد (اے ایف پی) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے فلائی جناح سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور ایئر عربیہ اکیڈمی ایل ایل سی کے درمیان جوائنٹ وینچر کی منظوری دے دی ہے۔ سی سی پی کے مطابق مذکورہ دونوں کمپنیاں پاکستان میں ہوابازی کی تربیت کی خدمات پیش کرنے کے لیے ایک نیا تربیتی ادارہ، فلائی جناح ٹی تھری فلائٹ اکیڈمی (پرائیویٹ) لمیٹڈ قائم کریں گی۔ کمپٹیشن کمیشن نے کمپٹیشن (مرجر کنٹرول) ریگولیشنز 2016 کے تحت دونوں فریقین کی جانب سے جمع کرائی گئی پری مرجر کی درخواست کا جائزہ لیا۔

قلات میں بی ایل اے کی سفاکیت کا نشانہ بننے والے مزدوروں کے ورثا کا مطالبہ سامنے آ گیا

کوئٹہ (یو این اے) قلات میں بی ایل اے کی سفاکیت کا نشانہ بننے والے مزدوروں کے ورثا کا سخت مطالبہ سامنے آ گیا۔ کالعدم دہشتگرد تنظیمیں بالخصوص بی ایل اے بلوچستان کی ترقی کی دشمن بن چکی ہیں، قلات میں بی ایل اے کے دہشت گردوں کی سفاکیت کا نشانہ بننے والے مزدوروں (محمد امین شہید، منور حسین شہید، ذیشان خالد شہید، دلاور شہید) کے لواحقین انصاف کے منتظر ہیں۔ شہید مزدوروں کے ورثا نے مطالبہ کیا ہے کہ ماہ رنگ لانگو اور اس کے دہشت گرد ساتھیوں کے خلاف سخت اور عبرتناک کارروائی کی جائے تاکہ اس سرزمین پر مزید بے گناہوں کا خون نہ بہے

فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے لیے اسرائیلی ایجنسی کا قیام قابل مذمت

ریاض (این این آئی) سعودی وزارت خارجہ نے قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے لیے ایک ایجنسی کے قیام کے اعلان اور مغربی کنارے میں 13 غیر قانونی بستیوں کے محلوں کو الگ کرنے کی منظوری کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب نے اس اقدامات کو بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔

ایل این جی کی درآمدات میں 6 فیصد کمی

مکوآنہ (این این آئی) ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 8 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 6 فیصد کی کمی آئی ہے۔ پاکستان ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال کے پہلے 8 ماہ میں ایل این جی کی درآمدات پر 2.45 ارب ڈالر زرمبادلہ خرچ ہوا

بازاروں اور گلیوں میں خواتین کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، مریم نواز

بازاروں میں خواتین کے تحفظ کیلئے ''ویمن پولیس سکواڈ'' پیدل، سائیکل اور موٹر سائیکل سوار ٹیمیں بازاروں اور مارکیٹوں میں گشت کریں گی

سکواڈ خواتین کو ہراساں کرنے، سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کی نگرانی، خواتین، بچیوں کو پریشان کرنے کے واقعات کی روک تھام کریگا

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے خواتین، بچوں اور کمزور طبقات کیلئے قابل تحسین اور منفرد اقدام اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبہ بھر کے نمایاں بازاروں میں خواتین کے تحفظ کے لئے ''ویمن پولیس سکواڈ'' قائم کر دیئے گئے اور صوبہ بھر میں گشت شروع کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے حکم پر بازاروں میں رش کے اوقات میں خواتین اور بچوں کے تحفظ کیلئے خصوصی ''ویمن پولیس سکواڈ'' گشت کریں گی۔ ویمن پولیس سکواڈ کی پیدل، سائیکل اور موٹر سائیکل سوار ٹیمیں بازاروں اور مارکیٹوں میں گشت کریں گی۔ ویمن پولیس سکواڈ بازاروں اور مارکیٹوں میں شاپنگ کیلئے آنے والی خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات کی روک تھام کرے گا۔ ویمن پولیس سکواڈ بازاروں میں سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔ ویمن پولیس سکواڈ شاپنگ کیلئے آنے والی خواتین، بچیوں کو پریشان کرنے کے واقعات کا سدباب بھی کرے گا۔ بازاروں میں عید کے رش کے باعث خواتین سے موبائل، پرس چھیننے اور ڈکیتی وغیرہ کے واقعات کو روکنے میں مدد ملے گی۔ ویمن پولیس کے پیدل سکواڈ بھی بازاروں اور مارکیٹوں میں نگرانی کے فرائض سرانجام دیں گے۔ لاہور، راولپنڈی، سیالکوٹ، فیصل آباد، گوجرانوالہ، چنیوٹ، بورے والا، وہاڑی، خانیوال اور دیگر شہروں میں ویمن پولیس سکواڈ کا بڑے تجارتی مراکز میں گشت شروع ہوگیا۔ لاہور میں ڈولفن پولیس کا خصوصی سکواڈ بھی مارکیٹوں اور بازاروں میں خواتین بچوں کے تحفظ اور معاونت کیلئے تعینات کر دیا گیا ہے۔ ڈولفن کا کوئیک رسپانس سائیکل سکواڈ لاہور کے 65 بڑے تجارتی مراکز پر تعینات کیا گیا ہے۔ لاہور کے ڈی ایچ اے رایا، وائی لاگ، اچھرہ، انارکلی اور لبرٹی مارکیٹ میں سائیکل سکواڈ پٹرولنگ کر رہا ہے

یوکرین میں امن کے لیے ٹرمپ کے ویژن کی حمایت کرتے ہیں، برطانیہ

برطانیہ یوکرین اور روس کے درمیان مذاکرات کی کامیابی دیکھنا چاہتا ہے، وزیر دفاع

لندن (این این آئی) برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی نے کہا ہے کہ وہ یوکرین میں امن قائم کرنے کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ویژن کی حمایت کرتے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے ہاؤس آف کامنز میں ایک تقریر میں یہ بھی کہا کہ ان کا ملک یوکرین اور روس کے درمیان مذاکرات کی کامیابی دیکھنا چاہتا ہے لیکن وہ جنگ کو بھول کر امن کو خطرے میں نہیں ڈالے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ برطانیہ اس سال یوکرین کو 4.5 بلین ڈالر فراہم کرے گا۔ جان ہیلی نے یوکرین میں کسی بھی تصفیے میں دیرپا امن کو یقینی بنانے میں مداخلت اور مدد کرنے کے لیے برطانیہ اور فرانس کی قیادت میں اتحاد کا دفاع کیا۔

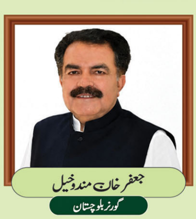
مقتدر قوتوں نے حکومت میڈیا عدلیہ کو کنٹرول کر کے عوام کو نان شبینہ کے محتاج کر دیا، مولانا ہدایت

حکمرانوں کے بیانات اور کنٹرول میڈیا میں حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک حقیقی طور پر تباہی و بربادی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے بیانات اور کنٹرول میڈیا میں حقیقت کے برخلاف سب ٹھیک حقیقی طور پر تباہی و بربادی ہیں مقتدر قوتوں نے حکومت میڈیا عدلیہ کو تو کنٹرول کر لیا مگر ملک دیوالیہ عوام نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تجربہ گاہ بنا دیا گیا ہے عوام کی طرف سے مسترد کیے گئے



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حقِ خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔



جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہدِ آزادی اور حقِ خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حقِ خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حقِ خودارادیت کے لیے عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یومِ سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظر انداز کر کے پائیدار امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔



میر سرفراز بگٹی
وزیر اعلیٰ بلوچستان

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی بمقام حب

اشتہار بحکم احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (87 ض ف)

مقدمہ نمبر 109/26 FIR نمبر 111/26 سرکار بنام:۔ سالم وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA (2) 7, (i) (h) (b) (i) 7, (i) 21, 11F پولیس تھانہ CTD خضدار ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان سالم عرف جنگول ولد واحد بخش، عبدالسلام عرف گز و ولد خدا بخش، منیر عرف چھوٹا منیر، تعلیم عرف چندا ولد محمود سکنہ بڑا کلی، ڈاکٹر عطا عرف ساچان سکنہ گند چائی، معراج عرف کماش ولد جمعہ سکنہ مسافر بازار ہور، سراج ولد واحد بخش سکنہ گزی ہور، امتیاز احمد ولد دوست ساکن سنڈم گیشکور، کامران خان ولد خان سکنہ سری مالار، انور ولد شمس الدین سکنہ سری مالار، اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ جرم زیر دفعہ (h) (b) (i) 7, (i) 21, 11F ATA (2) 7, (i) کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ ملزمان فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی سالم عرف جنگول ولد واحد بخش، عبدالسلام عرف گز و ولد خدا بخش، منیر عرف چھوٹا منیر، تعلیم عرف چندا ولد محمود سکنہ بڑا کلی، ڈاکٹر عطا عرف ساچان سکنہ گند چائی، معراج عرف کماش ولد جمعہ سکنہ مسافر بازار ہور، سراج ولد واحد بخش سکنہ گزی ہور، امتیاز احمد ولد دوست ساکن سنڈم گیشکور، کامران خان ولد خان سکنہ سری مالار، انور ولد شمس الدین سکنہ سری مالار، اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ کو لازم ہے کہ بتاریخ 29-10-2026 کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام اس عدالت میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائیں۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی کورٹ لسبیلہ بمقام حب

PRQ No2038/26-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی بمقام حب

اشتہار بحکم احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (87 ض ف)

مقدمہ نمبر 110/26 FIR نمبر 112/26 سرکار بنام:۔ انیس عرف اسحاق وغیرہ

جرم زیر دفعہ ATA , (2) 7, (i) (h) (b) (i) 7 , 21(i) پولیس تھانہ CTD خضدار ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) انیس عرف اسحاق ولد شہداد (2) یار جان ولد گل محمد (3) ڈاکٹر واحد بخش عرف شے محمد ولد خیر محمد (4) سفر خان عرف پھلو (5) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش (6) امداد ولد غلام رسول (7) شکر اللہ عرف فراز (8) علی عرف جوش (9) سلیم عرف مہران اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ جرم زیر دفعہ ATA , (2) 7, (i) (h) (b) (i) 7 , 21(i) کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ ملزمان فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (1) انیس عرف اسحاق ولد شہداد (2) یار جان ولد گل محمد (3) ڈاکٹر واحد بخش عرف شے محمد ولد خیر محمد (4) سفر خان عرف پھلو (5) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش (6) امداد ولد غلام رسول (7) شکر اللہ عرف فراز (8) علی عرف جوش (9) سلیم عرف مہران اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ کو لازم ہے کہ بتاریخ 29-10-2026 کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام اس عدالت میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائیں۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی کورٹ لسبیلہ بمقام حب

PRQ No2039/26-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بولان

روزنامہ Daily BOLAN HUB Balochistan بولان حب بلوچستان

موبائل حب : 0336-6113760
فون حب : 0853-310202
فیکس حب : 0853-310202
موبائل کوئٹہ : 0300-8380280
موبائل اسلام آباد : 0309-7900035

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آرسی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

آرٹیفیشل انٹیلی جنس ٹیکنالوجی

آرٹیفیشل انٹیلی جنس ٹیکنالوجی بزنس میں جس تیزی سے انقلاب لا رہی ہے، اس کا ہم اپنے ملک میں تصور بھی نہیں کرسکتے۔ لیکن دنیا میں اس کے استعمال سے جو ترقی دیکھی جا رہی ہے وہ یقیناً حیرت انگیز ہے۔ آج دنیا میں اس سے آگے بڑھ کر جنریٹو ٹیکنالوجی کا چرچا ہے۔

پاکستان میں اس جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی بے حد ضروری ہے کہ حکومت، ادارے اور ہماری یوتھ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ برطانیہ جو بینکنگ اور فنانشل سروسز کا حب ہے اپنی گلوبل ریچ مزید بڑھانے کے لیے نئی سے نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتا ہے جس میں آرٹی فیشل انٹیلی جینس سرفہرست ہے جب کہ جنریٹو ٹیکنالوجی اب اسے انقلابی جہت دے رہی ہے۔ مثال کے طور پر فنانشل آٹومیشن ایک بے حد کارآمد ٹول ہے اس میں کمپوزنگ اور اسپیس کے بجائے آواز سے اکاؤنٹس کے لین دین یعنی ٹرانزیکشنز مکمل کی جاتی ہیں جو آسان ہے اور اس طرح سے کام بھی جلد نمٹ جاتا ہے۔ اس میں انسانی مداخلت ان معنوں میں بالکل ختم ہو جاتی ہے کہ صرف آواز کے ذریعے فنانشل پراسیس مکمل ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف کسٹمر کو پیمنٹ ہوجاتی ہے۔

بینکنگ اور مالیاتی شعبوں میں کمپلائنس ایک بہت بڑا اور اہم ایریا ہے کیونکہ اس ہی کے ذریعے مالیاتی معاملات کو عملی شکل دی جاتی ہے۔ یہ روبوٹس رولز اور ریگولیشنز جنریٹو اے آئی سے سیکھ سکتے ہیں اور ان کا انٹرفیس، یعنی بات چیت بالکل انسانوں کی طرح ہے۔ اس میں روبوٹس رہنمائی مہیا کرتے ہیں جن سے آپ انگریزی، اردو یا کسی اور زبان میں بات کرسکتے ہیں جس سے کسٹمرز کے لیے بات سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ انھیں پیچیدہ سوالات کے جوابات بھی آسان زبان میں میسر ہوں گے۔ یوں ایک طرف کسٹمرز کو ماہرانہ رہنمائی ملے گی وہیں بھاری فیسز سے بھی نجات مل جائے گی۔

اس وقت پاکستان کے معاشی حالات بہت خراب ہیں۔ عوام سخت مایوس ہے، عوام معاشی مشکلات کا حل چاہتے ہیں، ایسا تب ہی ممکن ہو گا جب ملکی معیشت درست سمت میں گامزن ہو، ہماری معاشی بحالی میں آرٹی فیشل ٹیکنالوجی اور جنریٹو ٹیکنالوجی جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال بہت فیصلہ کن ہوگا کیونکہ یہ جلد نتائج دے سکتی ہیں۔ پاکستان کی ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو زیادہ تر بے ہنرے ہیں جب کہ ان کے ہاتھوں میں 18 کروڑ اسمارٹ فونز ہیں۔ نیز حکومت بھی طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کرتی ہے لیکن جب تک نوجوانوں کو ان کا درست استعمال نہیں سکھایا جائے گا، یہ مشق بے کار ہی نہیں خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس ملکی ترقی میں انقلاب لاسکتی ہے۔

بیرون ملک پاکستانیوں کے ذریعے اس ٹیکنالوجی کی منتقلی بہت آسان ہے۔ اس سلسلے میں بیرون ملک پاکستانیوں کے ذریعے تربیت اور رہنمائی مل سکتی ہے۔ ماضی میں بیڈ گورننس، مالیاتی شعبوں میں ڈسپلن کی کمی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے فقدان کی وجہ سے پاکستانی معیشت کو تباہ کن نقصان پہنچا کہ اسٹیٹ بینک نے ان خرابیوں خاص طور پر بیڈ لون کے ضمن میں اپنے کردار میں غفلت برتی۔ اس سنگین غفلت سے ملکی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ لیکن اس کے باوجود بینکنگ سیکٹر کو بہت فروغ ملا۔ پاکستانی بینکوں میں جو ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے وہ 60, 50 سال پرانی ہے۔

اسے اپ ڈیٹ کرنا بہت مشکل تھا لیکن جنریٹو ٹیکنالوجی نے یہ بھی ممکن بنا دیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی سارا ڈیٹا پڑھ سکتی ہے اور پھر اس ڈیٹا کی بنیاد پر بینکس کی سروسز کو اپ ڈیٹ کرسکتی ہے۔ یہ وہ ایریا ہے جس سے ہمارے بینکنگ سیکٹر کو فوری اور بہت وسیع فائدہ ہوگا لیکن جب تک حکومت مالیاتی اداروں اور یونیورسٹیوں میں اشتراک اور تعاون نہیں ہوگا اس انٹیلی جنس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکے گا۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا شور مچانا اور اسے سیاسی فائدہ کے لے استعمال کرنا، ایک بات ہے مگر اس کا مالیاتی معاملات میں ٹھوس استعمال بہت عرق ریزی، مہارت اور تجربہ مانگتا ہے۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ پاکستانی نوجوانوں کے پاس علم بھی ہے، ہنر بھی اور انھیں اس کا استعمال بھی آتا ہے۔

آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر سب سے بڑا اعتراض پوری دنیا میں یہ کیا جا رہا ہے کہ اس سے بے روزگاری میں اضافہ ہوگا کیونکہ انسانوں کی جگہ روبوٹس لے لیں گے۔ یہ اعتراض اور تشویش بالکل درست ہے۔ پاکستان جیسے اوور پاپولیٹڈ ممالک میں یہ ٹیکنالوجی تباہ کن ہوسکتی ہے۔ ان تمام خدشات کو ترقی یافتہ ممالک میں بھی دیکھا جا رہا ہے اور ان کے حل بھی تلاش کیے جا رہے ہیں۔

اس انٹیلی جنس کے متعلق اس خدشہ کا بھی اظہار کیا جا رہا ہے کہ اس کے الگورتھم میں تبدیلی سے ریاستوں، اداروں اور افراد کے لیے خطرات اور بہت سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ امریکا برطانیہ یورپ چین اور روس میں اس بارے میں سخت قانون سازی ہو رہی ہے لیکن ان تمام خطرات اور خدشات کے باوجود پاکستان کی معیشت کے لیے جنریٹو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا فوری اور وسیع پیمانے پر استعمال لازمی ہے کیونکہ اس سے مختلف مالیاتی سیکٹر اور حکومتی شعبوں میں انقلاب آسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

عورت اور خواب

مارچ کا مہینہ دنیا بھر میں خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے منایا جاتا ہے اور میں ہمیشہ اس موقعے پر عورتوں کی جدوجہد قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرتی ہوں۔ ہر سال یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عورتوں نے اپنے حقوق کے لیے کتنی محنت کی ہے اور کتنی رکاوٹوں کو عبور کیا ہے، مگر اس بار میرے لیے یہ مہینہ کچھ خاص ہے۔

میں یہ سب اس خوشی میں لکھ رہی ہوں کہ سنیتا ولیمز خلا میں نو مہینے پھنسے رہنے کے بعد بحفاظت زمین پر واپس آچکی ہیں۔ ان کا آٹھ دن کا مشن تکنیکی خرابی کی وجہ سے طویل ہوگیا تھا مگر انھوں نے نہ صرف خود کو سنبھالا بلکہ دنیا کو ایک بار پھر یہ پیغام دیا کہ عورتیں کسی بھی بحران میں حوصلہ اور ہمت سے مقابلہ کرسکتی ہیں۔

سنیتا ولیمز کی کہانی صرف ایک خلانورد کی بہادری کی داستان نہیں بلکہ یہ ایک پیغام بھی ہے، ایک ایسی دنیا کے لیے جو آج بھی عورت کو کمزور اور محدود سمجھتی ہے۔ یہ کہانی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر عورتوں کو موقع اور وسائل دیے جائیں تو وہ زمین ہی نہیں خلا تک بھی جاسکتی ہیں اور زندہ سلامت واپس آکر تاریخ رقم کرسکتی ہیں۔

سنیتا کا پس منظر بھی اتنا ہی دلچسپ ہے جتنا ان کا خلائی سفر۔ ان کے والد انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے ہجرت کر کے امریکا گئے تھے اور والدہ سلووینیا سے تھیں۔ یہ اس بات کا مظہر ہے کہ کوئی بھی فرد چاہے کسی بھی خطے سے ہو اگر اسے مواقع میسر آئیں تو وہ دنیا کے سب سے اونچے مقام تک پہنچ سکتا ہے۔ سنیتا نے نیوی میں خدمات انجام دیں اور پھر ناسا کے ذریعے خلا میں دو بار سفر کیا۔ ان کے سفر سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ عورتیں کمزور نہیں ہوتیں، اگر انھیں سازگار حالات دیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتی ہیں۔

یہی حقیقت ہمیں پاکستان کی تاریخ میں بھی نظر آتی ہے۔ جب بینظیر بھٹو نے پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بن کر دنیا بھر کو حیران کر دیا تھا تو یہ صرف ان کی اپنی کامیابی نہیں تھی، یہ ہر اس عورت کے خواب کی جیت تھی جسے یہ کہا جاتا تھا کہ سیاست مردوں کا میدان ہے۔ بینظیر نے دنیا کو دکھایا کہ عورتیں صرف گھر کی دہلیز تک محدود نہیں بلکہ ملک کی قیادت بھی کرسکتی ہیں۔

اسی طرح ملالہ یوسفزئی کی کہانی بھی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر عورتوں کو تعلیم اور آزادی دی جائے تو وہ نہ صرف خود کو سنوار سکتی ہیں بلکہ پوری دنیا میں انقلاب لاسکتی ہیں۔ ملالہ پر حملہ کرنے والے یہ سمجھے تھے کہ ایک 15 سال کی بچی کو خاموش کرا سکتے ہیں مگر وہ خاموش نہ ہوئی۔ اس نے دنیا کے سب سے بڑے ایوانوں میں کھڑے ہوکر لڑکیوں کی تعلیم کا مقدمہ لڑا اور نوبل انعام جیت کر ثابت کردیا کہ عورتوں کو دبایا نہیں جاسکتا۔ مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ پاکستان میں آج بھی لڑکوں اور لڑکیوں کی پرورش میں واضح فرق رکھا جاتا ہے۔ لڑکوں کو آزادی دی جاتی ہے ان کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لیے والدین خود قربانی دیتے ہیں مگر لڑکیوں کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ ان کا سب سے بڑا مقصد اچھی بیوی اور اچھی ماں بننا ہے۔ لڑکی اگر پڑھائی میں اچھی ہو بھی تو یہ کہا جاتا ہے کہ آخر کو شادی ہی کرنی ہے، پڑھائی کا کیا فائدہ؟

یہ فرق ہمیں سماجی رویوں، تعلیم، ملازمت اور تنخواہوں میں بھی نظر آتا ہے۔ حال ہی میں ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ پاکستان میں مردوں اور عورتوں کی تنخواہوں میں 25 سے 30 فیصد تک کا فرق پایا جاتا ہے یعنی اگر ایک مرد 1000 روپے کماتا ہے تو اسی کام کے بدلے عورت کو صرف 700 سے 750 روپے دیے جاتے ہیں۔ غیر رسمی شعبوں میں یہ فرق اور بھی بڑھ جاتا ہے جہاں عورتوں کو 40 فیصد تک کم اجرت دی جاتی ہے۔ یہ فرق اس بات کی علامت ہے کہ ہماری سماجی سوچ آج بھی عورت کو مرد سے کمتر سمجھتی ہے۔ اسی عدم مساوات کی جھلک ہمیں وراثت میں بھی نظر آتی ہے جہاں بیٹیوں کو جائیداد سے محروم رکھا جاتا ہے یہ سوچ کر کہ بیٹی پرایا دھن ہے اور جائیداد کا حقدار صرف بیٹا ہے۔

سنیتا ولیمز، بینظیر بھٹو اور ملالہ یوسفزئی جیسی خواتین روشنی کی کرن ہیں جو دنیا کو بتاتی ہیں کہ عورتیں کسی سے کم نہیں۔ سنیتا کی کہانی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ عورت اگر خلا میں جاسکتی ہے تو وہ زمین پر اپنی جگہ کیوں نہیں بنا سکتی؟ بینظیر بھٹو نے وزیر اعظم بن کر اور ملالہ یوسفزئی نے نوبل انعام جیت کر دنیا کو دکھا دیا کہ پاکستانی خواتین بھی کسی سے پیچھے نہیں۔ مگر ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ صرف چند نمایاں کامیابیاں کافی نہیں ہیں۔ ہمیں اس سوچ کو جڑ سے ختم کرنا ہوگا جو عورت کو کمزور اور کمتر سمجھتی ہے۔ ہر عورت کو اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنے کا حق ہونا چاہیے، چاہے وہ گھر میں ہو یا باہر تعلیم میں ہو یا نوکری میں۔

آئیں ! مارچ کے مہینے میں یوم خواتین کی مناسبت سے یہ عہد کریں کہ ہم اپنی بیٹیوں کو روایتی زنجیروں میں قید کرنے کے بجائے انھیں آزاد پرواز کرنے دیں گے کیونکہ خواب صرف دیکھنے کے لیے نہیں ہوتے، انھیں حقیقت کا روپ دینا ہوتا ہے اور ہماری بیٹیاں یہ حقیقت بنانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہیں۔ اپنی بیٹیوں بہنوں کو وہ اعتماد دیں کہ وہ نہ صرف خواب دیکھ سکیں بلکہ اس کی تعبیر بھی پاسکیں

تعلیمی ادارے اور بدمعاشی

دھونس ایک ایسی اصطلاح ہے جس نے حالیہ برسوں میں مقبولیت حاصل کی ہے لیکن یہ وجود انسان کے وجود سے ہی موجود ہے، اب، بدمعاشی یا بدمعاشی سے ہم دراصل کیا سمجھتے ہیں۔

دھونس ایک ایسی اصطلاح ہے جس نے حالیہ برسوں میں مقبولیت حاصل کی ہے لیکن یہ وجود انسان کے وجود سے ہی موجود ہے، اب، بدمعاشی یا بدمعاشی سے ہم دراصل کیا سمجھتے ہیں؟ یہ اینگلوسیکسن لفظ عام طبقاتی غنڈے کو حوالہ دینے کے لئے کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

غنڈہ گردی ایک مظہر ہے اسکول کے ماحول میں ہی، متاثرہ عورت پر ہراساں کرنے، ہراساں کرنے اور/ یا زیادتی کا نشانہ بنانا، ہراساں کرنے والے کو ہراساں ہونے سے بالاتر محسوس کرنا اور اس کی تکلیف میں خوشی ہے۔ شکار کے ذریعہ بار بار اس حالت کے بے نقاب ہونے سے سنگین نفسیاتی نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ کچھ معاملات میں، طالب علموں کو دھونس دیا گیا ہے جو خودکشی کرسکتے ہیں۔

کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کو ہجوم کہا جاتا ہے۔ آپ ہمارے مضمون میں اس رجحان کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں: "سیبنگ: کام کی جگہ پر نفسیاتی ہراساں کرنا"

غنڈہ گردی کی وجوہات

بدمعاشی ایک ایسا رجحان ہے جو اپنے آپ کو مختلف وجوہات (ذاتی، خاندانی یا اسکول) کے لئے ظاہر کرسکتا ہے اور اسی وجہ سے یہ کسی بھی تعلیمی مرکز میں واقع ہوسکتا ہے: نجی یا عوامی۔ اسکول کے اسباب کے بارے میں، ایسا لگتا ہے کہ چھوٹے بچوں کی نسبت بڑے اسکولوں میں دھونس کا خطرہ زیادہ ہے، سابق کی نگرانی میں دشواری کی وجہ سے۔

ایک ذاتی وجہ، مثال کے طور پر، بدمعاش کی کم خود اعتمادی ہوسکتی ہے۔ پریشان کن سے برتر ہونا، خود اعتمادی کو کم کرنے کا ایک طریقہ ہوگا۔ خاندانی اسباب کے بارے میں، غنڈہ گردی کرنے والے بچوں پر تشدد کی اصل جارحانہ والد ماڈل میں پایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ معاشی تناؤ، والدین کے مابین خراب تعلقات، حاصل شدہ اقدار، بقائے باہمی کے قواعد کی عدم موجودگی وغیرہ۔ اس رجحان کی ترقی کی ممکنہ وجوہات ہوسکتی ہیں۔

آیئے دیکھیں کہ غنڈہ گردی کے شکار افراد میں پائے جانے والے جسمانی اور ذہنی صحت پر کیا منفی اثرات پڑتے ہیں۔

.1 تناؤ

غنڈہ گردی کے شکار افراد نہ صرف اسکول کے وقت بلکہ کئی سالوں کے بعد بھی دباؤ ڈالتے ہیں۔ یہ بات ٹفٹس یونیورسٹی میں کی گئی ایک تحقیق سے واضح ہے جس سے یہ بات سامنے آتی ہے متاثرہ افراد زیادہ سے زیادہ کورٹیسول چھپاتے ہیں، جو ایک ہارمون دباؤ کے احساس میں براہ راست شامل ہوتا ہے۔

اس سے ان لوگوں میں طویل مدتی صحت کے بہت سارے نتائج کی وضاحت ہوگی، مثال کے طور پر ذہنی عارضوں کی ظاہری شکل، جیسا کہ جان ہاپکنز یونیورسٹی

تحریر: عبدالحمید

کے ایک مطالعے سے اشارہ کیا گیا ہے۔

.2 بے چینی اور افسردگی

دوسری تحقیق، ڈیوک یونیورسٹی سے اس معاملے میں، یہ پتہ چلا ہے کہ غنڈہ گردی کے شکار افراد اگورافوبیا، عام تشویش کی خرابی اور گھبراہٹ کے حملوں جیسے امراض میں مبتلا ہونے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔ ان میں افسردگی اور معاشرتی تنہائی کی شرح بھی زیادہ تھی۔

.3 سومیٹیز

وہ نفسیاتی امراض بھی پیش کرسکتے ہیں۔ اس کا پتہ 2008 میں رینڈی اور لوری سنسون کی شائع کردہ ایک رپورٹ میں ہوا تھا۔

.4 خودکشی

ڈیوک میں کی گئی اسی تحقیق میں، ان لوگوں میں خودکشیوں کا زیادہ امکان پایا گیا تھا۔ غنڈہ گردی کا شکار شخص کی خودکشی کا پہلا واقعہ نوجوان ہسپانوی جوکن کا تھا جس نے 14 سال کی عمر میں ہنڈراریبہ شہر میں واقع اپنے اسکول میں کئی سال کی زیادتی اور ہراسانی کے بعد اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

.5 سماجی اور مستقبل کے کام میں دشواری

اسکول شو میں غنڈہ گردی کے شکار افراد، خاندانی زندگی کے معیار اور اپنی بالغ زندگی میں ان کی قوت خرید کے لحاظ سے اعداد و شمار سے بدتر اشارے۔ وہ اپنی معاشرتی اور مواصلات کی مہارت میں بھی خراب کارکردگی کا شکار ہوسکتے ہیں، جیسا کہ اس مطالعے میں اشارہ کیا گیا ہے کلیئر فاکس اور مائیکل بولٹن نے اس مطالعہ میں شائع کیا برٹش سائیکولوجیکل سوسائٹی.

غنڈہ گردی کی اقسام

لیکن دھونس کی کس قسم کا وجود ہے؟ دھونس کے خلاف نیشنل سینٹر (این سی اے بی) کے مطابق دھونس کو مختلف معیاروں کے بعد درج ذیل درج کیا جاسکتا ہے۔

.1 زبانی غنڈہ گردی

زبانی غنڈہ گردی یا زبانی غنڈہ گردی کی وجہ یہ ہراساں کرنا ظالمانہ الفاظ، توہین، دھمکیوں کا اظہار کرتے ہیں، ڈرانے، لطیفے، اور شکار کی ظاہری شکل، جنسی نوعیت، نسل، نسل، یا معذوری کے بارے میں خصوصی جملے۔ بچے ان قسم کے تبصروں سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔

مثال: جب کوئی بچہ دوسرے بچے سے کہتا ہے: "آپ بہت، بہت موٹے اور آپ کی والدہ بھی ہیں۔"

جسمانی غنڈہ گردی

جسمانی بدعنوانی کو ہراساں کرنے والے کی طرف سے جارحانہ اور ڈرانے دھمکانے والے سلوک کی خصوصیت ہے، جس میں لات مارنا، مارنا، ٹرپ کرنا، مسدود کرنا یا شرمانا شامل ہے۔ یہ غنڈہ گردی کی سب سے مشہور شکل ہے۔

مثال: کسی دوسرے بچے کی طرف سے ایک بچے کی غنڈہ گردی کی جاتی ہے جو تفریح کے وقت اپنی پتلون نیچے کھینچتا ہے

.3 معاشرتی یا رشتہ دار دھونس

اس طرح کی دھونس کا پتہ لگانا زیادہ مشکل ہے اور عام طور پر شکار کی کمر کے پیچھے ہوتا ہے۔ مقصد عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ وہ شخص کسی گروپ میں شامل نہیں ہوتا ہے یا اس کا حصہ نہیں ہوتا ہے، ڈائننگ روم میں، ریس فٹ بال کے کھیلوں میں یا مرکز میں کسی بھی معاشرتی یا تعلیمی سرگرمی میں، شکار کو نظرانداز کیا جاتا ہے یا ان کے ساتھی انکار کرتے ہیں۔

مثال: جم کلاس میں لڑکیوں کا ایک گروپ اپنی پارٹی کے بارے میں فوٹو کھینچتا ہے جس میں کلاس کی ایک لڑکیوں کو مدعو نہیں کیا گیا تھا، اور جب وہ موجود ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے وہ پوشیدہ ہے۔

.4 سائبر دھونس

سائبر دھونس ایک ایسا رجحان ہے جو سوشل نیٹ ورک کے عروج کے سبب پیدا ہوا تھا. اس کی خصوصیات سوشل نیٹ ورکس، ٹیکسٹ میسجز اور ای میلز کے ذریعہ تیار کردہ ہراساں کرنے یا دھمکانے کی ہے۔ ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعہ، شکاری غلط افواہوں، جھوٹ، دھمکیوں، جنسی پسندی یا نسل پرستانہ تبصروں کو پھیلاتا ہے، جس سے متاثرہ افراد میں بے حد تکلیف اور نفسیاتی اور جذباتی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

.5 جسمانی غنڈہ گردی

اس طرح کی غنڈہ گردی کا تجزیہ کرنا سب سے مشکل ہے، کیونکہ بہت سے لوگ یہ ماننے سے انکار کرتے ہیں کہ ایسے بچے بھی ہیں جو اس قسم کے سلوک کو انجام دیتے ہیں۔ اسکول میں اس طرح کی غنڈہ گردی سیکسٹ یا فحش تبصرے کی خصوصیت، بتلا کو مباشرت سے چھونے یا مقتول پر کوئی ایسا کام کرنے کے لئے دباؤ ڈالنا جو وہ نہیں چاہتے ہیں۔ (مثال کے طور پر، بالغ فلمیں دیکھنا)۔ اس طرح کی غنڈہ گردی سنگین نفسیاتی پریشانیوں کا سبب بن سکتی ہے اور متاثرہ افراد کے مباشرت اور پیار سے متعلق تعلقات کو ہمیشہ کے لئے نشان زد کرسکتی ہے۔

اسکول میں تشدد کا تنوع

مختلف قسم کی غنڈہ گردی کا وجود ہمیں یہ ظاہر کرتا ہے کہ دوسروں کو نقصان پہنچانے یا اس پر حملہ کرنے کا مقصد کس حد تک مختلف شکلیں اختیار کرسکتا ہے۔ لہذا، یہ بالغوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جسمانی یا نفسیاتی تشدد کی ان شکلوں کا پتہ لگائیں اور متاثرین کی ضروریات پر توجہ دیتے ہوئے ان کو روکیں۔

یہ بہت ضروری ہے کہ تشدد کیا ہے اور کیا ناقابل قبول رویوں کو معمول بنانا عذر کی حیثیت سے کام نہیں کرتا ہے، اگرچہ ان کو مار پیٹ یا چوٹ لگانے کی ضرورت نہیں ہے، نفسیاتی نشان چھوڑ دیتے ہیں

کیا یہ ثبوت کافی نہیں؟

ہماری بدقسمتی ہے کہ کائناتوں کے خالق کی کتاب جسے اس نے خود ہدایت، رحمت اور حکمت قرار دیا ہے، ہمارے پاس الماریوں میں پڑی رہتی ہے مگر ہم اس سے مستفیض نہیں ہوتے اور کھول کر نہیں دیکھتے۔ رمضان برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہے، اس کی برکتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم کتاب حق کا مطالعہ شروع کر دیتے ہیں۔

اگر قرآن کریم کو بامحاورہ ترجمے اور کسی بڑے اسکالر کی تشریح کے ساتھ پڑھا جائے تو پھر بے حد لطف آتا ہے، اپنے خالق کے ساتھ ایک تعلق قائم ہوجاتا ہے اور ہر صفحے پر اس کی رحمتیں اور اس کی حکمتیں نظر آنے لگتی ہیں۔ کتاب اللہ کی سورہ الملک پڑھنی شروع کی تو خالق کائنات کی طاقت اور حکمت کا نئے سر سے نہایت بزرگ و برتر ہے، وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے۔

) یعنی تمام اختیارات کا مالک اور شہنشاہ کائنات وہی ہے (اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تمہیں آزما کر دیکھے کہ تم میں سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔ جس نے تہ بہ تہ سات آسمان بنائے۔ تم رحمان کی تخلیق میں سے کسی قسم کی بے ربطی نہ پاؤ گے۔ پھر پلٹ کر دیکھو تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ بار بار نگاہ دوڑا، تمہاری نگاہ تھک کر نامراد پلٹ آئے گی

تاریخ انسانی میں خدا ہونے کا دعویٰ نمرود یا ایک آدھ اور بادشاہ نے کیا ضرور ہے مگر صرف حکمران ہونے کی حد تک۔ خالق کائنات ہونے کا دعویٰ کرنے کی ہمت کسی نے نہیں کی۔ اور پھر اپنی تخلیق کے بارے میں اتنا یقین سے دعویٰ کرنا کہ کوشش کر کے دیکھ لو، پوری کائنات میں تمہیں کوئی نقص اور کوئی infimity نظر نہیں آئے گی، ایسا دعویٰ کائنات کے اصلی اور حقیقی خالق کے سوا کوئی اور کر ہی نہیں سکتا۔ یہ دعویٰ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کئی بار دہرایا ہے مگر دنیا کا کوئی سائنسدان، ریاضی دان یا ماہر طبیعات آج تک اس دعوے کو نہیں جھٹلا سکا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ اس کائنات میں حیرت انگیز قسم کا توازن اور تناسب ہے جو ہر باشعور شخص کو نظر آتا ہے۔

اس کی عظیم الشان کائنات میں کہیں معمولی سا بھی جھول، بدنظمی، بے ترتیبی یا بے ربطی نظر نہیں آتی۔ مفسرین کی یہ بات درست ہے کہ دنیا بھر کے سائنسدان، طاقتور ترین دوربینوں سے بھی دیکھ بیٹھے مگر کہیں کوئی معمولی سی بھی بے ترتیبی نہ ڈھونڈ سکے۔ کیا کائنات کی تخلیق اور خالق کے بارے میں صاحبان عقل ودانش کے لیے یہی ثبوت کافی نہیں ہے کہ اتنی عظیم الشان کائنات کے تمام اجزا باہم مربوط ہیں اور ان میں کمال درجے کا تناسب پایا جاتا ہے۔

چند روز پہلے سورہ المرسلت پڑھنے کا موقع ملا، اس کے آغاز میں ہی اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کی ہواؤں کی قسم کھائی ہے۔ ہم نے کبھی ہواؤں کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا حالانکہ ہوا انسانی زندگی کی بقا اور نشوونما کے لیے سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ہوا کو ہم اس طرح taken for granted لیتے ہیں کہ اس کی اہمیت اور افادیت کا احساس ہی جاتا رہا ہے۔ یقیناً ہوا کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے ہوا کی قسم، ہواؤں کا خالق ہی اٹھا سکتا ہے۔

صاحب تفہیم القرآن لکھتے ہیں کہ زمین پر جن اسباب سے حیوانی اور نباتی زندگی ممکن ہوئی ہے ان میں سے ایک نہایت اہم سبب ہوا ہے۔ ہوا کا ہر قسم کی زندگی کے ساتھ جو تعلق ہے وہ اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ کوئی قادر مطلق اور عظیم اور حکیم خالق ہے، جس نے اس کرہ خاکی پر زندگی کو وجود میں لانے کا ارادہ کیا تو پھر ایک ایسی چیز پیدا کی جس کی صفات زندہ مخلوقات کے وجود کی ضروریات کے ساتھ ٹھیک ٹھیک مطابقت رکھتی ہیں۔ اس نے اپنی قدرت اور حکمت سے اس ہوا میں بیشمار مختلف کیفیات پیدا کر دی ہیں جن کی بدولت لاکھوں کروڑوں سالوں سے موسم پیدا ہوتے ہیں۔ کبھی گرمی آتی ہے اور کبھی سردی۔ کبھی بادل آتے ہیں۔

کبھی نہایت نفع بخش بارش ہوتی ہے اور کبھی تباہ کن طوفان آ جاتے ہیں۔ غرض ایک ہوا نہیں، طرح طرح کی ہوائیں ہیں جو اپنے اپنے وقت پر چلتی ہیں اور ہر ہوا کسی نہ کسی مقصد کو پورا کرتی ہے۔

یہ انتظام کمال درجے کی حکمت اور دانائی کا ثبوت ہے۔ اس حیرت انگیز انتظام کے مقابلے میں انسان اتنا بے بس ہے کہ وہ اپنے لیے نہ ہی اپنے مطلب کی ہوا طلب کرسکتا ہے اور نہ ہی اپنے اوپر ہلاکت خیز ہوا کا طوفان آنے سے روک سکتا ہے۔ یہ ہوائیں انسان کو یاد دلاتی رہتی ہیں کہ اس کے اوپر کوئی زبردست اقتدار کارفرما ہے جو زندگی کے اس سب سے بڑے ذریعے کو جب چاہے اس کے لیے رحمت اور جب چاہے ہلاکت کا سبب بنا سکتا ہے، اور انسان اس کے کسی فیصلے کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

اسی سورہ میں روز قیامت کا نقشہ اس طرح کھینچا گیا ہے "پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا، اور پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے"۔ پھر کہا کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہیں کیا اور ایک مقررہ مدت تک اسے ایک محفوظ جگہ ٹھہرائے رکھا؟ تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنایا، زندوں کے لیے بھی اور مردوں کے لیے بھی اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جمائے، اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں

یہی زمین ہے جس پر ان تمام اقسام کی مخلوقات کے بے شمار افراد روز مرتے ہیں، مگر ایسا بے نظیر انتظام کردیا گیا ہے کہ سب کے لاشے اسی زمین میں ٹھکانے لگ جاتے ہیں اور یہ پھر ہر مخلوق کے نئے افراد کے جینے اور بسنے کے لیے تیار ہوجاتی ہے۔

اس زمین کو سپاٹ گیند کی طرح بھی بنا کر نہیں رکھ دیا گیا ہے بلکہ اس میں جگہ جگہ پہاڑی سلسلے اور فلک بوس پہاڑ قائم کیے گئے ہیں جس کا موسموں کے تغیرات میں، بارشوں کے برسنے میں، دریاؤں کی پیدائش میں، زرخیز وادیوں کے وجود میں، بڑے بڑے شہتیر فراہم کرنے والے درختوں کے اگنے میں، قسم قسم کی معدنیات اور طرح طرح پتھروں کی فراہمی میں بہت بڑا دخل ہے۔

پھر اس زمین کے پیٹ میں بھی میٹھا پانی پیدا کردیا گیا ہے، اس کی پیٹھ پر بھی میٹھے پانی کی نہریں بہادی گئی ہیں، اور سمندر کے کھاری پانی سے صاف ستھرے بخارات اٹھا کر بھی نتھرا ہوا پانی آسمان سے برسانے کا انتظام کیا گیا ہے، کیا یہ سب اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ ایک قادر مطلق نے یہ سب کچھ بنایا ہے، اور وہ محض قادر ہی نہیں ہے بلکہ علیم وحکیم بھی ہے؟ اب اگر اس کی قدرت اور حکمت ہی سے یہ زمین اس سروسامان کے ساتھ اور ان حکمتوں کے ساتھ بنی ہے تو ایک صاحب عقل آدمی کو یہ سمجھنے میں کیوں مشکل پیش آتی ہے کہ اسی کی قدرت اس دنیا کی بساط لپیٹ کر پھر ایک دوسری دنیا نئے طرز پر بنا سکتی ہے اور اس کی حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس کے بعد ایک دوسری دنیا بنائے تاکہ انسان سے ان اعمال کا حساب لے جو اس نے اس دنیا میں کیے ہیں؟

کچھ دوسرے دوستوں کی طرح میں بھی یہی سمجھتا تھا کہ صدیوں کے موسمی تغیرات اور آندھیوں کے سبب مٹی اکٹھی ہو ہو کر بالآخر پہاڑ کی صورت اختیار کرلیتی ہے

دانش کا تقاضا

سیاسی ترجیحات اس دور میں بھی تعلیم کے شعبے پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ ملک بھر کی بیشتر سرکاری یونیورسٹیاں شدید مالیاتی بحران کا شکار ہیں۔ وفاقی حکومت نے برطانیہ سے ملنے والے 190 ملین پونڈ سے اسلام آباد میں ایک نئی دانش یونیورسٹی کے قیام کا اعلان کردیا۔

یہ یونیورسٹی اسلام آباد کے سیکٹر H-6 میں 100 ایکڑ پر تعمیر ہوگی۔ اس یونیورسٹی کا پہلا سیشن 14، اگست 2026 کو عملی طور پر متحرک ہوجائے گا۔

اسلام آباد سے آنے والی ایک رپورٹ کے مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ لندن سے ملنے والی رقم سے ملک کے مختلف حصوں میں دانش اسکول قائم ہونگے۔ وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے بھی کراچی اور حیدرآباد میں مختلف یونیورسٹیوں کے کیمپس کے قیام کا بیانیہ اپنی عوامی رابطہ مہم میں شامل کیا ہوا ہے۔

اعلیٰ تعلیم کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقائق سامنے آتے ہیں کہ سرکاری یونیورسٹیوں کو گرانٹ دینے والے ادارہ ہائر ایجوکیشن کمیشن (H.E.C) نے گزشتہ مالیاتی سال کے بجٹ کے لیے 125 بلین روپے وفاقی حکومت سے مانگے تھے مگر وفاقی حکومت نے ایچ ای سی کو صرف 65 بلین روپے فراہم کیے۔

ایچ ای سی نے گزشتہ سے پیوستہ برسوں میں بھی بجٹ میں اضافہ کا مطالبہ کیا تھا مگر گزشتہ پانچ برسوں سے اسلام آباد کا وفاقی بجٹ بنانے والی اتھارٹی نے ایچ ای سی کے مطالبہ کو پورا کرنے کے بجائے مزید بجٹ کم کردیا۔

ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تمام سرکاری یونیورسٹیوں کو فراہم کی جانے والی Recurring Grant میں کمی کی گئی۔ 2018-19 کے وفاقی بجٹ میں فی طالب علم یہ رقم 67,528 روپے تک محدود ہوگئی تھی۔ 2023-24 میں فی طالب علم 50,956 روپے تک محدود ہوگئی۔

قومی اسمبلی کی تعلیم کی ذیلی کمیٹی کو گزشتہ دنوں بتایا گیا تھا کہ ایچ ای سی کو جی ڈی پی کا صرف 2 فیصد سے کم حصہ مل رہا ہے۔ قومی اسمبلی کے منتخب اراکین نے یہ گزارش کی تھی کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو جی ڈی پی کا 4 فیصد حصہ مہیا کیا جائے مگر یہ گزارش قومی اسمبلی سیکریٹریٹ اور وزارت تعلیم کے درمیان گردش کرنے والے فائل کے صفحات کے درمیان مقید ہوگئی۔

تحریر: ہمدان عبداللہ

تحریک انصاف کی حکومت کے دور سے ایچ ای سی کے بجٹ میں کمی کا سلسلہ شروع ہوا جس کی بنا پر 160 کے قریب یونیورسٹیوں میں مالیاتی بحران شدت اختیار کر گیا۔ اس بحران کا شکار تمام یونیورسٹیاں ہوئیں مگر وفاق کی یونیورسٹیوں کے علاوہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی یونیورسٹیوں میں یہ بحران زیادہ شدید ہوگیا۔

وفاق کے زیر انتظام قائد اعظم یونیورسٹی، وفاقی اردو یونیورسٹی اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اس بحران سے براہ راست متاثر ہوئیں۔ ان یونیورسٹیوں میں سب سے زیادہ بحران وفاقی اردو یونیورسٹی میں ہے۔ بجٹ کی کمی کی بنا پر اساتذہ و عمال کو تنخواہوں کی ادائیگی میں بے قاعدگی سے اساتذہ و عمال تنخواہوں اور رینٹل سیلنگ سے محروم ہیں۔ ریٹائر ہونے والے اساتذہ و عمال کی پانچ ماہ کی پنشن باقی ہے۔ 2017 میں ریٹائر ہونے والے اساتذہ اور عمال کو واجبات ادا نہیں کیے گئے۔ قائداعظم یونیورسٹی اور علامہ اقبال یونیورسٹی میں مالیاتی بحران کی بنا پر تعلیمی معیار متاثر ہوا ہے۔

جب ان وفاقی اردو یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور ریٹائرڈ اساتذہ نے تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگیوں کے لیے احتجاج شروع کیا اخبارات میں خبریں شائع ہوئیں اور صورتحال کی گونج پاکستان کی سینیٹ کی تعلیم کی ذیلی کمیٹی میں سنی گئی تو وفاقی وزارت نے ان تینوں یونیورسٹیوں کے مالیاتی بحران پر قابو پانے کے لیے وزارت خزانہ کو 2.5 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کی منظوری کی استدعا کی۔ اگرچہ اس رقم سے تینوں وفاقی یونیورسٹیوں کا مالیاتی بحران مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا مگر وزارت خزانہ اور وزیراعظم ابھی تک اس سمری کے مستقبل کے بارے میں کسی فیصلے پر نہیں پہنچ سکے۔

جب تحریک انصاف کی حکومت نے ایچ ای سی کے فنڈز میں خاطر خواہ کمی کی تو پھر وفاقی کابینہ کے سامنے سرکاری یونیورسٹیوں پر فنڈز کی کمی کا معاملہ آیا تو عقل مند بیوروکریسی کے کسی اہلکار نے یہ تجویز دی کہ یونیورسٹیوں کو مالیاتی طور پر خودکفیل ہونا چاہیے، یوں یونیورسٹیوں کو ہدایات جاری کی گئیں کہ اخراجات پورے کرنے کے لیے طلبہ کی فیسوں میں خاطر خواہ اضافہ کریں اور پھر بھی معاشی صورتحال بہتر نہ ہو تو سرکاری یونیورسٹیوں کی زمینوں کی فروخت کی جائے۔

اس وقت ڈاکٹر بنوری ایچ ای سی کے چیئرمین تھے۔ انھوں نے ان دونوں تجاویز کی شدید مخالفت کی۔ ڈاکٹر بنوری کی یہ دلیل تھی کہ سرکاری یونیورسٹیوں میں متوسط اور نچلے متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ ان طلبہ کے والدین کے لیے اتنی زیادہ فیسیں ادا کرنا مشکل ہوگا۔ ڈاکٹر بنوری کا استدلال تھا کہ چھوٹے شہروں کی یونیورسٹیوں میں فیسوں سے اضافے سے طلبہ کی تعداد کم ہوگی۔ اسی طرح ڈاکٹر طارق بنوری نے اپنے وسیع تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹیوں کی زمینوں کی فروخت سے ایک طرف یونیورسٹیاں قیمتی اثاثوں سے محروم ہوجائیں گی تو دوسری طرف مختلف شہروں میں سرگرم لینڈ مافیا کے اہلکار زمینوں کی بندر بانٹ میں حصہ لینے لگیں گے مگر ڈاکٹر بنوری کا یہ بیانیہ اسلام آباد کی بیوروکریسی کے لیے ناقابل قبول تھا۔ اس بنا پر ڈاکٹر طارق بنوری کو ایچ ای سی کی قیادت سے محروم ہونا پڑا۔ طلبہ اور اساتذہ کے احتجاج پر یونیورسٹیوں کی قیمتی زمینوں کی فروخت کا معاملہ داخل دفتر ہوا۔

میاں شہباز شریف کی قیادت میں مخلوط حکومت قائم ہوئی۔ حکومت نے ایچ ای سی پر زور دیا کہ سرکاری یونیورسٹیوں کے مختلف کورس کی فیسوں میں کئی گنا اضافہ کردیا جائے۔ بعض یونیورسٹیوں میں 100 سے 200 فیصد تک فیسیں بڑھا دی گئیں جس سے نچلے متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے طلبا و طالبات کو اپنی تعلیم نامکمل چھوڑنی پڑی۔ مگر سرکاری یونیورسٹیوں میں داخلوں کی شرح میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہوا بلکہ بعض یونیورسٹیوں میں داخلوں کی شرح گر گئی۔

ایک نارمل معاشرے کا متلاشی پاکستان

اوئے پنڈی وال کدھر جل سیں میں نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا میرے سامنے ایک دہان پان سا گورا کھڑا تھا اس نے گندی سی ٹی شرٹ اور نیکر پہن رکھی تھی کندھے پر کپڑے کا تھیلا لٹکا رکھا تھا اور پاں میں چمڑے کے کھلے جوتے تھے وہ دانت نکال کر میری طرف دیکھ رہا تھا ہمارے دائیں بائیں سالسبرگ کا قدیم شہر بکھرا ہوا تھا میں نے اس سے مسکرا کر پوچھا کیا تمہیں پنجابی آتی ہے؟ اس نے ہنس کر جواب دیا لل لل میں چار سال اسلام آباد رہا ہوں وہ مجھے دل چسپ کردار لگا میں نے اسے کافی کی آفر کی اور وہ چھلانگ لگا کر بینچ پر میرے سامنے بیٹھ گیا یہ فرینکی کے ساتھ میری پہلی ملاقات تھی۔

میری اس کے ساتھ مزید دو ملاقاتیں بھی ہوئیں لیکن پھر وہ فوت ہوگیا فرینکی یو ایس ایڈ میں کام کرتا تھا آسٹریا سے تعلق تھا ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں پاکستان میں تعینات ہوا چار سال اسلام آباد رہا اس کا زیادہ وقت راولپنڈی میں گزرتا تھا چنانچہ وہ پوٹھوہاری زبان سیکھ گیا راولپنڈی اسلام آباد اور لاہور میں اس کے بے شمار دوست تھے وہ انھیں مس کر رہا تھا میں نے اس سے پوچھا تم کتنی مرتبہ پاکستان گئے؟ اس نے بتایا وہ 1975 میں پاکستان پوسٹ ہوا تھا اور 1979 تک اسلام آباد رہا 1984 میں اس نے ریٹائرمنٹ لے لی 1992 میں وہ وزٹ کے لیے پاکستان گیا آخری مرتبہ اسے چھوٹی سی اسائنمنٹ ملی اور وہ 2008 میں دو ہفتوں کے لیے پاکستان گیا یہ اس کی آخری وزٹ تھی۔

میں نے اس سے پاکستان میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں پوچھا اس کے جواب نے مجھے حیران کر دیا اس کا کہنا تھا 1975 کا پاکستان ایک نارمل ملک تھا بلیو ایریا میں نیف ڈیک ہوتا تھا اس میں انگریزی فلمیں لگتی تھیں سینما بھی ہوتے تھے اور ڈیٹس بھی بلیو ایریا میں امریکن سینٹر تھا اس کی لائبریری نوجوانوں سے بھری ہوتی تھی میلوڈی میں برٹش کونسل تھی اس کے ہالز اور لائبریری میں درجنوں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بحث مباحثہ کر رہے ہوتے تھے راولپنڈی کے تین ہوٹلز میں بارز اور ڈانسنگ فلورز تھے لوگ وہاں شام کے وقت گڈ ٹائم گزارتے تھے اسلام آباد میں بھی ڈسکوز اور پبز تھے۔

سفارت خانوں میں روز کلچرل شوز ہوتے تھے ان میں پاکستان کی ایلیٹ شریک ہوتی تھی قائداعظم یونیورسٹی یورپی اور امریکی یونیورسٹیوں کا مقابلہ کرتی تھی سڑکوں پر پولیس اور فوج دور دور تک نظر نہیں آتی تھی گھروں کی باؤنڈری چھوٹی تھیں اور کھڑکیاں دروازے نازک لوگ

تحریر: جاوید چوہدری

اپنی گاڑیاں گلیوں میں کھڑی کر جاتے تھے لڑکیاں سائیکل اور موٹر سائیکل چلاتی تھیں شہر میں درجنوں سوئمنگ پولز تھے اور لوگ ان میں تیراکی کرتے تھے راولپنڈی اور اسلام آباد کے درمیان والو بسیں چلتی تھیں اور لڑکیاں اور لڑکے مکس ہو کر کھڑے ہوتے تھے اور کسی کو کسی سے کوئی شکایت نہیں ہوتی تھی راولپنڈی صدر کا علاقہ گورے سیاحوں سے بھرا ہوتا تھا لوگ وہاں بالٹی گوشت کھاتے تھے مارگلہ کی پہاڑیوں میں ہائیکنگ ہوتی تھی۔

آبپارہ کے قریب کیمپنگ سائٹ تھی اس میں سارا دن گورے اور گوریاں آدھے ننگے لیٹے رہتے تھے آبپارہ ہی میں یوتھ ہاسٹل تھا اس میں کمرہ نہیں ملتا تھا میلوڈی میں ریستوران تھے ان کا کھانا بہت اچھا ہوتا تھا شہر میں چھ سات لکر شاپس تھیں اور ان پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں تھا شہر میں لال مسجد سب سے بڑی مسجد تھی اس میں بڑے بڑے اسکالرز لیکچر دیتے تھے اور گورے بھی یہ لیکچر سنتے تھے مسجد کے سامنے مسلمان چینی عورتیں چھوٹے چھوٹے اسٹال لگاتی تھیں اسلام آباد کا اتوار بازار بہت پررونق ہوتا تھا ہم سب وہاں سے خریداری کرتے تھے لیکن پھر اس شہر کو نظر لگ گئی فرینکی کا کہنا تھا میں جب دوسری مرتبہ 1992 میں اسلام آباد گیا تو ماحول بدل چکا تھا مجھے اسلام آباد اور راولپنڈی میں مولوی نظر آئے۔

کلچرل شوز ختم ہوچکے تھے سینماؤں کی رونق بجھ چکی تھی اور سڑکوں پر پولیس اور ہتھیار بند فوجی نظر آتے تھے راولپنڈی میں بھی ہر طرف وحشت ویرانی اور شدت تھی پورے شہر میں برقعے اور داڑھیاں تھیں لاؤڈ اسپیکروں کی بھرمار تھی اور وہ دن رات چلتے رہتے تھے میں 2008 میں تیسری مرتبہ پاکستان گیا تو پورے ملک میں بم دھماکے ہو رہے تھے لوڈشیڈنگ بے انتہائی سڑکیں غیر محفوظ ہوچکی تھیں اور شام کے بعد پورے ملک میں ہول ناک سناٹا ہوجاتا تھا ہر طرف فوج ہی فوج دکھائی دیتی تھی یوں محسوس ہوتا تھا پاکستان میں کوئی جنگ چل رہی ہے یا پھر جنگ کی تیاری ہو رہی ہے میرا دل ٹوٹ گیا اور پھر میں دوبارہ کبھی پاکستان نہیں گیا وہ خاموش ہوگیا۔ مجھے اس کی آنکھوں میں آنسو دکھائی دے رہے تھے۔

فرینکی کی داستان نے مجھے بھی اداس کر دیا پاکستان واقعی کبھی ایک نارمل ملک ہوتا تھا اس میں اسپورٹس بھی تھیں کلچر بھی رواداری بھی اور کھلا پن بھی لیکن پھر یہ سب ختم ہو گیا اس کی سب سے بڑی وجہ افغانستان تھا ہم بلا وجہ اور بلا جواز افغانستان کی جنگ میں کود پڑے امریکا اس زمانے میں سوویت یونین سے براہ راست لڑنا نہیں چاہتا تھا اسے کرائے کا کوئی ایسا ملک چاہیے تھا جو اس کے مقاصد پر قربان ہوجائے ہم ان دنوں فارغ تھے لہٰذا ہم نے اپنی گردن آگے کر دی اور اس کے بعد ہم ایک ابنارمل معاشرہ بنتے چلے گئے آپ یہاں یہ یاد رکھیں جنگیں فوجیں نہیں لڑا کرتیں قومیں لڑتی ہیں چناں چہ ان کا سارا ملبہ بھی قوموں کے سروں پر گرتا ہے امریکا کو 1980 میں پوری پاکستانی قوم چاہیے تھی اور ہم نے یہ قوم پلیٹ میں رکھ کر اس کے حوالے کر دی تھی۔

ہمارے اسکولوں کا سلیبس تک یونیورسٹی آف نبراسکا میں تیار ہوا 1980 سے قبل مطالعہ پاکستان اور اسلامیات کی جگہ معاشرتی علوم اور دینیات کے مضامین ہوتے تھے دینیات میں تمام مذاہب کے بارے میں پڑھایا جاتا تھا اور مذہبی رواداری کی بات کی جاتی تھی جب کہ معاشرتی علوم میں معاشرے کو بہتر بنانے اور انسانیت پروان چڑھانے کے سبق ہوتے تھے پھر امریکا آیا اور اس نے معاشرتی علوم کو مطالعہ پاکستان اور دینیات کو اسلامیات میں تبدیل کر کے انھیں لازمی قرار دے دیا مطالعہ پاکستان میں جان بوجھ کر افغانی حملہ آوروں کو مجاہدین بنا کر پیش کیا گیا یہ بھی ثابت کیا گیا افغانستان کبھی فتح نہیں ہوا جب کہ یہ سراسر جھوٹ تھا افغانی حملہ آور مجاہد نہیں تھے یہ صرف ہندوستان کو لوٹنے آتے تھے۔

ان کا ہندوستان میں اسلام پھیلانے کا کنٹری بیوشن دو فیصد سے زیادہ نہیں تھا اس خطے میں اسلام صوفیا کرام اور مسلمان تاجروں نے پھیلایا افغانستان کو ناقابل شکست ثابت کرنا بھی سفید جھوٹ تھا

حکمرانوں کے عمرے

غالباً پانچ درجن کے لگ بھگ وزرا، مشیران، معاونین وغیرہ کی بھاری بھرکم کابینہ جس کے سالانہ اخراجات کا کوئی حساب کتاب لگانا مشکل ہے، اتنی بھاری بھرکم کابینہ کو دیکھ کر میں اس مخمصے میں ہوں کہ قوم ان کے اخراجات کیسے برداشت کرے گی، شاید اس کے لیے ہمیں کسی نئے آئی ایم ایف کو تلاش کرنا پڑے گا جو ہمارا یہ خرچہ برداشت کرنے کے لیے ہمیں قرض دے سکے۔

حکمران تو ہمیں یہ بتاتے نہیں تھکتے کہ ملک کے معاشی حالات دگرگوں ہیں اور ہم دنیا بھر میں قرض قرض کی صدائیں لگا رہے ہیں اور جو کوئی بھی ہمارے سلام کا جواب دے دیتا ہے اس سے بقول ہمارے وزیراعظم مجبوری کی حالت میں ہم قرض کی بات کرتے ہیں۔

اراکین پارلیمنٹ نے تو دو ماہ قبل ہی اپنی تنخواہوں میں اضافہ کرلیا تھا جب کہ کابینہ نے نئے وزرا کی شمولیت کے بعد وزرا وغیرہ کی تنخواہوں اور مراعات میں اچھا خاصا اضافہ کردیا ہے۔

جن وزیروں نے آنا تھا وہ تو آ گئے ہیں اب اس کے صاحب کی مرضی اور منشا بھی تھی اور ہماری قسمت کا لکھا بھی یہی تھا، اب یہ وزیراعظم صاحب کی ڈیوٹی ہے کہ وہ ان وزیروں سے کام لے کر ان مراعات کو حلال کرائیں۔ ادھر ایک خبر کے مطابق حکومت نے تنخواہ دار طبقے کو فوری ریلیف دینے

تحریر: برہان الدین چنٹو

سے معذرت کرلی۔

حکمرانوں کو ابھی اپنی ہی مراعات سے فرصت نہیں ہے، اشیائے ضرورت کی قیمتیں ہمارے حکمرانوں اور بڑے لوگوں کے لیے بالکل بے معنی ہوتی ہیں۔ میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ بیگم صاحبہ نے کسی دکان سے کچھ خریدا تو نہیں پوچھا کہ قیمت کیا ہے بس پسند کی چیز اٹھالی اور ساتھ کھڑے ڈرائیور کے حوالے کردی، قیمت بھی اسی ڈرائیور نے ادا کی کہ بڑے لوگ پیسے جیب میں نہیں رکھا کرتے، ملازمین کے پاس ہوتے ہیں، وہ صرف پسند کی کسی چیز کی طرف انگلی سے اشارہ کرنے کی زحمت کرتے ہیں۔

یہ تو حکومت کے انتظامی معاملات ہیں جن سے عوام کو کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے لیکن عوام کو اس بات سے ضرور سروکار ہے کہ جس طرح حکومت ملک کے معاملات چلا رہی ہے، ان میں عوام کے لیے کوئی سکھ کی خبر نہیں ہے۔

دہشت گردی کی سر اٹھاتی لہر سے عوامی تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے، ابھی تک تو معاملات صرف بلوچستان اور خیبر پختونخوا تک ہی محدود ہیں لیکن خدانخواستہ اگر دہشت گردی کی موجودہ لہر دوسرے صوبوں اور حکمرانوں کے گھر تک بھی پہنچ گئی تو پھر معاملات مزید بگڑ جائیں گے۔

ہم گزشتہ کئی برس سے یہ تو دیکھ چکے ہیں کہ اس عفریت کا وقتی طور پر تو قلع قمع کیا جاتا ہے لیکن مستقل بنیادوں پر ہرگز نہیں۔ ابھی امریکا کو افغانستان سے گئے کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا کہ دہشت گردوں نے دوبارہ اپنی پوزیشن سنبھالنی شروع کردی ہیں اور ان کا نشانہ پاکستان بن رہا ہے، اس نشانہ بازی کا علم ہمارے حکمرانوں کو خوب ہے اور وہ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ اس مشق کے پیچھے کون سی طاقتیں کارفرما ہیں جن کا مقصد اور مطمع ریاست پاکستان میں افراتفری ہے

پاکستان سافٹ اسٹیٹ کے بجائے ہارڈ اسٹیٹ بنے گا

قومی سلامتی کونسل کے اجلاس میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پاکستان سافٹ اسٹیٹ کے بجائے ہارڈ اسٹیٹ بنے گا۔ اس وقت عام آدمی کا یہی سوال تھا کہ سافٹ اسٹیٹ اور ہارڈ اسٹیٹ میں کیا فرق ہے؟ کچھ دوست اس کو آمریت سے تشبیہ دے رہے تھے، ہر ایک کی اپنی تعریف تھی۔ بہرحال جیسے جیسے دن گزر رہے ہیں، پاکستان کا سافٹ اسٹیٹ سے ہارڈ اسٹیٹ کی طرف سفر نظر آنے لگا۔ ہم اس تبدیلی کو محسوس کر رہے ہیں۔ سب سے بڑی تبدیلی پاک افغان سرحد پر نظر آرہی ہے۔

گزشتہ دو دنوں میں دو مقامات سے پاک افغان سرحد سے فتنہ خوارج نے بارڈر کراس کرنے کی کوشش کی ہے۔ دونوں دفعہ انھیں بارڈر پر ہی مار دیا گیا ہے۔ پہلی جگہ پر گیارہ، دوسری جگہ پر 16 فتنہ خوارج کو جہنم واصل کیا گیا۔ پہلے ہم نے بارڈر اس قدر سخت نہیں کیے ہوئے تھے لیکن اب بارڈر پر دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم نظر آرہا ہے، یہ غیر معمولی پیش رفت ہے، اگر کسی نے پاک افغان سرحد غیر قانونی طور پر کراس کرنے کی کوشش کی تو اسے دیکھتے ہی گولی مار دی جائے گی، کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ طورخم سرحد بھی 27 روز بند رکھی گئی ہے۔

ہر قسم کی تجارت بھی بند رہی ہے۔ اب بھی سرحد کو محدود پیمانے پر کھولا گیا ہے، بغیر ویزہ کے کسی کو بارڈر کراس کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ورنہ پہلے تو کوئی بھی شناخت دکھا کر بارڈر کراس کرلیا جاتا تھا۔ لیکن اب بغیر ویزہ کوئی آمد و رفت نہیں۔ تجارت میں بھی سختی کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں ہم پاک افغان معاملات میں پاکستان کو سافٹ اسٹیٹ سے ہارڈ اسٹیٹ بنتے دیکھ رہے ہیں، یہ ایک بڑی تبدیلی ہے۔

اسی طرح پاکستان سے افغانوں کی بے دخلی کا معاملہ ہے۔ تا حال بھی عمومی رائے یہی ہے کہ ماضی میں بھی حکومت پاکستان نے افغانوں کو بے دخل کرنے کے لیے بہت سی ڈیڈ لائنز دی ہیں۔ لیکن ڈیڈ لائنز گزر جاتی ہیں۔ افغان پناہ گزین یہیں رہتے ہیں۔ چند دن کی سختی ہوتی ہے، پھر معاملہ دب جاتا ہے۔

لوگ مثالیں دیتے ہیں کہ نگران دور میں بھی افغان مہاجرین کو نکالنے کی بات ہوئی تھی۔ چند دن بہت شور رہا تھا۔ ہم نے اعداد وشمار بھی دیکھے کہ آج اتنے افغان مہاجرین واپس چلے گئے۔ یہ کہا بھی جاتا ہے کہ تب آٹھ

تحریر: خزیمہ انصاری البانده

لاکھ افغان مہاجرین واپس چلے گئے تھے۔ لیکن کیا وہ واقعی افغانستان چلے گئے یا پھر واپس آگئے کیونکہ اب بھی کہا جا رہا ہے کہ ابھی تیس لاکھ سے زائد افغان مہاجرین پاکستان میں ہیں۔ جب تک بارڈر کراسنگ نہیں رکتی، واپس جانے والوں کو دوبارہ پاکستان میں داخل ہونے سے نہیں روکا جاسکتا۔

سیکورٹی اداروں اور حکومت کی یہی رائے ہے کہ جب تک یہ افغان پاکستان میں ہیں تب تک پاکستان سے دہشت گردی ختم نہیں ہوسکتی۔ اس لیے ان سب کا واپس جانا ضروری ہے۔

پاکستان کی یہ خواہش پرانی ہے۔ لیکن پوری نہیں ہوتی۔ یہ ایک مشکل کام ہے کیونکہ پاکستان کے اندر سے بھی ان کے حق میں آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ باقاعدہ ریاست کی پالیسی کو ناکام بنایا جاتا ہے لیکن امید یہی ہے کہ اس بار ایسا نہیں ہوگا۔ اس بار ریاست نے افغان مہاجرین و پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے کا مکمل ارادہ کرلیا ہے۔

یہ درست ہے کہ کے پی حکومت ریاست کے اس فیصلے کی مخالفت کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور نے تو کہا ہے کہ ان سب افغانوں کو پاکستان کی شہریت دے دی جائے۔ لیکن شاید انھیں بھی علم ہے کہ یہ پاکستان کی سلامتی، وحدت اور معیشت کے لیے زہر قاتل ہے اس لیے کم نہیں ہوگا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ سیاسی مفادات اپنی جگہ لیکن سب سے پہلے پاکستان ہے۔

خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنی والی پی ٹی آئی کی قیادت بھی اس حوالے سے واویلا کر رہی ہے۔ بہرحال لگ رہا ہے کہ ہارڈ اسٹیٹ کی تعریف میں تمام افغانوں کو پاکستان سے واپس بھیجنا بھی شامل ہے۔ ابھی تو شاید ہمیں نہیں لگ رہا ہے کہ لیکن عید کے بعد ریاست کی جانب سے بڑے آپریشن کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ہارڈ اسٹیٹ گلی گلی نظر آئے گی، افغانوں کی اطلاع دینے کے لیے خصوصی ہیلپ لائن قائم کی جائے گی اور واپس بھیجنے کے لیے ہر ممکن سختی کی جائے گی۔

ہمارے سامنے ایران کا ماڈل ہے۔ جنھوں نے آرام سے اپنے ملک سے دس لاکھ افغانیوں کو واپس بھیجا ہے۔ کسی ایرانی سیاسی یا مذہبی جماعت، دانشوروں یا سیاسی لوگوں نے اس کی مخالفت نہیں کی اور نہ طالبان حکومت کو جرات ہوئی کہ وہ ایران سے احتجاج کرسکے۔ ہمیں ایران سے سیکھنا ہے۔ یہ کوئی ناممکن کام نہیں ہے، ممکن ہے۔ صرف ریاست کی سنجیدگی اور جرات چاہیے۔ کیا وہ سنجیدگی اور جرات اب ہے۔ یہی بڑا سوال ہے۔

بہرحال لگ رہا ہے کہ اس بار ریاست اس ایشو پر کوئی دباؤ برداشت کرے گی نہ کسی مصلحت کا شکار ہوگی۔ بارڈر بند کیے جا رہے ہیں، افغانوں کو نکالنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ان کی جائیدادیں اور کاروبار ضبط کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ان کے بینک اکاؤنٹس بھی بند کر دیے جائیں گے۔ ان کے پاس جو عارضی کاغذات ہیں، وہ ختم کر دیے جائیں گے۔

اس کے ساتھ ملک میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بھی سخت کیا جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں یہ درست بات ہے کیونکہ جب تک بارڈر کھلے ہیں تب تک دہشت گردی پر کنٹرول ممکن نہیں ہے، ملک میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن تب ہی کامیاب ہوسکتا ہے جب پاک افغان بارڈر پر نقل وحرکت بند کر دی جائے۔ افغانوں کو واپس نہ بھیجا جائے اور وہ دوبارہ نہ آسکیں، یہ بارڈر سیل کرنے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔

ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھ سکتے کہ افغان حکومت تعاون نہیں کر رہی۔ ہمیں اپنے بل بوتے پر یہ کام کرنا ہوگا۔ پاکستان کے افغانستان کے لیے خصوصی نمایندے حال ہی میں تین روز کابل رہ کر آئے ہیں۔ دہشت گردی کو لے کر سنجیدہ مذاکرات ہوئے ہیں، بریک تھرو کی خبریں آرہی ہیں۔

لمحہ فکریہ

پاکستان کی تمام سیاسی جماعتیں جو ملک میں جمہوریت کی علمبردار ہیں اور پارلیمانی سیاست کر رہی ہیں یا پارلیمنٹ میں بیٹھی ہوئی ہیں اور اپوزیشن میں شامل جماعتیں ہیں ان تمام جماعتوں کا ملکی صورتحال کے تناظر میں قومی اتفاق رائے پیدا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ دہشت گردی کے واقعات اور جعفر ایکسپریس جیسے سانحات کے بعد بھی جب حکومتی دعوت پر اس حساس اور سنگین معاملے پر ان کیمرہ پارلیمانی نمائندوں کو پارلیمانی اجلاس میں شرکت کرنا تھی وہاں پہ بھی کے پی اپوزیشن جماعتوں نے شرکت نہ کر کے اپنے ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح دی۔ ملکی قومی سلامتی سے متعلق اجلاس میں تمام جماعتوں کو شرکت کر کے ملک دشمن عناصر کو قومی یکجہتی کا ایک مضبوط پیغام دینے کی ضرورت تھی وہ بھی ہم بحیثیت قوم نہ کر سکے اسکی وجہ وہ آپسی رنجشیں اور چپقلشیں ہیں جو آپس مل بیٹھنے کی رواداری نہیں بناتی ہیں۔ اس صورتحال پر افسوس ہی کیا جاسکتا ہے

بدقسمتی سے یہ ہمارا المیہ ہے کہ وہ دہشت گرد قوتیں جو معصوم پاکستانیوں اور پاکستان کی دفاع کی ریڈ لائن افواج پاکستان وسیکورٹی فورسز کو ٹارگٹ کیا جا رہا ہے جس میں ملک کو کمزور کرنے کے لیے بیرونی فنڈڈ دشمن قوتیں ملوث ہیں اور دہشت گردی کو سپورٹ و

تحریر: حفیظ اللہ خان نیازی

اسپانسر کر رہی ہیں۔ ملک کی ہر سیاسی جماعت ملکی حالات و واقعات سے باخبر ہے اور حالات و واقعات کے ذمہ داران سے بھی واقف ہونے کے باوجود بھی متحد نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ قومی سلامتی کے معاملات حساس معاملات ہیں ایسے معاملات پہ قومی یکجہتی سے دشمن عناصر کو مضبوط پیغام جاتا اور قوم و ملک کے خلاف سازشی عناصر و ملک دشمن قوتوں کے عزائم خاک میں مل جاتے۔ ملکی جمہوری پارلیمانی و مذہبی سیاسی جماعتیں قومی اتفاق رائے سے ملکی و قومی حساس معاملات پہ متحد ہو کر ملک و قوم کے تحفظ بقا کے لیے ایک ہو جائیں۔ ہمارا معاشرہ اور نظام قومی شعور کی بیداری کے لیے کردار ادا کرے۔ ملکی حالات نازک دور سے گزر رہے ہیں ان حالات میں ملک و قوم کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اپنے نظریے اور اساس کا تحفظ کرنے کی ضرورت ہے۔ میرٹ کو عام کرنا ہے اور کرپشن کے خلاف بھی جنگ کرنی ہے۔ انصاف کے حصول کو آسان بنا کر عوام کو انکی دہلیز پہ انصاف دیا جائے۔ بلوچستان اور کے پی کے میں عوام کو بدگمان کرنے کے لیے بڑے پیمانے پہ پروپیگنڈہ مہم دشمن میڈیا کی طرف سے چلائی جا رہی ہے۔ دشمن قوتوں کو کمزور لمحات ہم نے اپنی نادانی سے فراہم کیے ہیں۔ بلواسطہ طور پہ پاکستان کو ایک جنگ میں دھکیلا گیا ہے۔ پاکستان کے سیکورٹی ادارے اور افواج پاکستان کے شہداء وہ قومی ہیروز ہیں جنہوں نے مادر وطن کے لیے اپنی جوانیاں قربان کر کے شہادت کے عظیم درجات پہ فائز ہوئے اور ملک کے تحفظ کے لیے اپنے بچوں کو یتیم کروا کر اس ملک کی ناموس اور حرمت پہ شہید ہوئے۔ آج قوم اپنے شہدا کی قدر کرے اور ملک دشمن دہشت گرد تنظیموں اور ان کی پراکسیز کے خلاف متحد ہوکر ان ناسوروں سے نجات حاصل کریں۔ یقین مانیے آپ کا ملک پاکستان قدرت کا ایک انمول اور خوبصورت تحفہ ہے جسے دشمن عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتا ہے۔ قوم کو آپس میں لڑانا چاہتا ہے اور ملکی اداروں کے خلاف کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ اپنے ملک اور اپنی قوم کی مضبوطی اور پہچان کے لیے قومی اتفاق رائے سے حقیقتانہ فیصلے لے کر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں۔ ذمہ دار بنیں اور ان نازک حالات میں قومی یکجہتی کو اپنائیں۔

پیپلز پارٹی ن لیگ اتحاد

گورنر ہاؤس لاہور میں منعقدہ اجلاس میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کا آپس میں مل کر چلنے اور عوامی منصوبوں پر فوری عمل درآمد پر اتفاق ہوگیا ہے۔

گورنر ہاؤس میں دونوں پارٹیوں کی رابطہ کمیٹیوں کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں پنجاب میں وزیراعلیٰ کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا جس میں فیصلہ ہوا کہ عوامی مفاد میں دونوں پارٹیاں مل کر چلیں گی اور ملک کو مسائل سے نجات دلانے کی کوشش کریں گی۔ اجلاس کے بعد پی پی کے گورنر پنجاب اور مسلم لیگ (ن) کے اسپیکر پنجاب اسمبلی نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ دونوں جماعتوں کا اتحاد ملک کو مشکلات سے نکلنے کے لیے ہے۔

اجلاس میں پیپلز پارٹی نے پنجاب کے حوالے سے اپنے تحفظات کا بھی اظہار کیا اور واضح کیا کہ پیپلز پارٹی کا پنجاب کی بیوروکریسی میں اپنا کوئی گروپ نہیں ہے نہ وہ اپنا کوئی ڈپٹی کمشنر یا انتظامی افسر لگوانا چاہتی ہے مگر عوامی مفاد کے منصوبوں پر فوری عمل درآمد ضرور چاہتی ہے۔ پر بھی پیپلز پارٹی کی طرف سے تجاویز دی گئیں جن پر واقعی فوری عمل ہونا چاہیے جس سے عوام کو فائدہ ہو سکے۔

اجلاس میں وزیراعلیٰ پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا اور متعدد فیصلے بھی ہوئے اور دونوں پارٹیوں نے اپنے باہمی اتحاد کی وجوہات بھی واضح کردیں اور گورنر

تحریر: کشف خان

اور اسپیکر پنجاب نے کہا کہ ہمیں ملک کو آگے لے کر چلنا ہے، مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کو وفاق کی سیاست کرنی چاہیے۔ اس اجلاس سے قبل اسلام آباد میں وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے درمیان بھی ملاقات ہو چکی ہے۔

پیپلز پارٹی نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ پی پی نے ملک کے آئینی عہدے، جمہوریت کی بقا کے لیے لیے ہیں اور پی پی مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی حمایت کر کے ملک کو درپیش مشکلات کی وجہ سے کر رہی ہے مگر حکومت میں مانے فیصلے یکطرفہ طور پر کر رہی ہے اور اہم معاملات میں بھی پیپلز پارٹی سے کوئی مشاورت نہیں کی جاتی اور پیپلز پارٹی کے بار بار مطالبات کے باوجود مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جا رہا جو صوبوں کا تقاضا ہے مگر حکومت اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہی اور عوام کے مفاد کے خلاف (ن) لیگی حکومت اپنے طور پر فیصلے کر رہی ہے، ان سے پیپلز پارٹی اتفاق نہیں کر سکتی اور عوام دشمن حکومتی فیصلے تسلیم نہیں کیے جائیں گے۔

پیپلز پارٹی کو وفاقی حکومت سے شکایت رہی ہے کہ پنجاب کے معاملے میں پی پی کے (ن) لیگ سے جو معاملات طے ہوئے تھے، ان پر عمل نہیں کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے حال ہی میں گورنر ہاؤس میں اجلاس ہوا جس میں دونوں پارٹیوں میں بعض معاملات پر اتفاق ایک بار پھر ہوا ہے جس پر عمل نہ ہوا تو پیپلز پارٹی پھر شکایت کرے گی جیسے ابھی ایم کیو ایم کر رہی ہے اور اس کا بھی یہ کہنا ہے کہ حکومت نے ایم کیو ایم سے کیا گیا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ ایم کیو ایم کے کنوینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کا کہنا ہے کہ موجودہ نظام ہمیں قبول نہیں کر پا رہا، اب حتمی فیصلے کا وقت آرہا ہے اور ہمیں اہم فیصلے کرنے ہوں گے۔

پیپلز پارٹی کے بعد ایم کیو ایم وفاق میں دوسری اہم حکومتی حلیف ہے وہ بھی پی پی کی طرح حکومت کے یکطرفہ فیصلوں سے اتفاق نہیں کر رہی اور حکومتی موقف کے برعکس ایم کیو ایم بھی پیپلز پارٹی کی طرح مسلم لیگ (ن) کی وفاقی حکومت سے مطمئن نہیں ہے۔ دونوں پارٹیوں میں پیپلز پارٹی کی وجہ سے ہی وفاقی حکومت قائم ہے جو ایک بڑی پارٹی ہے جسے حکومتی فیصلوں سے اختلاف رہتا ہے اور پی پی کا یہ اختلاف ملک و قوم کے لیے بہتر بھی ہے۔

حکومت ایم کیو ایم کی بھی حکومت سے علیحدگی کی متحمل نہیں ہوسکتی، اس لیے وہ ایم کیو ایم کی شکایات بھی دور کرنے پر مجبور ہوگی۔



یوم 27 اکتوبر سیاہ کشمیر

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر



آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو کبھی نہ فراموش کرنے کا عہد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی اور اس کے ساتھ ہی ساحل پر کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن نہیں، کشمیری عوام کی امیدوں کے چراغ کو بجھانے اور حق خودارادیت کے بنیادی اور متفقہ اصول کو پامال کرنے کا پہلا قدم تھا۔ اس کے بعد سے آج تک کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو ہر ممکن طریقے سے دبانے کی کوشش کی گئی، مگر ان کے حوصلے پست نہ ہو سکے۔ وہ اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے ثابت قدمی کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔

گزشتہ 78 برسوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام ظلم و بربریت کی ایک ایسی داستان رقم کر رہے ہیں جس کی مثال دنیا کے کسی اور خطے میں کم ہی ملتی ہے۔ ہزاروں بے گناہ کشمیری شہید کیے جا چکے ہیں، ہزاروں خواتین کی عزت پامال کی گئی، ہزاروں نوجوان لاپتہ ہیں اور لاکھوں افراد اپنے ہی گھروں سے بے دخل ہو کر مہاجر بننے پر مجبور ہوئے۔ اس کے باوجود کشمیری عوام کی آزادی کی تحریک کبھی ماند نہیں پڑی۔ ہر نسل نے اپنے خون سے اس شمع کو روشن رکھا ہے۔

پاکستان ہمیشہ سے کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمارا مؤقف واضح ہے۔ ہم کشمیر کے مسئلے کا حل صرف اور صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق، پُرامن اور منصفانہ طریقے سے چاہتے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ مذاکرات، بات چیت اور سفارتی کوششوں کی حمایت کی ہے۔ ہم نے کبھی بھی طاقت کے استعمال کی حمایت نہیں کی۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔

ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوجیں ریاست جموں و کشمیر کی خودمختاری کو پامال کرتے ہوئے طاقت کے زور پر اس خطے میں داخل ہوئیں۔ اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر سب سے طویل اور المناک سایہ ڈال رہے ہیں۔ اس دن سے اب تک، جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابلِ تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

گزشتہ 78 برسوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی تکلیف دہ حد تک خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی و وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کی روشن مثال ہیں۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی داستان سے تعذیبات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کی داستان رقم کی جا رہی ہے۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات یہ سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اب بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے ہم سیاہ کشمیر محض منانے نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پُرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا راستہ اسی وقت نکلے گا جب کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہو پائے گا۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور چین کو انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا جائزہ لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوشش کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پُرامن اور دیرپا حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم، ہر مناسب حیثیت میں، اقوام متحدہ، ان کے ذیلی اداروں اور دیگر عالمی پلیٹ فارمز پر جموں و کشمیر کے عوام کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور ان کی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

آج ہم کشمیری عوام کے ساتھ قربانیوں کی طویل تاریخ تحسین پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف، امن، عزت اور حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی خوشحالت کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں گے اور جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور پُرامن حل کی جانب بڑھے گا۔

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے اس واقعہ کو یاد کرتے ہیں جب غیر قانونی فوج سری نگر میں داخل ہوئی جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل، تاریک دور کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام اس بربریت تلے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حق خودارادیت سے محروم چلے آ رہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود ان کا بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل وہ چلے والی قربانیاں، آزادی و وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے بنیادی سیاسی اختیار کو دبانے اور ان کی نگاہوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرنے کی کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کے بڑھتے ہوئے ظلم و جبر، من مانی قید، ماورائے عدالت قتل، یہ صورتحال انتہائی تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اب بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے متبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

اقوام متحدہ کے مختلف اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سمیت بین الاقوامی برادری نے متبوضہ جموں و کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک اور انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات عالمی برادری کی جانب سے مسلسل توجہ اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

تاہم، متبوضہ جموں و کشمیر کے عوام ان مشکل حالات کے باوجود پُرعزم ہیں۔ اپنے بنیادی حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی مظلوم کو جبر اور تشدد کے ذریعے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی قربانیاں اور حق خودارادیت کے لیے جدوجہد بین الاقوامی توجہ کی مستحق ہیں۔

اس موقع پر پاکستان بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط متبوضہ جموں و کشمیر کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے، اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو ان کے حق خودارادیت کے استعمال کے لیے ایک منصفانہ اور پُرامن حل کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947 کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے ہر سال جموں و کشمیر سمیت پورے ملک میں یوم سیاہ کشمیر منایا جاتا ہے۔ درحقیقت 27 اکتوبر کا دن ہی نہیں، بلکہ 1947ء سے لے کر اب تک کا ہر دن جموں و کشمیر کے عوام کے لیے ایک طویل اور ناقابل بیان تاریک باب ہے۔ 27 اکتوبر 1947ء کو بھارتی فوج نے ریاست جموں و کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کر کے ریاست کے عوام کو ان کے بنیادی حق خودارادیت سے محروم کر دیا۔ اس دن سے لے کر آج تک کشمیری عوام نے ایک طویل جدوجہد کی ہے۔ یہ جدوجہد کبھی ماند نہیں پڑی۔ ہر نسل نے اپنے خون سے اس شمع کو روشن رکھا ہے۔ آج بھی کشمیری عوام اپنے بنیادی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

پاکستان ہمیشہ سے کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمارا مؤقف واضح ہے۔ ہم کشمیر کے مسئلے کا حل صرف اور صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق، پُرامن اور منصفانہ طریقے سے چاہتے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ مذاکرات، بات چیت اور سفارتی کوششوں کی حمایت کی ہے۔ ہم نے کبھی بھی طاقت کے استعمال کی حمایت نہیں کی۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔

ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر بھرپور حمایت فراہم کی ہے۔

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حق خودارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حق خودارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے اور متبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حمایت جاری رکھے گا۔





یومِ سیاہ کشمیر

حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستان اس دن کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حقِ خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیمِ برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک تنازع طلب ریاست تھی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی فوج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مدِنظر رکھنا اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوامِ متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزاد اور شفاف طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں کے متعلق تشویش ناک خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور مدعا شدہ حقائق کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظرانداز کرنے کے متراد ف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورتِ حال، بشمری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔



Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
فون و فیکس 0853-310203



SPORTS
سپورٹس



شاداب خان ٹریننگ کے بجائے ڈومیسٹک میں جا کر میچ پریکٹس کریں: خرم منظور

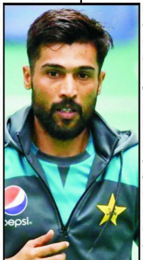
عثمان طارق، ابرار احمد، سفیان مقیم کی موجودگی میں شاداب خان کہاں ٹیم میں شامل ہوں گے: سابق کرکٹر

لاہور (سپورٹس نیوز) سابق کرکٹر خرم منظور کا کہنا ہے کہ شاداب خان ٹریننگ کے بجائے ڈومیسٹک میں جا کر میچ پریکٹس کریں۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر خرم منظور نے کہا کہ آپ کے پاس سات بولر سامنے ہیں، عثمان طارق، سفیان مقیم، ابرار احمد، فیصل اکرم، محمد نواز، عرفات منہاس اور مہران ممتاز ہیں اور ان میں بیٹنگ کا ٹڑکا بھی شامل ہے۔ میزبان نجیب الحسنین نے سوال کیا کہ آپ نے اتنے سارے نام بتا دیے پھر شاداب خان کہاں ایڈجسٹ ہوں گے۔ جواب میں خرم منظور نے کہا کہ شاداب خان کو چاہیے کہ وقت کو استعمال کریں، ان کے پاس بہترین پلیٹ فارم قائد اعظم ٹرافی کا ہے وہاں جائیں دو سے تین میچ کھیلیں، جو وہ ٹریننگ کررہے ہیں اس سے بہتر میچ پریکٹس ہے، بولنگ کرے ساتھ میں اوپر نمبر پر جا کر بیٹنگ کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے لیے دروازے کھلے ہوئے ہیں اگر آپ ڈائریکٹ آئیں گے تو پریشر ہوگا جس سے ہم گزر چکے ہیں۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ نوجوان کھلاڑی اتنے اچھے ٹریک پر اس لیے ہیں کہ وہ قائد اعظم ٹرافی میں پرفارم کرکے گئے اور بیسک کرکٹ کھیل کر بھارت، سری لنکا، بنگلا دیش کو شکست دی۔ خرم منظور نے کہا کہ یہ سارے کرکٹرز سیزن کھیل کر رائزنگ سٹارز ایشیا کپ میں گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

محمد عامر کی اپنے بچوں کے ہمراہ خوشگوار موڈ میں ویڈیو وائرل

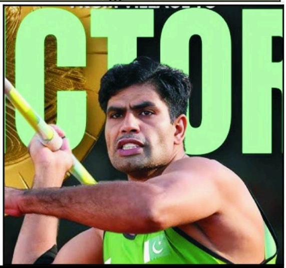
ویڈیو میں پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ فاسٹ بولر محمد عامر اپنی بیٹیوں کے ہمراہ خوشگوار موڈ میں نظر آرہے ہیں



کراچی (سپورٹس نیوز) قومی ٹیم کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر کی اہلیہ نرجس عامر نے اپنے انسٹاگرام پر اپنی فیملی ویڈیو شیئر کی ہے، جسے فاسٹ بولر کے مداحوں کی جانب سے خوب پذیرائی مل رہی ہے۔ قومی ٹیم کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر کی اہلیہ نرجس عامر نے انسٹاگرام پر شیئر کی گئی ویڈیو میں کے کیپشن میں لکھا ”My whole heart MashAllah“۔ شیئر کی گئی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ فاسٹ بولر محمد عامر اپنی بیٹیوں کے ہمراہ خوشگوار موڈ میں نظر آرہے ہیں۔ قومی فاسٹ بولر کی اہلیہ نے چند گھنٹے قبل ویڈیو شیئر کی ہے، تاہم ویڈیو پر مداحوں کی جانب سے ہزاروں کی تعداد میں لائکس اور کمنٹس موصول ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ قومی ٹیم کے سابق فاسٹ بولر عامر کو ابوظہبی ٹی 10 لیگ 2025 میں نئی فرنچائز کوئٹہ کیولری کا کپتان مقرر کر دیا گیا ہے۔ فاسٹ بولر پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے فرنچائز مینجمنٹ نے انہیں ٹیم کا کپتان بنا دیا ہے، عامر بطور قائد پہلی مرتبہ ٹی 10 فارمیٹ میں شریک ہوں گے اور انہیں نوجوان اسکواڈ کی رہنمائی کے لیے بہترین انتخاب قرار دیا جا رہا ہے۔ ٹیم انتظامیہ کے مطابق عامر کا تجربہ، جارحانہ بولنگ اسٹائل اور میدان میں جارحانہ جذبہ کوئٹہ کیولری کو مضبوط ٹیم کے طور پر ابھارے گا۔ ٹیم مینجمنٹ کا کہنا ہے کہ عامر نہ صرف نئی گیند سے خطرناک ثابت ہوں گے بلکہ بولرز کے لیے رہنمائی کا اہم کردار بھی ادا کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اللہ کا شکر ہے انجری کے بعد اسلامک ورلڈ گیمز میں تیسری بار گولڈ میڈل جیتا: ارشد ندیم



عوام سے پرامید ہوں، ان کی توقعات پر پورا اتروں گا، انجری کے باوجود آئندہ مقابلوں میں بھی بھرپور حصہ لوں گا: اولمپک چیمپئن

میاں چنوں (سپورٹس نیوز) اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے کہا ہے کہ اللہ کا شکر ہے انجری کے بعد اسلامک ورلڈ گیمز میں تیسری بار گولڈ میڈل جیتا۔ اسلامک ورلڈ گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے کے بعد ارشد ندیم کا آبائی شہر میاں چنوں پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا، عوام نے انہیں نہایت گرمجوشی سے ویلکم کیا، اس موقع پر ارشد ندیم نے کہا کہ عوام کی دعاں اور محبت پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ارشد ندیم نے کہا کہ عوام سے پرامید ہوں، ان کی توقعات پر پورا اتروں گا، انجری کے باوجود آئندہ مقابلوں میں بھی بھرپور حصہ لوں گا۔ سعودی عرب کے شہر ریاض میں اسلامک سالیڈیریٹی گیمز میں پاکستانی جیولین اسٹارز ارشد ندیم اور یاسر سلطان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ ریاض میں منعقدہ اسلامی یکجہتی گیمز کے جیولن تھرو مقابلے میں پاکستان کے ارشد ندیم نے گولڈ میڈل جیتا جبکہ پاکستان کے ہی محمد یاسر سلطان نے چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ اسلامک سالیڈیریٹی گیمز میں جیولین اسٹارز ارشد ندیم کو گولڈ میڈل جیتنے پر 50 لاکھ روپے انعامی رقم ملے گی جبکہ یاسر سلطان کے حصے میں 30 لاکھ روپے آئیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

بولنگ ایکشن رپورٹ ہوا تو آسٹریلوی کھلاڑی نے کہا اپنے خرچے پر دبئی لے جاؤں گا، عثمان طارق

راولپنڈی (سپورٹس نیوز) پاکستان کے اسپنر عثمان طارق نے اپنے بولنگ ایکشن کے رپورٹ ہونے کے دوران پیش آئے چیلنجز پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بولنگ ایکشن رپورٹ ہوا تو آسٹریلوی کھلاڑی نے کہا اپنے خرچے پر دبئی لے جاؤں گا۔ تفصیلات کے مطابق سہ ملکی ٹی 20 سیریز میں اسپنر عثمان طارق نے شاندار ہیٹ ٹرک کی اور مقررہ 4 اوورز میں 4 وکٹیں حاصل کر کے پاکستان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جب ایکشن کال اپ ہوا یہ میرے کیریئر کا سب سے مشکل مرحلہ تھا، مجھے یقین نہیں تھا کہ کیا ہونے والا ہے لیکن میرا خاندان مضبوطی سے میرے ساتھ کھڑا رہا یہاں تک کہ اگر مجھے تشخیص کے لیے دبئی جانا پڑا تو اخراجات پورا کرنے کی پیشکش بھی کی گئی۔ عثمان طارق نے کہا کہ کس طرح سینئر کھلاڑیوں نے پوری آزمائش کے دوران انہیں ذہنی طور پر مضبوط رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اسپنر نے کہا کہ شین واٹسن نے مجھے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ میں نے بہت سے کھلاڑیوں کو ایسے ہی معاملات سے گزرتے دیکھا ہے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں، یہ مشکل تھا لیکن الحمدللہ اب سب کچھ واضح رہے۔ انہوں نے بتایا کہ شین واٹسن نے مجھے کہا کہ پریشان نہیں ہو میں اپنے دبئی لے کر جاؤں گا اور اخراجات بھی برداشت کروں گا۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اسپنر کو لاہور قلندرز کے خلاف پی ایس ایل 10 کے میچ کے دوران فیلڈ امپائرز احسن رضا اور کرس براؤن نے مشتبہ بولنگ ایکشن کے لیے رپورٹ کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆

کپتان سے سپر اوور خود مانگا، کہا میں کرسکتا ہوں، احمد دانیال

کپتان عرفان خان نیازی سے خود کہا کہ بھروسہ کریں میں سپر اوور کرسکتا ہوں اور پھر اعتماد پر پورا بھی اترا، گفتگو



دبئی (سپورٹس نیوز) بنگلا دیش اے کے خلاف رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ فائنل کے ہیرو احمد دانیال نے انکشاف کیا ہے کہ سپر اوور انہوں نے کپتان سے خود مانگا تھا۔ پاکستان شاہینز کے آل راؤنڈر احمد دانیال ڈیتھ اور پھر سپر اوور میں شاندار بولنگ کرکے بنگلادیش کے خلاف رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ فائنل کے ہیرو بن گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کپتان عرفان خان نیازی سے انہوں نے خود کہا کہ بھروسہ کریں میں سپر اوور کرسکتا ہوں اور پھر اعتماد پر پورا بھی اترے۔ احمد دانیال نے سپر اوور سمیت میچ میں پانچ اوورز کروائے، 17 رنز کے عوض چار وکٹیں حاصل کیں۔ اختتامی تقریب میں ان سے پوچھا گیا کہ آپ کو انجری تھی؟ جواب میں آل راؤنڈر نے کہا کہ ایسے موقع پر انجری نہیں دیکھی جاتی۔ واضح رہے کہ 126 رنز کے ہدف کے جواب میں 19 ویں اوور میں شاہد عزیز کے اوور میں تین چھکے لگے جس کے بعد میچ بچانا چیلنج بن گیا تھا۔ آخری اوور احمد دانیال سے کروایا گیا جب 6 گیندوں پر 7 رنز درکار تھے، دانیال نے بنگلا دیش کے جبڑوں سے فتح چھین لی، 6 رنز دیے اور میچ سپر اوور پر چلا گیا۔ انہوں نے سپر اوور میں بھی کمال کر دیا، 2 وکٹیں لیں اور صرف 6 رنز دیے، شاہینز کو سپر اوور میں 7 رنز کا ہدف ملا جو گرین شرٹس نے حاصل کر کے رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ جیت لیا۔

☆☆☆☆☆

مارکو جینسن نے بھارت کے خلاف میچ میں ویوین رچرڈز کا 51 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

گوہاٹی ٹیسٹ میچ میں مارکو جینسن نے ایک ہی ٹیسٹ میچ میں نصف سنچری اور 6 وکٹیں حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کردی

گوہاٹی (این این آئی) جنوبی افریقا فاسٹ بولر مارکو جینسن نے بھارت کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں تاریخ رقم کردی۔ گوہاٹی ٹیسٹ میچ میں مارکو جینسن نے ایک ہی ٹیسٹ میچ میں نصف سنچری اور 6 وکٹیں حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کردی۔ 25 سالہ آل راؤنڈر نے گزشتہ روز شاندار بیٹنگ کی اور 91 گیندوں پر 93 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے پہلی اننگز کے دوران تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 19.5 اوورز میں 48 رنز دے کر 6 کھلاڑیوں کو بھی پویلین کی راہ دکھائی۔ جانسن نے پہلے سیشن میں دھروو جورل کو آؤٹ کیا اس کے بعد رشبھ پنت، نتیش کمار ریڈی، رویندرا جڈیجا کی بھی وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے کلدیپ یادیو کو پویلین بھیج کر اپنا پانچواں شکار بنایا، ان کا چھٹا شکار جسپریت بمراہ بنے جو دنیا کے نمبرون ٹیسٹ بولر ہیں۔ اس سے قبل صرف ایک جنوبی افریقی کرکٹر نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا، نکی بوجے نے مارچ 2000 میں بنگلورو کے میدان میں بھارت کے خلاف ٹیسٹ میں نصف سنچری اور پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے بوجے نے پہلی اننگز میں 85 اور دوسری اننگز میں 38 اوورز میں 83 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ علاوہ ازیں مارکو جانسن نے مجموعی طور پر چھ چوکے اور سات چھکے لگائے انہوں نے لیجنڈری بیٹر سر ویوین رچرڈز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے اور وہ ہندوستان میں ایک ٹیسٹ اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بیٹر بن گئے تھے، 1974 سے یہ اعزاز ویوین رچرڈز کے پاس تھا۔

شبمن گل کی انجری مزید سنگین ہوگئی، 2025 کے بقیہ میچز سے باہر

بھارتی کپتان کو اعصاب کی چوٹ ہے جس کیلئے انہیں انجکشن لگائے جارہے ہیں، ذرائع



نئی دہلی (سپورٹس نیوز) بھارت کی ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیموں کے کپتان شبمن گل کی انجری مزید بگڑ گئی، جس کے سبب ٹیم انڈیا کے لیے مشکلات کھڑی ہوگئی ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق شبمن گل سال 2025 کے بقیہ میچز میں حصہ نہیں لے پائیں گے، گردن کی انجری کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرا ٹیسٹ پہلے ہی نہیں کھیل رہے۔ ٹیم انتظامیہ کے مطابق وہ گل کی فٹنس کے معاملے میں جلد بازی سے کام نہیں لے رہی۔ کولکتہ ٹیسٹ کے دوران گل بیٹنگ کرتے ہوئے ریٹائر ہرٹ ہوئے تھے اور دوسری اننگز میں میدان میں ان کی واپسی نہیں ہوسکی تھی، گوہاٹی ٹیسٹ میں ان کی جگہ رشبھ پنت کپتانی کر رہے ہیں۔ شبمن گل کی انجری ابتدا میں سمجھنے سے زیادہ سنگین نکلی ہے۔ وہ نہ صرف جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے اور ٹی ٹونٹی سیریز سے باہر ہیں بلکہ پورے سال کے دوران کسی بھی فارمیٹ میں واپسی کا امکان نہیں لگ رہا۔ رپورٹس کے مطابق انہیں اعصاب کی چوٹ ہے، انہیں انجیکشن لگائے جارہے ہیں اور چند روز میں ری ہیبلی ٹیشن کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ ٹیم مینجمنٹ 2026 کے ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کو سامنے رکھتے ہوئے انتہائی احتیاط سے معاملے کو پرکھ رہی ہے، جلد فیصلے سے کھلاڑی کی فٹنس کو مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ بھارتی کھلاڑی ممکنہ طور پر 2026 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم سیریز سے واپسی کر سکتے ہیں۔ ٹیم انڈیا جنوری میں تین ون ڈے (11 جنوری سے) اور پانچ ٹی ٹونٹی میچز (21 جنوری سے) کھیلے گی، جو ورلڈ کپ سے قبل بھارت کی آخری تیاریاں ہوں گی۔

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
فون و فیکس 0853-310203



SHOWBIZ
شوبز



سامعہ حجاب کو امیر بوائے فرینڈ کی تلاش، صارفین کی شدید تنقید

سامعہ حجاب نے کھل کر کہا کہ وہ دبئی میں ایک ایسے لڑکے کی تلاش میں ہیں جو انھیں مالی مدد فراہم کرسکے

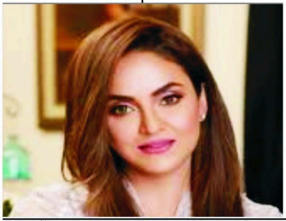
اسکینڈلز کا شکار رہنے والی ٹک ٹاکر سامعہ حجاب کے ایک وائرل بیان نے سوشل میڈیا صارفین کو ایک بار پھر برہم کردیا ہے۔ سامعہ حجاب نے ایک ویڈیو میں کھل کر کہا کہ وہ دبئی میں ایک ایسے لڑکے کی تلاش میں ہیں جو انھیں مالی مدد فراہم کرسکے۔ سامعہ نے ویڈیو میں کہا، فی الحال میں اپنے مالی معاملات خود سنبھال رہی ہوں، لیکن میں سنجیدگی سے ایک بوائے فرینڈ کی تلاش کر رہی ہوں کیونکہ تین ماہ سے سنگل ہوں، اور دبئی میں بغیر بوائے فرینڈ کے لڑکیوں کیلیے زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ مجھے واقعی ایک بوائے فرینڈ کی ضرورت ہے، لہذا اگر کوئی دلچسپی رکھتا ہو تو رابطہ کرے۔ ویسے، بڑے دل والے لڑکے لڑکیوں پر خرچ کرتے ہیں۔ یہ بیان سنتے ہی سوشل میڈیا صارفین نے سخت ردعمل دیا۔ بہت سے لوگوں نے سامعہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس کا رویہ غیر موزوں اور سستی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک صارف نے لکھا کتنی گھٹیا سوچ ہے!، جبکہ ایک اور نے تبصرہ کیا، کوئی بھی آپ پر مفت خرچ نہیں کرے گا، وہ بدلے میں حرام تعلقات کی توقع رکھیں گے۔ کچھ صارفین نے کہا کہ سامعہ کو مرد نہیں بلکہ محض امیر مردوں کی ضرورت ہے، اور ایک نے اسے معاشرتی رویے کے لیے منفی اثر قرار دیا۔

بھارتی فلم انڈسٹری اب مکمل نقالی پر چل رہی ہے، نادیہ خان

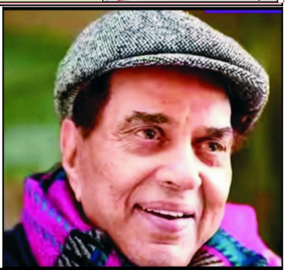
معروف میزبان نے بھارتی فلم دھریندر کی کہانی کو 2022 میں بننے والی پاکستانی فلم چوہدری کا چربہ قرار دے دیا

ٹیلی ویژن میزبان اور اداکارہ نادیہ خان نے بالی ووڈ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی فلم انڈسٹری اب مکمل طور پر بیرونی مواد کی نقالی پر چل رہی ہے۔ اپنے پروگرام میں فلم چوہدری کی پروڈیوسر ہیما لاج سے گفتگو کرتے ہوئے نادیہ نے کہا کہ 2022 میں بننے والی پاکستانی فلم کی کہانی کو اب بالی ووڈ سنجے دت کے ذریعے دوبارہ پیش کر رہا ہے جو براہ راست نقالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پر بین الاقوامی مواد کا جنون سوار ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ انڈسٹری کی اپنی تخلیقی صلاحیت ختم ہوچکی ہے۔ نہ معیاری فلمیں بن رہی ہیں اور نہ اچھے گانے سامنے آرہے ہیں۔ نادیہ خان نے کہا کہ بھارتی سینما اب حب الوطنی کی فلمیں بنانے کی ہمت بھی نہیں رکھتا، کیونکہ عوام خود ان باتوں کا مذاق اڑانے لگے ہیں، اسی لیے اب لیاری جیسے پاکستانی موضوعات کو اٹھایا جا رہا ہے۔ نادیہ خان نے چوہدری اسلم کی شخصیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ وقار اور خود اعتمادی کی علامت تھے۔ سنجے دت ایک بہترین اداکار ہیں لیکن ظاہری شخصیت کے لحاظ سے وہ چوہدری اسلم کے قریب بھی نہیں پہنچ سکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆



بالی ووڈ کے لیجنڈری اداکار دھرمیندر انتقال کر گئے



دو ہفتے قبل بھی بھارتی میڈیا نے دھرمیندر کے انتقال کی خبریں نشر کی تھیں جس کی اہلخانہ نے تردید کردی تھی

بالی ووڈ کے لیجنڈری اداکار دھرمیندر انتقال کر گئے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کہ دھرمیندر 24 نومبر کو طویل علالت کے بعد 89 برس کی عمر میں چل بسے۔ رپورٹ کے مطابق دھرمیندر کو سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ دھرمیندر کو دو ہفتے قبل بھی سانس لینے میں دشواری کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا تھا جس کے بعد بھارتی میڈیا نے انکے انتقال کی جھوٹی خبریں نشر کی تھیں۔ دھرمیندر کے اہلخانہ نے بھارتی میڈیا کی جھوٹی خبروں پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انکی تردید کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق دھرمیندر نے اپنی آخری فلم اکیس میں اداکاری کی تھی جو 25 دسمبر کو ریلیز ہونے والی ہے۔ دھرمیندر نے 1960 میں فلم دل بھی تیرا ہم بھی تیرے سے کیریئر کا آغاز کیا اور چھ دہائیوں پر مشتمل اپنے سفر میں بالی وڈ کو شعلے، یادوں کی بارات، میرا گاؤں میرا دیش، پھول اور پتھر جیسی یادگار فلمیں دیں۔ انہیں 2012 میں حکومتِ ہند نے پدم بھوشن ایوارڈ سے نوازا۔ پنجاب کے لدھیانہ میں دھرمیندر کیول کرشن دیول کے نام سے پیدا ہونے والے اداکار نے 19 سال کی عمر میں پرکاش کور سے شادی کی، بعدازاں وہ اداکارہ ہیما مالنی کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ اپنی بڑھتی عمر کے باوجود دھرمیندر سوشل میڈیا پر متحرک رہے، وہ اکثر اپنی ویڈیوز میں کاشتکاری، صحت مند طرزِ زندگی، اور مثبت سوچ کے بارے میں مشورے دیتے تھے۔

بہت سے لوگوں کی کوشش ہے پنجابی فلموں کا دور واپس آئے‘ حید رسلطان

پنجابی فلم ”کھوکھر بادشاہ“ اسی کوشش کی ایک کڑی ہے‘ اداکار کی انٹرویو میں گفتگو

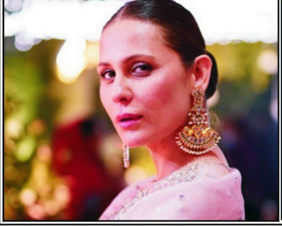
لاہور (شوبز نیوز) نامور اداکار حیدر سلطان نے کہا ہے کہ میری نئی پنجابی فلم ”کھوکھر بادشاہ“ کی شوٹنگ کا سلسلہ جاری ہے جس میں میرے مد مقابل مرکزی کردار عینی طاہرہ ادا کر رہی ہوں۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حیدر سلطان نے کہا کہ میں عینی طاہرہ کے ساتھ پہلے بھی کام کر چکا ہوں اور مجھے امید ہے کہ پرستار اس فلم میں ہماری جوڑی کو پسند کریں گے۔ اداکار نے کہا کہ مجھے اسٹیج ڈراموں کے لئے پیشکش ہو رہی ہے لیکن اس وقت میں تین فلموں میں کام کر رہا ہوں جس میں پہلے ”کھوکھر بادشاہ“ کا کام مکمل کر رہا ہوں۔ اس پراجیکٹ کے ڈائریکٹر عبدالرزاق منا، ڈی او پی ندیم ہیرو اور پروڈیوسر گلزار عباس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری اور بہت سے لوگوں کی کوشش ہے کہ پنجابی فلموں کا دور واپس آئے اور ”کھوکھر بادشاہ“ اسی کوشش کی ایک کڑی ہے۔ میری اور بہت سے لوگوں کی کوشش ہے کہ پنجابی فلموں کا دور واپس آئے اور ”کھوکھر بادشاہ“ اسی کوشش کی ایک کڑی ہے۔

☆☆☆☆☆

نوشین شاہ نے حجاب کیوں چھوڑا؟ اداکارہ نے وجہ بتادی

ایک خواب نے مجھے حجاب پہننے کی طرف مائل کیا تھا، اداکارہ

پاکستانی اداکارہ و ماڈل نوشین شاہ نے اپنے حجاب اتارنے کی وجہ بتادی۔ نوشین شاہ نے حال ہی میں فریحہ الطاف کے پوڈکاسٹ میں شرکت کی جہاں انہوں نے اپنی روحانی تبدیلی کے حوالے سے کھل کر بات کی۔ نوشین شاہ نے بتایا کہ ایک خواب نے انہیں حجاب پہننے کی طرف مائل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خواب میں ایک آواز سنی جو کہہ رہی تھی کہ اگر تم نے سر نہ ڈھانپا تو فرشتے تمہیں چھوڑ جائیں گے۔ خواب سے جاگتے ہی میں نے دوپٹہ اٹھا کر پہن لیا اور تقریباً چار ماہ تک باقاعدگی سے حجاب کرتی رہی۔ انہوں نے کہا کہ میں شوٹس پر بھی اور گھر پر بھی ہر وقت حجاب پہنتی تھیں لیکن پھر انہیں محسوس ہوا کہ وہ دوہری زندگی گزار رہی ہوں۔ اداکارہ کے مطابق اسی احساس نے انہیں کنفیوژن میں مبتلا کیا جس کے بعد وہ سوچنے پر مجبور ہوئیں اور آخر کار حجاب اتارنے کا فیصلہ کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ سے معافی مانگی اور حجاب ہٹا دیا حالانکہ میں اسے خوبصورتی سے اسٹائل بھی کرتی تھی اور پہننا بھی اچھا لگتا تھا۔ روحانیت پر بات کرتے ہوئے نوشین شاہ نے بتایا کہ وہ اللہ سے دعا کرتی تھیں کہ انہیں نماز کی طرف راغب کرے، میں نے دعا کی کہ یا اللہ مجھے اپنی طرف بلا اور اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو مجھے نماز کی طرف لے آ۔ اللہ نے میری دعا قبول کی اور اب میں باقاعدگی سے نماز پڑھتی ہوں۔ نوشین شاہ نے کہا کہ یہ میری ذاتی بہتری کے لیے ہے۔ نماز نظم پیدا کرتی ہے، برائیوں سے بچاتی ہے اور انسان کو کئی نقصانات سے محفوظ رکھتی ہے۔



دھرمیندر کے انتقال پر شوبز ستاروں کا جذباتی خراج تحسین

اکشے کمار، کرن جوہر، سنیل شیٹی، کرینہ اور کاجول سمیت دیگر کے تعزیتی پیغامات

بالی ووڈ کے لیجنڈ دھرمیندر کے انتقال پر شوبز انڈسٹری سوگوار ہے اور مختلف ستاروں نے جذباتی خراج تحسین پیش کیا۔ فلمساز کرن جوہر نے دھرمیندر کو ”بھارت کا سچا لیجنڈ“ قرار دیتے ہوئے لکھا کہ ان کی محبت، گرم جوشی اور دعاوں کی کمی ہمیشہ محسوس ہوگی، ہماری انڈسٹری میں آج ایک خلا پیدا ہو گیا ہے، جو کبھی پر نہیں ہوسکتا۔“ کرینہ کپور نے انسٹاگرام پر دھرمیندر کی دادا راج کپور کے ساتھ یادگار تصاویر شیئر کیں اور لکھا کہ "Forever in power"۔ اداکار اجے دیوگن نے کہا کہ ”دھرمیندر کی موجودگی اور سخاوت نے کئی نسلوں کے فنکاروں کو متاثر کیا۔ انڈسٹری ایک لیجنڈ سے محروم ہوگئی۔“ سنیل شیٹی نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا، ”طاقت، گرمی اور دل کی خلوص سے بھرا ہیرو! یہ دھرمی پاجی کی میراث ہے۔“ کاجول نے اپنے بیٹے یوگ کے ساتھ دھرمیندر کی ایک نایاب تصویر شیئر کی اور لکھا کہ ”دنیا سے اچھے لوگ جارہے ہیں۔ دھرمیندر ہمیشہ پیارے رہیں گے۔“ اکشے کمار نے اداکار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ”دھرمیندر جی نے نسلوں کو متاثر کیا۔ آپ اپنی فلموں اور محبت کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔“ دھرمیندر کی یادیں بالی ووڈ میں ہمیشہ زندہ رہیں گی اور ان کے مداح اور ساتھی اداکاران کی شاندار اداکاری اور بے مثال شخصیت کو یاد رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دو بیویوں کے ہمراہ شادی کی سالگرہ منانے پر اقرار الحسن تنقید کی زد میں آگئے

سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی تصویر نے سب کی توجہ حاصل کرلی



پاکستانی میزبان اور معروف انویسٹی گیٹو جرنلسٹ اقرار الحسن ایک بار پھر اپنی ذاتی زندگی کی وجہ سے سوشل میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئے۔ معروف اینکر اقرار الحسن اور ان کی اہلیہ عروسہ خان کی شادی کی سالگرہ کی ایک تصویر گزشتہ روز سے سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ وائرل تصویر میں اقرار الحسن کی پہلی بیوی قرالعین اقرار بھی موجود ہیں جس پر مداحوں کی جانب سے حیرت اور دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اقرار الحسن کی تین شادیوں کی خبریں پہلے ہی موضوع بحث رہی ہیں، 2023 میں اقرار الحسن نے اپنی تیسری شادی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا تھا کہ نکاح ان کی پہلی بیوی قرالعین اقرار کی مرضی سے ہوا تھا۔ اقرار الحسن کی دوسری اہلیہ عروسہ خان کا قرالعین اقرار اور پہلاج الحسن کے ساتھ اچھا تعلق ہے جس کا ذکر اقرار مختلف انٹرویوز میں کرتے رہے ہیں۔ حال ہی میں اقرار الحسن اور عروسہ خان نے اپنی دوسری شادی کی سالگرہ قرالعین اقرار کے ساتھ منائی جس کی تصویر عروسہ خان نے شیئر کی اور اقرار الحسن نے بھی اسے ری پوسٹ کیا۔ جیسے ہی یہ تصویر سامنے آئی، سوشل میڈیا صارفین نے اس غیر معمولی خاندانی ترتیب پر دلچسپ مگر تنقیدی تبصرے شروع کر دیے۔ اگرچہ یہ واضح نہیں کہ سالگرہ کی تقریب کب منائی گئی تاہم سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی تصویر نے سب کی توجہ حاصل کر لی، بعض مداحوں نے جوڑے کو مبارک باد دیتے ہوئے قرالعین کی موجودگی کو ایک مثبت مثال قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ پروگرام سرِعام میں بطور اینکر دکھنے والے اقرار الحسن نے 2006 میں نیوز اینکر قرالعین سے پہلی شادی کی تھی جن سے ان کا ایک بیٹا پہلاج حسن ہے۔ 2012 میں اقرار الحسن نے اپنی دوسری شادی میڈیا پرسن فرح اقرار سے کی اور 5 سال تک اس شادی کو خفیہ رکھا۔ اقرار الحسن نے تیسری شادی نیوز اینکر عروسہ خان سے اکتوبر 2023 میں کی تھی۔

بقیہ نمبر 1

کے دوران زرعی شعبے میں ٹیکس گوشواروں کا ہدف پورا نہ ہو سکا۔ آئی ایم ایف نے زرعی شعبے میں ٹیکس چھوٹ، استثنیٰ برقرار رکھنے پر تشویش کا اظہار کیا ہے، آئی ایم ایف نے کم از کم 15 فیصد ٹیکس ٹو جی ڈی پی یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔ عالمی ادارے نے صحت، تعلیم سمیت انسانی وسائل کی ترقی پر زیادہ وسائل خرچ کرنے کا مطالبہ کردیا، پاکستان میں ٹیکس اصلاحات میں پیش رفت کو بھی غیر تسلی بخش قرار دیدی۔ ذرائع وزارت خزانہ پاکستان گزشتہ کئی سال سے محدود ٹیکس ٹو جی ڈی پی میں پھنسا ہوا ہے، مضبوط ریاستی نظام کیلئے ٹیکس بیس میں اضافہ ضروری ہے، آئی ایم ایف، پاکستان میں ٹیکس وصولیوں میں بہتری کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ آئی ایم ایف کا مختلف ذرائع پر ٹیکس کی شرح میں یکسانیت یقینی بنانے پر زور دیا ہے، عالمی ادارے نے زراعت، ریٹیل سیکٹر میں اصلاحات کی رفتار غیر تسلی بخش قرار دیدی۔

بقیہ نمبر 2

نظام میں بہتری اور متعلقہ اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق وفاقی ٹیکس محتسب ظفر الحق حجازی نے اسحاق ڈار سے ملاقات کی، جس میں ٹیکس دہندگان کو درپیش مسائل، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران نائب وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ موثر رابطہ کاری کے ذریعے ٹیکس دہندگان کے مسائل حل کیے جائیں اور انہیں بروقت ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے شکایات کے ازالے کے موجودہ نظام کو مزید مستحکم بنانے اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے سفارشات پر عمل درآمد کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ ترجمان نے کہا کہ وفاقی ٹیکس محتسب ظفر الحق حجازی نے اسحاق ڈار کو ٹیکس نظام میں جاری اصلاحات اور ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ مزید برآں ملاقات میں ٹیکس دہندگان کی شکایات کے موثر حل، ادارہ جاتی تعاون اور ٹیکس انتظامی نظام میں بہتری کے لیے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ نمبر 3

وزیر خارجہ عباس عراقچی بھی شریک ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن بھی موجود تھے۔ اعلامیے کے مطابق ایران، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان پر مشتمل 4 ملکی اجلاس میں علاقائی امن وسلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ تہران میں اس مشترکہ اجلاس کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے حالیہ دورِ ایران کے دوران پیش کی جسے ایرانی حکام نے قبول کیا۔ اسماعیل بقائی نے بتایا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا اجلاس ہے، جس میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی بھی شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں مختلف علاقائی اور سکیورٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ فوجی کشیدگی بھی شامل ہے۔ بقائی کے مطابق خطے کی صورتحال، علاقائی سلامتی اور باہمی تعاون کے مختلف پہلو اس اجلاس کے اہم موضوعات تھے۔ چار ملکی اجلاس سے خطاب میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران اسلامی ممالک کے اتحاد اور باہمی مفاہمت کا باعث بننے والی ہر کوشش کی حمایت کرتا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ مسلم ممالک اپنی مشترکہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر دنیا کے سامنے انصاف اور ترقی کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں، اسلامی ممالک کا اتحاد اسرائیل کو جارحیت جاری رکھنے سے روک سکتا ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اسرائیل کا خیال تھا کہ فوجی جارحیت ایران کو جھکنے پر مجبور کر دے گی، تاہم دباؤ اور فوجی کارروائیوں نے ایرانی قوم کے اتحاد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ مسعود پزشکیان کے مطابق خطے نے حالیہ برسوں میں اسرائیلی جرائم کی وسیع لہر دیکھی ہے، نقصانات اور مشکلات کے باوجود ایرانی قوم اپنے وطن کے دفاع پر ڈٹی رہی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کا تصور غلط ہے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، سلامتی اور ترقی کے فروغ میں بھرپور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ، لبنان، ایران اور خطے کے دیگر حصوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے۔ قبل ازیں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے حکام سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ملاقات کی۔ اس سے قبل ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے اعلیٰ حکام کا استقبال کیا۔ دوسری جانب ایوان صدر سے جاری کیے گئے بیان میں بتایا گیا کہ صدر مسعود پزشکیان نے پیر 26 اکتوبر 2026 کی سہ پہر سعودی عرب کے وزیر دفاع خالد بن سلمان، پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر اور ترکی کے انٹیلی جنس ادارے کے سربراہ ابراہیم کالین سے ملاقات میں اسلامی ممالک کے درمیان ان ملاقاتوں اور مذاکرات کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے عالم اسلام کی بنیادی مشترکات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا عقیدہ اور یقین ہے کہ اسلامی ممالک کو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی بنیاد پر اخوت اور اتحاد کے اصول کو اپنے تعلقات کی بنیاد بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور انہیں مسلم اقوام کو نشانہ بنانے والے خطروں اور اقدامات کے خلاف ایک متحد قوت کی طرح کھڑے ہونا چاہیے، اگر ہم اس بنیادی اصول کو اپنے باہمی تعلقات کی بنیاد بنائیں تو اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات اور مسائل پیدا ہونے کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ قبل ازیں ریاض سے سعودی وزارت خارجہ کے مطابق شہزادہ خالد بن سلمان مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے نمائندوں کے ہمراہ تہران پہنچے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق دورہ تہران کا مقصد موجودہ بحران کم اور سفارتی حل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق ملاقاتوں میں پاکستان اور قطر کی طرف سے کی گئی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ دوبارہ فوجی کشیدگی روکنے کے لیے بات چیت کی راہیں کھولنے پر زور دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خطے میں امن کیلئے موجودہ بحران کے خاتمے کا معاہدہ طے پا جائے گا۔ یاد رہے کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے اگست 2026 میں مکہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدے میں رکن ممالک کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے بعد اکتوبر کے آغاز میں تینوں ممالک کے اعلیٰ دفاعی حکام نے ریاض میں ہنگامی اجلاس منعقد کیا تھا، جس میں سعودی عرب میں فوجی دستوں اور دفاعی صلاحیتوں کی تیز رفتار تعیناتی کے انتظامات پر اتفاق کیا گیا۔ یہ پیش رفت خطے میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی خدشات کے تناظر میں سامنے آئی تھی

بقیہ نمبر 4

سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کے تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مانداخیل نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا

بقیہ نمبر 5

ذمہ دار آپس میں گتھم گتھا ہیں۔ قوم کو نجات کون کب اور کیسے دلائے گا؟ سعد رفیق نے سوالات اٹھائے کہ ماضی کی غلطیوں سے سبق کیوں نہیں سیکھا جا رہا۔ لکھا قوم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جا رہا ہے۔ سعد رفیق نے لکھا اہل دانش اور اہل درد آئین کی بالادستی اور قومی پرچم کی حرمت پر اکٹھے ہوں۔ آئین وقانون اور میرٹ کی حکمرانی ہی ہمیں منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ سعد رفیق نے مکالمے انصاف اور شفاف حکمرانی سے تنازعات حل کرنے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 6

میر مقام کی قرارداد میں کہا گیا کہ 27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، بھارت کے مقبوضہ کشمیر پر جبری قبضے کی مذمت کرتے ہیں، یہ ایوان بھارتی قبضے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے کے حق کی حمایت کرتا ہے، ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر پر اپنی قراردادوں پر عمل کرائے، یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیریوں کی سفارتی و اخلاقی حمایت جاری رکھے۔ بعد ازاں اس ایوان نے کشمیر کے حق میں قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دیدی۔ دریں اثنا سینیٹ کے اجلاس میں شیری رحمان اور ناصر بٹ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جس پر شیری رحمان ایوان سے چلی گئیں، ان کے بعد پیپلز پارٹی کے اراکین بھی ایوان سے نکل گئے۔ اجلاس کے دوران سینیٹر اعظم خان سواتی نے ایوان میں کہا کہ میں آج جنرل ر (عبدالوحید کاکڑ کا جنازہ پڑھ کر آ رہا ہوں، ان کے بارے میں سنا ہے وہ بڑے اصول پسند انسان تھے، یہ ملک آئین اور قانون کے مطابق چلے گا تو ملک آگے چلے گا۔ سینیٹ اجلاس میں مرحوم جنرل عبدالوحید کاکڑ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کروائی گئی، اس وقت اجلاس میں حکومتی بنچوں پر صرف دو ارکان بیٹھے ہوئے تھے۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اخبار میں خبر آئی ہے کہ الیکشن کمیشن نے قومی وصوبائی اسمبلیوں کے حلقوں میں تبدیلیاں کی ہیں، خصوصاً این اے 2 تھری فور، 44 اور 45 کے حلقوں کی حدود میں تبدیلیاں کی گئیں، حلقوں کی حدود میں تبدیلیاں کرتے ہوئے عوام سے اعتراضات نہیں لیے گئے، یہ تبدیلیاں کسی ایک امیدوار کو جتوانے کیلئے کی جاتی ہیں۔

بقیہ نمبر 7

کی کھلی کچہری میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری میں عطاء اللہ رونجھو نے کہا کہ حب ڈیم سے لسبیلہ کینال میں بدستور پانی کی ترسیل جاری ہے، لیکن پانی شہریوں کو میسر نہیں ہے، بلکہ عوام پانی پیسوں پر خریدنے پر مجبور ہے، حب کا پانی واٹر ٹینکر کے ذریعے کراچی میں فروخت کیا جا رہا ہے، حب ڈیم کے پانی میں سب سے پہلے حب کے عوام کا حق ہے، اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کے افسران کے باس پرس کی جائے، امان اللہ لاسی نے کہا کہ الیکٹرک انتظامیہ نے ہمارا جینا حرام کر دیا ہے، اگر کوئی ایک شخص بل ادا نہیں کرتا تو کے الیکٹرک انتظامیہ پورے علاقے کی پی ایم ڈی بند کر دیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ کے الیکٹرک کا عملہ خود کنڈے لگا کر دیتے ہیں پھر کنڈے کی آڑ میں بجلی کاٹ دی یا پورے علاقے میں بجلی سپلائی مکمل بند کی جاتی ہے حب میں بجلی کا ایک سنگین مسئلہ ہے جبکہ سختی سے نوٹس لیکر شیڈول کے مطابق بجلی فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ پانی حب کے شہریوں کو نہیں مل رہا ہے لیکن ہوٹلوں، سروس اسٹیشنوں اور کمرشل ایریا میں پانی کی سپلائی جاری ہے مفتی عبدالولی نے کہا کہ حب شہر میں جرائم بڑھتا جا رہا ہے ڈکیت سرعام گن پوائنٹ پر شہریوں کو لوٹتے ہیں اور یہ روز کا معمول ہے سب سے پہلے امن و امان بحال ہونا ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ موندرہ چوک پر سرعام ڈکیتوں نے دکانداروں پر فائرنگ کی جس سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا اور وہ ٹراما سینٹر کراچی میں زیر علاج ہے جبکہ ایک کا ہاتھ میں گولی لگی، شہریوں کو سب سے بڑا مسئلہ امن وامان کا ہے گزشتہ روز مدرسہ کے طالب علموں کو بغیر نقاب پوش افراد لوٹ کر با آسانی فرار ہو گئے جو کہ بہت بڑا المیہ ہے انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں ٹراما سینٹر قائم کیا جائے تاکہ بروقت علاج معالجہ ہو اور قیمتی جانوں کا ضیاع نہ ہو، گورنمنٹ اسکولوں میں تعلیم کا نظام بہتر بنایا جائے تاکہ طلبہ تعلیمی اداروں میں پابندی کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکے کھلی کچہری سے غلام سرور نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دور حکومت میں کنراج کے مختلف علاقوں کیلئے واٹر بورڈ کی اسکیمات منظور ہوئی لیکن کافی عرصہ گزرنے کے باوجود کام شروع نہ ہو سکا اور چند علاقوں میں ٹھیکیدار نے ادھورا کام چھوڑ دیا گیا اور کروڑوں کے فنڈز کرپشن کے نظر ہوئے متعلقہ اسکیمات کو فوری طور پر شروع کر کے پایا تکمیل تک پہنچایا جائے کھلی کچہری سے محمد دین موندرہ، مولانا یعقوب ساسولی، محمد امین ابڑو، مزدور رہنما مٹھل خان نے حب کے مسائل سمیت مزدوروں کے درپیش مسائل سے متعلق کھلی کچہری کے ذریعے ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن کو آگاہ کیا کھلی کچہری سے ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ساجد بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری میں حب شہریوں کی جانب سے پیش کی گئی درخواستوں اور شکایتوں پر متعلقہ محکموں سے جلد از جلد عمل درآمد کرایا جائے گا ہم عوام اور سرکاری دفتر کے درمیان پل کا کردار ادا کریں گے اور عوام اور افسران کے درمیان پیدا ہونے والی دوریاں کو ختم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح ہے کہ شہریوں کے جائز مسائل بہتر انداز سے حل ہو سکیں عوام الناس کے لیے صوبائی محتسب اعلیٰ کا دفتر 24 گھنٹے کھلا ہے وہ اپنی جائز مسائل کے لیے درخواستیں جمع کروائیں انشاء اللہ درخواستوں پر اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے حل نکالیں گے اور کوئی مسئلہ ایک دن میں حل نہیں ہو گا اسے وقت لگے گا مگر انشاء اللہ ضرور حل ہو گا۔

بقیہ نمبر 8

لیش کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق یہ حملہ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہیں، مقدس ترین مقامات کے احترام اور شہریوں کے تحفظ کے کھلے بے اعتنائی کا مظاہرہ بھی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان مملکت سعودی عرب کیساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور مکہ دفاعی اتحاد کے ساتھ اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ پاکستان سلامتی کے تحفظ اور بیرونی جارحیت کے خلاف سعودی عرب کی بھرپور حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ترجمان نے میزائل حملوں کا موثر جواب دینے پر سعودی فضائی افواج کی کارکردگی کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔

بقیہ نمبر 9

توجہ مبذول نوٹس پر وفاقی وزیر فوڈ سکیورٹی رانا تنویر حسین نے بتایا کہ موجودہ حکومت کے آنے کے بعد پہلی مرتبہ کھاد کی فراہمی اور قیمتوں میں استحکام برقرار ہے، اس عرصے میں ہمیں کھاد درآمد کرنے کی ایسی ضرورت محسوس نہیں ہوئی جیسی پہلے پیش آتی رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یوریا کے تمام کارخانے فعال ہیں اور ہماری پیداوار ملکی ضروریات سے زیادہ ہے، ملک میں کھاد کی کوئی قلت نہیں ہے اور نہ ہی قلت کا کوئی امکان ہے، یوریا کی قیمت 4,500 روپے فی بوری سے زیادہ نہیں ہے۔ گزشتہ دو سال سے قیمت اسی سطح پر برقرار ہے اور یہی مقررہ قیمت ہے۔ اگر ڈیلر کی سطح پر بعض دکانوں پر کوئی معمولی ردوبدل ہوتا ہے تو وہ الگ بات ہے تاہم عمومی طور پر کاروبار اسی قیمت پر ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈی اے پی کی قیمت پہلے ساڑھے 14 ہزار روپے فی بوری تھی، لیکن اس سال مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے میں جنگ کے باعث اس کی درآمدی قیمت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، پاکستان میں ڈی اے پی مکمل طور پر مقامی طور پر تیار نہیں ہوتا۔ تقریباً 50 فیصد ڈی اے پی ملک میں تیار کی جاتی ہے تاہم اس کی تیاری کے لیے درکار خام مال بھی بیرون ملک سے درآمد کرنا پڑتا ہے اس وقت ڈی اے پی کی مقامی قیمت تقریباً 17 ہزار روپے فی بوری ہے جبکہ عالمی منڈی میں اس کی قیمت ساڑھے 19 ہزار روپے تک پہنچ چکی ہے۔ حکومت نے قیمت کو مناسب حد تک قابو میں رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ملک میں ڈی اے پی کی فراہمی یقینی بنائی تاکہ اس کی قلت پیدا نہ ہو۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے گزشتہ سال کھاد پر تقریباً 50 ارب روپے کی سبسڈی دی تھی اور 25 ایکڑ تک زمین رکھنے والے کاشتکاروں کو مفت کھاد فراہم کی گئی، یہ پروگرام بھی شامل تھا، اس طرح کسانوں کو مختلف طریقوں سے مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کے حوالے سے گزشتہ دو سال سے مسئلہ درپیش تھا۔ وزیر اعظم نے پنجاب اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ سید مراد علی شاہ سے مشاورت کے بعد امدادی قیمت کا تعین کیا گیا مجھے امید ہے کہ اس سے کاشتکاروں کو بہتر معاوضہ ملے گا، ان کی منافع بخش کاشت میں اضافہ ہو گا اور آئندہ گندم کی پیداوار بڑھنے سے پاکستان اس شعبے میں بھی فاضل پیداوار کی پوزیشن میں آ جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ صوبائی حکومتیں بھی کسانوں کی مدد کے لیے مختلف پروگرام چلا رہی ہیں، پنجاب میں ٹریکٹروں پر سبسڈی، مفت ٹریکٹروں اور زرعی آلات کی فراہمی سمیت دیگر زرعی مداخل پر معاونت دی جا رہی ہے، معیاری اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والے تصدیق شدہ بیجوں کی فراہمی بھی یقینی بنائی جا رہی ہے تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان چاول، مکئی، آلو اور چینی کی پیداوار میں فاضل پوزیشن میں ہے، گندم کے معاملے میں مسئلہ درپیش تھا اور ہمیں ساڑھے پانچ لاکھ ٹن گندم درآمد کرنا پڑی، تاہم امید ہے کہ آئندہ اس شعبے میں بھی فاضل پیداوار حاصل کر لی جائے گی

بقیہ نمبر 10

کیلئے جامع اصلاحات پر عملدرآمد جاری ہے، پنجاب کا دورہ اصلاحاتی عمل کا پہلا مرحلہ ہے، دیگر صوبوں میں بھی متعلقہ امور کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ وفاق اور صوبوں کے درمیان رابطوں اور تعاون کو مزید وسیع کیا جا سکے، دبئی سے نکلنے والا سرمایہ کسی دوسرے ملک جانے کے بجائے پاکستان واپس آ رہا ہے خصوصاً کراچی میں سرمایہ کاری کی صورت میں اس کے اثرات سامنے آ رہے ہیں، پاکستان میں اگلا انقلاب بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کے شعبے میں آنے والا ہے، جو توانائی کے مستقبل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے ویژن کے تحت پائیدار صنعتی ترقی، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور معاشی خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ایک مضبوط اور برآمدات پر مبنی صنعتی معیشت بنانا اولین ترجیح ہے، وزیر اعظم کی قیادت میں پاکستان صنعتی ترقی، معاشی استحکام اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی جانب گامزن ہے، صنعتی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی پیش رفت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ممکن نہیں، پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قومی صنعتی پالیسی تشکیل دی گئی ہے، جس کا مقصد صنعتی ترقی کے لیے واضح سمت کا تعین، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور ملکی معیشت کی بنیادوں کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر نے کہا کہ انڈسٹریلائزیشن ہی تیز ترین ترقی کا واحد راستہ ہے، روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے، پنجاب میں انڈسٹری اور بزنس کے فروغ کیلئے متاثر کن اقدامات کیے گئے ہیں، کاروباری آسانی اور انڈسٹری کے فروغ کیلئے ہم جو سفارشات لیکر آئے ہیں، پنجاب پہلے ہی یہ اقدامات کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعت کاروں کی آسانی کیلئے بہت محنت کی گئی۔ پنجاب کے ہر پراجیکٹ میں مریم نواز شریف اور ان کی ٹیم کی محنت کی جھلک نظر آتی ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے وفاق کو کاروبار کی آسانی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ٹیکنیکل معاونت کی پیشکش بھی کی ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر ملک میں کاروبار کو آسان بنانے، غیر ضروری ریگولیشنز ختم کرنے اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے جامع اصلاحات پر کام جاری ہے، جن کے تحت غیر ضروری لائسنسوں، اجازت ناموں، این او سیز اور فرسودہ قوانین میں موجود تکرار کا خاتمہ کیا جائے گا، اس مقصد کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتیں مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہیں، اس سلسلے میں پنجاب کا دورہ اصلاحاتی عمل کا پہلا مرحلہ ہے، اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے بھی ملاقات کی، ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اس کے بعد سندھ سمیت دیگر صوبوں میں بھی متعلقہ امور کا جائزہ لیا جائے گا۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران کاروباری سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے مختلف قوانین، ضوابط اور ریگولیٹری اداروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا، جس کے نتیجے میں کاروباری افراد کو متعدد اداروں سے منظوریوں، لائسنسوں اور اجازت ناموں کے حصول کے لیے طویل وقت اور اضافی اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حکومت کا مقصد غیر ضروری ضوابط اور دہرے تقاضوں کو ختم کر کے کاروباری برادری، چھوٹے تاجروں، دکانداروں اور صنعت کاروں کے لیے سہولت پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی سطح پر ریگولیٹری اصلاحات کا تقریباً 60 سے 70 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ صوبائی حکومتوں کے ساتھ رابطوں کے ذریعے اصلاحات کو یکساں اور موثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، کئی ایسے معاملات میں، جہاں منظوریوں کے حصول کے میں برسوں لگتے تھے، اصلاحات کے ذریعے اس مدت کو دنوں تک محدود کرنے کا ہدف مقرر کر دیا گیا ہے۔ معاون خصوصی نے کہا کہ کمپنیوں کی رجسٹریشن، کاروبار کے قیام اور دستاویزات کی تیاری کے عمل کو آسان بنانے کے لیے کمپنیز ایکٹ میں تقریباً 170 ترامیم پر مشتمل بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے، ان ترامیم کا مقصد پاکستان کا ریگولیٹری فریم ورک کو بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کے مطابق بنانا ہے، تاکہ ملک میں کمپنی قائم کرنا اور اسے چلانا زیادہ آسان ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مختلف شعبوں میں کاروبار کے قیام کے لیے درکار اجازت ناموں اور ضوابط کا جائزہ لیا ہے، جن میں ریسٹورنٹس، فارمیسیوں، فیکٹریوں اور درآمدی سرگرمیوں سے متعلق تقاضے بھی شامل ہیں، بالخصوص درآمدی پالیسی کے تحت گزشتہ کئی دہائیوں میں شامل کیے جانے والے ضوابط کا از سر نو جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ ایسے غیر ضروری قواعد اور طریقہ کار کو ختم کیا جا سکے جو کاروباری سرگرمیوں میں تاخیر، اضافی اخراجات اور بدعنوانی کے امکانات کا سبب بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحاتی عمل کا ایک اہم مقصد ایسا ڈیجیٹل پورٹل قائم کرنا ہے جہاں کاروباری افراد ایک ہی جگہ درخواست جمع کرا سکیں اور متعلقہ وفاقی یا صوبائی اداروں کی منظوریوں کا عمل مربوط انداز میں مکمل ہو، اس نظام کے ذریعے کاروبار کی نوعیت اور مقام کے مطابق درکار اجازت ناموں کی نشاندہی کی جائے گی اور درخواست گزار کو مختلف دفاتر کے چکر لگانے سے نجات دلانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی براہ راست قیادت میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے کاروبار دوست اصلاحات پر توجہ دی جا رہی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب بھی صوبے میں اس سلسلے میں اقدامات کر رہی ہیں۔ پنجاب میں جاری کوششوں کو وفاقی اصلاحاتی منصوبے کے ساتھ مربوط کیا جائے گا تاکہ کاروباری افراد کو وفاقی اور صوبائی سطح پر درپیش رکاوٹوں کا بیک وقت ازالہ ممکن ہو۔ معاون خصوصی نے سپیشل انویسٹمنٹ فسیلیٹیشن کونسل کے کردار کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ کونسل وفاقی و صوبائی اداروں کے درمیان رابطے اور سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے، ان اصلاحات کا مقصد پاکستان میں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینا، صنعتی سرگرمیوں میں اضافہ کرنا اور نئے کاروبار کے قیام کے لیے ساز گار ماحول پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ کاروباری افراد اور سرمایہ کار پاکستان میں کارخانے قائم کریں، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور ملکی معیشت کو تقویت ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کاروباری سرگرمیوں کے لیے ضروری قانونی اور حفاظتی تقاضے برقرار رہیں گے تاہم غیر ضروری رکاوٹوں اور تاخیری مراحل کو ختم کر کے منظوریوں کے نظام کو زیادہ شفاف، تیز رفتار اور سہل بنایا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ تجارتی خسارے پر قابو پانے کے لیے برآمدات پر مبنی معاشی نمو کو فروغ دینے کے ساتھ درآمدات کے متبادل مقامی مصنوعات کی تیاری اور مقامی مینوفیکچرنگ کو بھی وسعت دینا ضروری ہے، صنعت اور زراعت دونوں شعبوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے، قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال، ویلیو ایڈڈ صنعتوں کی ترقی اور مقامی پیداوار کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں اور برآمدات کی مسابقتی صلاحیت بڑھے۔ ہارون اختر خان نے بتایا کہ الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے، نئی توانائی کی گاڑیوں کی پالیسی متعارف کرائی جا چکی ہے جبکہ ملک بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے اور چارجنگ انفراسٹرکچر کو وسعت دینے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمسی توانائی کے فروغ سے دیہی آبادی اور زرعی شعبے کے لیے توانائی کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے مجوزہ بیٹری انرجی سٹوریج سسٹم پالیسی کا ذکر کیا، جس سے الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹریوں کی مقامی تیاری کی صلاحیت کو فروغ ملے گا اور صنعتی ڈھانچہ مزید مضبوط ہو گا۔ سینئر صوبائی وزیر پنجاب مریم اورنگزیب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت جب بھی اقتدار میں آتی ہے تو کاروبار دوست، شفاف اور صنعت و برآمدات پر مبنی ماحول کے قیام کو ترجیح دیتی ہے تاکہ سرمایہ کاری کو فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ اور ملکی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ وزیر اعظم نے ملک کو ڈیفالٹ کے خطرے سے نکالنے کے دوران بھی صنعت اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے، اسی ویژن کے تحت پنجاب میں کاروباری آسانیوں، ریگولیٹری اصلاحات اور سرمایہ کاروں کو سہولتوں کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ پنجاب صوبے میں بیرونی اور مقامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مسلسل سرگرم ہیں، پنجاب حکومت کی جانب سے صنعت کاروں کے لیے ون ونڈو آپریشن متعارف کرانے، بیوروکریٹک رکاوٹیں ختم کرنے اور بجلی کے ٹیرف و ٹیکسوں میں کاروباری طبقے کو ریلیف دینے پر وفاق کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے تاکہ معاشی سرگرمیاں تیزی سے آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب کا مقصد ایسا مربوط کاروباری نظام قائم کرنا ہے جہاں شفافیت، ڈیجیٹل سہولتوں اور آسان ضابطہ کار کے ذریعے مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو، نئی صنعتیں قائم ہوں، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور برآمدات میں اضافہ ہو۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر گزشتہ دو سال کے دوران کاروباری عمل کو آسان بنانے، مختلف محکموں میں غیر ضروری این او سیز کو یکجا کرنے اور پیچیدہ انتظامی طریقہ کار کو ڈیجیٹل نظام میں تبدیل کرنے کے لیے جامع اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے، پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک ہی چھت تلے ری ویمپ کیا گیا ہے، سکلز وائز سکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ متعارف کرانے کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب میں ٹیکس نیٹ بڑھا کر ایگزیکٹو ٹیکس عائد کیے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے، زمینی حقائق کو مد نظر رکھ کر بزنس میں کیلئے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں، آسان کاروبار فنانس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو اپنا روزگار کی طرف مائل کر رہے ہیں، پنجاب میں لائیوسٹاک کو فروغ دیکر میٹ ایکسپورٹ بڑھانے کی پالیسی پر گامزن ہیں، پنجاب میں آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت 70 ارب روپے کے بلاسود لون فراہم، 1 لاکھ 12 ہزار بزنس کیلئے آسان کاروبار سکیم سے مالی معاونت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت 70 ارب روپے کے بلاسود لون فراہم کیے گئے پنجاب میں 1 لاکھ 12 ہزار بزنس کیلئے آسان کاروبار سکیم سے مالی معاونت کی گئی۔ پنجاب میں ای بزکے ذریعے سنگل ونڈو اور ون پورٹل سسٹم کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے۔ 28 ڈیپارٹمنٹ کی 437 سروسز ای بز کے ذریعے مہیا کی جا رہی ہیں۔ ای بز کے ذریعے 210031 ایپلی کیشن پر کارروائی کی جا رہی ہے۔ طویل عریض ڈاکومینٹیشن کو چند ایک دستاویزات میں تبدیل کیا گیا ہے۔ مریم کی دستک کے ذریعے عوام کو 45 لاکھ ڈیجیٹل سروسز فراہم کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پیٹرول پمپ جیسے کاروبار کے قیام کے لیے مختلف محکموں سے متعدد سرٹیفکیٹس اور این او سیز حاصل کرنا پڑتے تھے، تاہم اب ون ونڈو ڈیجیٹل نظام کے ذریعے درخواستوں کی کارروائی کو آسان اور شفاف بنایا گیا ہے۔ چھوٹے کاروباروں سے لے کر بڑے صنعتی اداروں تک تمام سرمایہ کار اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز کا پنجاب ترقی کی راہ پر گامزن ہے

بقیہ نمبر 11

پر خطاب۔ تفصیلات کے مطابق کرکٹ گراؤنڈ میں منعقدہ پریس 8 کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں شہید عبدالحکیم کرکٹ کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے الامیر کرکٹ کلب کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔ میچ میں الامیر کرکٹ کلب نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 8 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 81 رنز بنائے جس میں روہیل شاہ نے 34 جبکہ مختیار نے 25 رنز کی نمایاں اننگز کھیلی۔ جواب میں شہید عبدالحکیم کرکٹ کلب نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 4.3 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 82 رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ مرشد نے 14 گیندوں پر 33 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی جبکہ عاقب جنید نے 8 گیندوں پر 20 رنز بنا کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر پریس کلب وندر کے صدر مہر اللہ ابراہیم انگاریہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ پریس کلب وندر کے سینئر صحافی زبیر بلوچ، یونس شیوانی، اقبال حسن انگاریہ، نوجوان شاعر و صحافی تنویر حفیظ ایوبی، محمد فیضان عرف سونا بھی موجود تھے۔ مہمان خصوصی مہر اللہ ابراہیم انگاریہ نے فاتح ٹیم کے کپتان اصغر برادیہ اور رنراپ ٹیم کے کپتان سیاف رفیق بلوچ میں ٹرافیاں تقسیم کیں اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وندر میں بہترین کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرنے والے منتظمین داد کے مستحق ہیں کرکٹ اور فٹبال جیسے کھیل معاشرے پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وندر کے نوجوانوں میں تعلیم اور کھیلوں کا بھرپور ذوق پایا جاتا ہے جو نہ صرف علاقے بلکہ پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اسپورٹس کیس، کمنٹیٹرز، امپائرز اور اسکورر کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے لیے نقد کیش انعامات دینے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر اسپورٹس مین اکبر ساقی، امیر بخش دودا، صدام برادیہ سمیت بڑی تعداد میں شائقین کرکٹ موجود تھے جبکہ کمنٹیٹری، امپائرنگ اسکورر کے فرائض محمد اختر خلخیلی، محمد بخش انگاریہ، اسلم ساقی، گلاخان سلیمان خیل، منصور خان نے انجام دیے۔

بقیہ نمبر 12

ونٹ فراہم کرے گا جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو خصوصی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی۔ کمیٹی نے منظوری دیتے ہوئے ہدایت کی کہ ان سکیموں کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے چھ ماہ بعد کارکردگی رپورٹ پیش کی جائے۔ ای سی سی نے وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی سمری پر غور کرتے ہوئے آزاد بجلی گھروں (آئی پی پیز) کے ڈویلپرز اور بڑے یوٹیلٹی شیئر ہولڈرز کی جانب سے دائر بین الاقوامی ثالثی مقدمات کے اخراجات پورے کرنے کے لئے 4 ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ کی منظوری بھی دی۔ کمیٹی نے پاور ڈویژن کی ایک اور سمری کی منظوری دیتے ہوئے بند کیے گئے جنریشن کمپنیوں کے پنشنرز کو ان کی متعلقہ بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے ساتھ منسلک کرنے کی منظوری دی تاکہ ان کی پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کی ادائیگی یقینی بنائی جا سکے۔ ای سی سی نے وزارت پٹرولیم کی سمری پر غور کرتے ہوئے رحمان 8- ایس ٹی 3- کنویں میں موجود پاب ذخیرے کو ٹائٹ گیس (تلاش و پیداوار) پالیسی 2011 کے تحت ٹائٹ گیس ذخیرہ قرار دینے کی منظوری بھی دی۔ اجلاس میں وزارت سمندر پار پاکستانی و انسانی وسائل کی ترقی کی جانب سے پیش کردہ ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن کے مالی سال 26-2025 کے بجٹ تخمینوں اور مالی سال 25-2024 کے نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں کی بھی منظوری دی گئی۔ ای سی سی نے وزارت پٹرولیم کی ایک اور سمری کی منظوری دیتے ہوئے اپریل، مئی اور جون 2026 کے دوران ایس این جی پی ایل کے نیٹ ورک سے آر ایل این جی پر چلنے والے بجلی گھروں کو فراہم کی گئی مقامی گیس کے ٹیرف کے تعین کی بھی منظوری دی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال) ورچوئل (وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، وفاقی وزیر سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ) ورچوئل (وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان، متعلقہ وزارتوں کے وفاقی سیکرٹریز اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 13

کہ تحریک انصاف دعویٰ کرتی رہی کہ وہ اپنے دور حکومت میں تعلیم پر سب سے زیادہ بجٹ خرچ کرتی ہے لیکن سکولوں کی سامنے آنے والی ویڈیوز ان دعوں کی قلعی کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے ایکس پر مالاکنڈ کے ایک سرکاری سکول کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ سوال یہ ہے کہ تعلیم پر اتنا بجٹ خرچ کیا گیا تو سرکاری سکولوں کی یہ حالت کیوں ہے؟ 13 سالہ اقتدار کے بعد بھی اگر بچوں کو بنیادی تعلیمی سہولیات میسر نہیں تو یہ محض بد انتظامی نہیں بلکہ صوبے کے مستقبل کے ساتھ ناانصافی ہے، تعلیم کے نام پر دعوے نہیں، عملی کارکردگی دکھانا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 14

یشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عطا تارڑ کو بات کرنے سے پہلے رانا ثناء اللہ اور طارق فضل چوہدری سے بات کر لینا چاہیے تھی۔ عطا تارڑ کو اعظم نذیر تارڑ سے پوچھ لینا چاہیے تھا کہ حقیقت کیا ہے۔ ان افراد سے پوچھ کر جان لینا چاہیے تھا کہ کون پیچھے ہٹا ہے۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے حکومت کو ایک مرتبہ پھر سنجیدہ مکالمے کی دعوت دی ہے، اپوزیشن لیڈر نے کہا ہے کہ میں وزیر اعظم ہاؤس جانے کے لیے تیار ہوں۔ ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر وزیر اعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔

بقیہ نمبر 15

کی لاش ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے، ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے کے بعد مبینہ ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس حکام کی جانب سے واقعے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے، قتل کی وجوہات اور دیگر حقائق جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 16

اپنے خلیجی اتحادی اور دنیا کے سب سے بڑے تیل برآمد کرنے والے ملک کے دفاع میں تعاون کر سکے۔ خیال رہے کہ حوثیوں کی پیش قدمی سے بحیرہ احمر اور خلیج عدن کے درمیان واقع اہم بحری گزرگاہ باب المندب کو بھی خطرات لاحق ہیں۔ یہ راستہ مصر کی نہر سوئز تک رسائی کے لیے انتہائی اہم ہے اور عالمی تجارت و تیل کی ترسیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ مصر ماضی میں خلیجی ممالک پر ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروہوں کے حملوں کی مذمت کرتا رہا ہے تاہم اس نے اب تک براہ راست لڑائی میں حصہ نہیں لیا تھا۔ یاد رہے کہ مصر نے اگست میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیے کے درمیان طے پانے والے باہمی دفاعی معاہدے میں بھی شمولیت اختیار نہیں کی تھی۔ قبل ازیں ایران مصر کو خبردار کر چکا تھا کہ کوئی بھی ملک اگر یمن جنگ میں شامل ہوتا ہے تو اس سے جنگ کا دائرہ بہت دور تک پھیل جائے گا جس کے نتائج کسی کے لیے اچھے ثابت نہیں ہوں گے۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے باب المندب میں بحری ناکہ بندی کے ساتھ سعودی عرب کے جنوبی شہروں میں آئل تنصیبات اور ایئرپورٹس کو نشانہ بنایا ہے، جس میں اب تک ایک درجن سے زائد افراد جاں بحق جبکہ 20 کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 17

کے تحت کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء صاحبہ کی جانب سے تمام متعلقہ محکموں کو کھلی کچہریوں کے انعقاد کی ہدایات جاری کی گئی ہیں، تاہم، ایک نئے قائم شدہ ڈویژن میں بنیادی انتظامی انفراسٹرکچر اور درکار وسائل کی شدید فنڈز اور آپریشنل کی کمی سے دوچار ہونا ایک سچائی ہے، اس تناظر میں وسائل سے محروم محکموں کو کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کے حل کے لیے پیش کرنا شدید سوالات کو جنم دیتا ہے۔ محکموں کے پاس مطلوبہ وسائل کا نہ ہونا، فنڈز کی کمی، بنیادی تعمیر و مرمت صحت و تعلیم کے سامان کی فراہمی، پانی گیروں اور مقامی آبادی کے مسائل کے فوری حل کے لیے محکموں کے پاس باقاعدہ فنڈز کا فقدان ہے۔ عملے اور لاجسٹکس کی شدید کمی، نوتشکیل شدہ ڈویژن میں متعدد محکموں کے پاس مکمل افسران، عملہ اور ٹرانسپورٹ دستیاب نہیں ہیں، جس کی وجہ سے فضا میں فیصلے تو ہو جاتے ہیں لیکن زمین پر عمل درآمد نہیں ہو پاتا، عملی حل کے بغیر کچہریوں کا اثر، وقت کا ضیاع، انتظامی افسران کمشنر، ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز اور محکمہ جاتی سربراہان کچہریوں کی تیاری اور انعقاد میں گھنٹوں صرف کرتے ہیں، عوامی مایوسی، سائلین دور دراز علاقوں سے امید لے کر آتے ہیں

ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن کی زیرصدارت حب میں کھلی کچہری کا انعقاد

،اسسٹنٹ کمشنر حب مہیم خان گچکی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لیاقت رند سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی

شہریوں نے پینے کے پانی کی عدم فراہمی، بجلی کی اعلامیہ اور غیر اعلامیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی عدم فراہمی، صحت، تعلیم اور بدامنی سمیت دیگر عوامی مسائل کے انبار لگا دیئے

حب (نمائندہ بولان) ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن کی زیرصدارت حب میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، اسسٹنٹ کمشنر حب مہیم خان گچکی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لیاقت رند سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی کھلی کچہری میں حب کے شہریوں نے پینے کے پانی کی عدم فراہمی، بجلی کی اعلامیہ اور غیر اعلامیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی عدم فراہمی، صحت، تعلیم اور بدامنی سمیت دیگر عوامی مسائل کے انبار لگا دیئے تفصیلات کے مطابق پیر کے روز صوبائی محتسب بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان کی زیرصدارت سوک سینٹر حب میں کھلی کچہری منعقد کی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر)



حب۔ ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان کی زیرصدارت منعقدہ کھلی کچہری میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ساجد بلوچ اسسٹنٹ کمشنر حب مہیم خان گچکی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لیاقت رند سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران وشہری شریک ہیں

پاکستان کی سعودی عرب پر حوثی میزائل حملوں کی شدید مذمت

یہ حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی خلاف ورزی ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے سعودی عرب پر حوثی میزائل حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت مقدس مقامات کے قریب میزائل حملوں پر تشو (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر)

حکومت نے کھادوں کی قیمت کو مناسب حد تک قابو میں رکھا ہے، رانا تنویر حسین

پاکستان چاول، مکئی، آلو اور چینی کی پیداوار میں فاضل پوزیشن میں ہے، وفاقی وزیر کا قومی اسمبلی میں توجہ مبذول نوٹس پر جواب

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ حکومت نے کھادوں کی قیمت کو مناسب حد تک قابو میں رکھا ہے، پاکستان چاول، مکئی، آلو اور چینی کی پیداوار میں فاضل پوزیشن میں ہے۔ پیر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں خورشید احمد جونیجو، رفیق احمد جمالی، میر شبیر علی بجارانی اور نذیر احمد بوگھیو کے (بقیہ 9 صفحہ 7 پر)

دبئی سے نکلنے والا سرمایہ کسی دوسرے ملک جانے کے بجائے پاکستان واپس آ رہا ہے، ہارون اختر خان

کمپنی ایکٹ میں 170 ترامیم کی جا رہی ہیں، منظوری سے کمپنی بنانا اور چلانا آسان ہو جائے گا

وزیراعلیٰ نے دو سال قبل ای بزنس پر کام شروع کیا، 2 لاکھ 10 ہزار درخواستیں موصول ہو چکیں، مریم اورنگزیب

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ کمپنی ایکٹ میں 170 ترامیم کی جا رہی ہیں اور جلد بل منظور ہو جائے گا جس کے بعد پاکستان میں کمپنی بنانا اور اسے چلانا دنیا کے دیگر ممالک کی طرح آسان ہو جائے گا، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں ملک معاشی استحکام کی جانب تیزی سے گامزن ہے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے (بقیہ 10 صفحہ 7 پر)

کھیلوں کے فروغ کیلئے منتظمین کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، مہراللہ ابراہیم

وندر میں بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملتی ہے کھیلوں کے مقابلے معاشرے پر مثبت اثرات چھوڑتے ہیں

پریس کلب وندر کے صدر مہراللہ ابراہیم انگاریہ کا بطور مہمانِ خصوصی شرکت کے موقع پر خطاب

سونمیانی وندر (نمائندہ بولان) کھیلوں کے فروغ کے لیے منتظمین کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں وندر میں بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملتی ہے کھیلوں کے مقابلے معاشرے پر مثبت اثرات چھوڑتے ہیں۔ پریس کلب وندر کے صدر مہراللہ ابراہیم انگاریہ کا بطور مہمانِ خصوصی شرکت کے موقع (بقیہ 11 صفحہ 7 پر)


بارکھان: ڈپٹی کمشنر سعید الرحمٰن کاکڑ ایگزین بلڈنگز طارق شیرانی کے ہمراہ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کر رہے ہیں

مصر کی پارلیمنٹ نے سعودی عرب کو حوثیوں کیخلاف فوجی مدد فراہم کرنے کی منظوری دیدی

ایران مصر کو خبردار کر چکا تھا کہ کوئی بھی ملک یمن جنگ میں شامل ہوتا ہے تو اس سے جنگ کا دائرہ بہت دور تک پھیل جائے گا

مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے حوثیوں کے حملوں کی صورت میں سعودی عرب کے دفاع کے لیے فوجی مدد کی منظوری طلب کی تھی

قاہرہ (این این آئی) مصر کی پارلیمنٹ نے یمن کے حوثیوں کے حملوں میں اضافے کے بعد سعودی عرب کے دفاع کے لیے فوجی مدد فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس فیصلے سے مصر کے علاقائی تنازع میں براہِ راست شامل ہونے کا امکان بڑھ گیا کیونکہ ایران کے اتحادی حوثی باغیوں کے سعودی عرب پر حملوں میں شدت آ رہی ہے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اگر سعودی عرب حوثیوں کے خلاف مدد طلب کرے تو مصر (بقیہ 16 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد میں مبینہ طور پر شوہر کے ہاتھوں بیوی قتل، ملزم فرار

اسلام آباد (این این آئی) وفاق دارالحکومت کے علاقے بھارہ کہو میں مبینہ طور پر شوہر نے اپنی بیوی کو قتل کر دیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں تشویش پھیل گئی جب کہ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے میں جاں بحق ہونے والی خاتون (بقیہ 15 صفحہ 7 پر)

مسائل کے فوری حل کے لیے محکموں کے پاس باقاعدہ فنڈز کا فقدان ہے، غلام محمد انگاریہ

ضلع لسبیلہ کو حال ہی میں ڈویژن کا درجہ دیا گیا ہے، جو علاقائی انتظامی خودمختاری اور عوام کو ان کے دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے

حب (پ ر) ماہی گیر ویلفیئر ایسوسی ایشن ڈسٹرکٹ لسبیلہ حب کے غلام محمد انگاریہ جنرل سیکریٹری نے کہا کہ ضلع لسبیلہ کو حال ہی میں ڈویژن کا درجہ دیا گیا ہے، جو علاقائی انتظامی خودمختاری اور عوام کو ان کے دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے، اس نئے انتظامی سیٹ اپ (بقیہ 17 صفحہ 7 پر)

گورنر راج کے باوجود خیبر پختونخوا میں سیاسی استحکام نہیں آیا، امیر حیدر ہوتی

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما امیر حیدر خان ہوتی نے کہا ہے کہ گورنر راج کے باوجود خیبر پختونخوا میں سیاسی استحکام نہیں آیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر)

حکومت نوجوانوں کی فلاح کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے — وزیر خزانہ

وفاقی وزیر خزانہ کی زیرصدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، برآمدات کے فروغ کیلئے اہم اقدامات اور مختلف شعبوں سے متعلق پالیسی فیصلوں کی منظوری

برآمدی پیکیج برآمدی و درآمدی شعبوں کے لئے کم شرح سود پر مالی معاونت فراہم کرے گا جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو خصوصی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیرصدارت پیر کو وزارتِ خزانہ میں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کا اجلاس منعقد ہوا۔ ای سی سی نے وزارتِ خزانہ کی جانب سے پیش کی گئی سمری پر غور کرتے ہوئے برآمدات میں اضافے کے لئے تین خصوصی ایکسپورٹ فنانس سبسڈی سکیموں کی منظوری دے دی۔ ان میں ایگزم بینک کے تحت ایکسپورٹ فنانس سکیم میں توسیع، نئی لانگ ٹرم ایکسپورٹ گروتھ فنانسنگ فیسلٹی کا اجراء، اور برآمدات میں اضافے پر کارکردگی سے مشروط ریبیٹ سکیم شامل ہیں۔ یہ برآمدی پیکیج برآمدی و درآمدی شعبوں کے لئے کم شرح سود پر مالی معا (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر)

وومن کمپلینٹ سیل اور سیف ہاؤس کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ

خواتین بلاتفریق وومن کمپلینٹ سیل جامشورو پہنچ کر اپنی شکایات درج کروا سکتی ہیں

حیدرآباد / بدین (نامہ نگار) معروف ماہر نفسیات سید قرت العین شاہ نے حیدرآباد ڈویژن کے مختلف اضلاع کے وفود اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر برائے وومن ڈویلپمنٹ شاہینہ شیر علی کی خصوصی ہدایات پر وومن کمپلینٹ سیل اور سیف ہاؤس کی کارکردگی کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے، جہاں تشدد سے متاثرہ، بے سہارا، بے گھر اور عدم تحفظ کا شکار خواتین کو مفت قانونی امداد، نفسیا (بقیہ 19 صفحہ 7 پر)

تعلیم کے نام پر دعوے نہیں، عملی کارکردگی دکھانا ضروری ہے، بیرسٹر دانیال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے (بقیہ 13 صفحہ 7 پر)


رکن صوبائی اسمبلی حاجی اصغر خان ترین اسمبلی اجلاس میں قرارداد پیش کر رہے ہیں

اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں، ترجمان اپوزیشن اتحاد

وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں، اخونزادہ حسین یوسفزئی

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔ اپنے بیان میں ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوز (بقیہ 14 صفحہ 7 پر)


وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ ملاقات کر رہی ہیں

بھارتی بیانات مسترد، کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں ہو سکتی، خواجہ آصف

بھارت پروپیگنڈے سے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قانونی حقائق مسخ نہیں کر سکتا، مقبوضہ کشمیر عالمی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ علاقہ ہے،

مستقبل کا فیصلہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کشمیر سے متعلق گمراہ کن اور جھوٹے بھارتی بیانیے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت پروپیگنڈے سے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قانونی حقائق مسخ نہیں کر سکتا۔ جاری بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان بھارتی وزیر دفاع (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر)

پٹرولیم قیمتوں میں روزانہ چھوٹی تبدیلی زیادہ بہتر ہے — خرم شہزاد

روزانہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین ہوگا تو ذخیرہ اندوزی کی حوصلہ شکنی ہوگی

قیمتیں مستحکم ہوتی ہیں تو یہ فارمولا زیادہ مفید ہوگا، ہفتہ وار یا 15 دن بعد تبدیلی سے زیادہ بوجھ پڑتا ہے، خرم شہزاد

لاہور (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہفتہ وار یا 15 دن بعد تبدیلی سے زیادہ بوجھ پڑتا ہے، روزانہ کی بنیاد پر چھوٹی تبدیلی زیادہ بہتر ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ روزانہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین ہوگا تو ذخیرہ (بقیہ 24 صفحہ 7 پر)

چیئرمین لسبیلہ چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ سے زمینداروں کے وفد کی ملاقات

زمینداروں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام کی جانب سے فوری اقدامات کیے جائیں گے

اوتھل (نمائندہ خصوصی) چیئرمین لسبیلہ چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ سے لسبیلہ کے زمینداروں کے ایک وفد نے ملاقات کی اور ضلع میں یوریا و دیگر کھادوں کی بندش اور عدم دستیابی کے باعث درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سردار غلام فاروق شیخ نے بتایا کہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ سے ملاقات کر کے زمینداروں کے مسائل سے آگاہ کیا، جس پر ڈپٹی کمشنر نے محکمہ زراعت کے افسران کو ہدایت کی کہ اس مسئلے کو جلد حل کیا جائے۔ دریں اثنا، محکمہ زراعت کے افسران نے بھی چیئرمین لسبیلہ (بقیہ 23 صفحہ 7 پر)

ضلعی انتظامیہ حب کی جانب سے کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیئے آج ریلی نکالی جائے گی

ریلی میں سرکاری افسران، ٹیچرز سمیت دیگر مختلف سیاسی و سماجی شخصیات شرکت کریں گے

حب (نمائندہ بولان) ضلعی انتظامیہ حب کی جانب سے کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیئے آج ریلی نکالی جائے گی، منگل کے روز ضلعی انتظامیہ حب کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر حب مہیم خان گچکی کی صدارت میں صبح 10 بجے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حب سے پریس کلب تک کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیئے عظیم الشان ریلی نکالی جائے گی ریلی میں سرکاری افسران، ٹیچرز سمیت دیگر مختلف سیاسی و سماجی شخصیات شرکت کریں گے

عمران خان سے (آج) وکلا کی ملاقات کا دن، چھ افراد کے نام جیل حکام کو ارسال

اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی سے وکلا کی ملاقات (آج) منگل کو ہوگی، تحریک انصاف نے چھ رکنی فہرست جیل (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

آزاد کشمیر کابینہ اجلاس، 19 ایجنڈا آئٹمز پر غور، اکثریت کی منظوری

مظفرآباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کابینہ کے دوسرے اجلاس میں 19 ایجنڈا آئٹمز پر غور کیا گیا جن میں سے اکثریت کی منظوری دے دی گئی۔ وزرا حکومت کے مطابق اوورسیز کشمیریوں کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام او (بقیہ 44 صفحہ 7 پر)

پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کو پارٹی میں لیگل کور حاصل ہے، اسد قیصر

کور کمیٹی اور پولیٹیکل کمیٹی کا پارٹی آئین کے مطابق ایک کردار ہے، چاہتے ہیں جو بھی کمیٹیاں ہیں

،ان کے درمیان کوآرڈی نیشن کو بہتر بنایا جائے، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آبد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کو پارٹی کے اندر ایک لیگل کور حاصل ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں اسد قیصر نے کہا کہ بیرسٹر علی ظفر سے بات ہوئی ہے، پارلیمنٹ میں جو بھی معاملات ہوتے ہیں وہ پارلیمانی پارٹی میں ڈسکس ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کور کمیٹی اور پولیٹیکل کمیٹی کا پار (بقیہ 21 صفحہ 7 پر)

کوچ اور وین کی المناک ٹریفک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

سنگل روڈ کی وجہ سے روزانہ کی بنیاد پر حادثے ہوتے رہتے ہیں ڈبل روڈ کے تعمیراتی کام سست ہونے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آ رہے ہیں، میر غلام حسین لاشاری

حب (پ ر) بھوتانی عوامی کارواں کے سینئر رہنما میر غلام حسین لاشاری نے گزشتہ دن اوتھل زیرو پوائنٹ کے قریب پیش آنے والے کوچ اور وین کی المناک ٹریفک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنگل روڈ کی وجہ سے (بقیہ 22 صفحہ 7 پر)

مغربی کنارے میں بھی اسرائیل نسل کشی اور انسانیت سوز جرائم میں ملوث ہے؛ اقوام متحدہ

اسرائیل نے اقوام متحدہ کی تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ کو اپنے خلاف منفی پروپیگنڈا قرار دے کر مسترد کر دیا

مغربی کنارے میں اسرائیل نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم میں ملوث ہے، اقوام متحدہ تحقیقاتی کمیشن

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے تحت قائم تحقیقاتی کمیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف انسانیت کے خلاف جرم اور قتل عام کا مرتکب ہوا ہے جبکہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی بھی جاری ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اقوام متحدہ کے آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن نے کہا کہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور آبادکاروں کے (بقیہ 25 صفحہ 7 پر)

کوٹ ادو میں سبزی فروش کی 3 سالہ بچی سے زیادتی، مقدمہ درج

کوٹ ادو (این این آئی) کوٹ ادو میں سبزی کی ریڑھی لگانے والے نے 3 سالہ بچی سے مبینہ طور پر زیادتی کی۔ مقامی (بقیہ 46 صفحہ 7 پر)

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا پی ایف یو جے کی کال پر بھرپور احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ

جنرل کونسل کا 3 نومبر کو ملک گیر یوم سیاہ بھرپور انداز میں منانے اور صوبے بھر میں احتجاجی مظاہروں کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا جنرل کونسل اجلاس صدر منظور احمد رند کی زیر صدارت کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا، اجلاس میں دیگر امور کے ساتھ پی ایف یو جے کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک کے انتظامات پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں (بقیہ 26 صفحہ 7 پر)

پاکستان میں بارشوں کا طاقتور سلسلہ شروع ہونے کی پیشگوئی، الرٹ جاری

لاہور (این این آئی) محکمہ موسمیات نے پنجاب میں اٹھائیس اکتوبر سے بارشوں کا طاقتور سلسلہ داخل ہونے کی پیشگوئی کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے بالائی علاقوں میں بارش اور برفباری کے بعد موسم سرد ہو گیا، خیبر پختونخوا، (بقیہ 43 صفحہ 7 پر)



لاہور: کمشنر لاہور ڈویژن نعمان یوسف انسداد ڈینگی سرگرمیوں کے جائزہ کے حوالے سے منعقدہ ڈویژنل اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوابی، پنج پیر کے سالانہ عالمی اجتماع میں لاکھوں افراد کی شرکت، امن و ترقی کیلئے خصوصی دعائیں

صوابی (این این آئی) مرکز دارالقرآن پنج پیر صوابی میں جماعت اشاعت التوحید والسنہ العالمیہ کے زیر اہتمام منعقدہ چار روزہ سالانہ عالمی اجتماع میں لاکھوں فرزندانِ توحید نے شرکت کی۔ چار روزہ اجتماع کے دوران سینکڑوں علما کرام نے قرآن و سنت کی روشنی میں اصلاح معاشرہ، دینی بیداری اور اتحاد و یکجہتی کے موضوعات پر خطابات کیے۔ اختتامی نشست سے امیر جماعت اشاعت التوحید والسنہ العالمیہ و صدر وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستا (بقیہ 42 صفحہ 7 پر)

الخدمت فاؤنڈیشن نے ہمیشہ دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا ہے

گولارچی میں الخدمت فاؤنڈیشن اور آغوش کے تحت ہندو برادری کے مستحق خاندانوں میں دیوالی کے تحائف تقسیم

بدین (نامہ نگار) الخدمت فاؤنڈیشن ضلع بدین کی جانب سے دیوالی کے موقع پر گولارچی شہر میں ہندو برادری کے مستحق خاندانوں میں تحائف تقسیم کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد اقلیتی برادری کی خوشیوں میں شریک ہونا اور معاشرے میں محبت، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن سندھ کے نائب صدر الطاف احمد ملاح، الخدمت فاؤنڈیشن لاہور سے آئے ہوئے نیشنل ڈائریکٹر کمیونٹی سروسز محمود چیمہ، جماعت اسلامی ضلع بدین کے امیر انجینئر سید علی مردان شاہ گیلانی، الخدمت فاؤنڈیشن ضلع بدین کے صدر غلام رسول احمدانی اور جماعت اسلامی ضلع بدین کے جنرل سیکریٹری عبدا (بقیہ 32 صفحہ 7 پر)

سیاسی ڈیڈلاک کے خاتمے کے لیے ڈائیلاگ ضروری ہے، امیر حیدر خان ہوتی

صوابی (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر اور سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا امیر حیدر خان ہوتی نے (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

بلوچستان کے عوام کو امن، حقوق اور انصاف کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

سرداری نظام بل کی حمایت کر کے مذہبی پارٹی بھی بے نقاب ہوگئی، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، حقوق اور انصاف کی ضرورت ہے۔ سرداری نظام بل کی حمایت کر کے مذہبی پارٹی بھی بے نقاب ہوگئی۔ بڑے بڑے سرکاری، نیم سرکاری اور قبائلی (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

خیبر پختونخوا کے موجودہ حالات پر کارکنوں کو اعتماد میں لیں گے، میاں راشد علی شاہ کاکاخیل

نوشہرہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پشاور ڈویژن کے سیکرٹری جنرل میاں راشد علی شاہ کاکاخیل نے کہا ہے کہ صوبے (بقیہ 38 صفحہ 7 پر)

خشک میوہ جات کی قیمتوں میں 40 فیصد تک اضافہ

کاجو 3 ہزار سے بڑھ کر 4 ہزار 500 روپے فی کلو ہو گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سردی کی آمد کے ساتھ ہی خشک میوہ جات کی قیمتوں کو بھی پر لگ گئے۔ خشک میوہ جات مہنگے نہیں، بہت مہنگے ہو گئے ہیں۔ رواں سال ان کی (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

شیری رحمان کا پلاسٹک بک کورز پر پابندی کے قانون میں ترمیمی بل سینیٹ سے منظور

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان (بقیہ 37 صفحہ 7 پر)

صحافیوں کی فلاح، ڈیجیٹل تربیت اور ہاؤسنگ مسائل ترجیح ہے — عطا تارڑ

صحافیوں کی فلاح، ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ، ہاؤسنگ، ہیلتھ کارڈ، روزگار کے تحفظ اور میڈیا انڈسٹری کے مسائل کے حل کے لیے حکومتی تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی،

نیشنل پریس کلب کو پاکستان کا مثالی پریس کلب بنائیں گے، جدید ڈیجیٹل سہولیات فراہم کی جائیں گی، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کی نئی ویب سائٹ کا افتتاح کرتے ہوئے دو ماہ کے اندر جدید ڈیجیٹل لیب کے قیام کا اعلان کیا۔ انہوں نے صحافیوں کی فلاح، ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ، ہاؤسنگ، ہیلتھ کارڈ، روزگار کے تحفظ اور میڈیا انڈسٹری کے مسائل کے حل کے لیے حکومتی تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی، جبکہ نیشنل پریس کلب کی جانب سے انہیں اعزازی رکنیت بھی دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پریس کلب کی نئی ویب سائٹ (بقیہ 27 صفحہ 7 پر)


صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

امریکا صرف اپنی بات منوانا چاہتا ہے، دوطرفہ مذاکرات میں سنجیدہ نہیں، ایران

امریکا گزشتہ دو برس سے مذاکرات اور اپنی شرائط مسلط کرنے کے درمیان فرق نہیں کر پا رہا ہے، ترجمان اسماعیل بقائی

تہران (این این آئی) ایران نے امریکا پر مذاکرات میں سنجیدہ نہ ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سفارت کاری کے لیے پرعزم ہے اور اس نے بات چیت کے دروازے کبھی بند نہیں کیے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ امریکا گزشتہ دو برس سے مذاکرات اور اپنی شرائط مسلط کرنے کے درمیان فرق نہیں کر پا رہا۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکی فریق مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ نہیں ہے اور اس کا طرزِ عمل ظاہر کرتا ہے کہ وہ بات چیت کو باہمی مفاہمت کے بجائے اپنی شرائط منوانے کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ ترجمان اسما (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر)


استامحمد: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری سول ہسپتال میں ادویات کا جائزہ لے رہے ہیں

صوابی میں فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، دو ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار

صوابی (این این آئی) موضع مرغز میں سابقہ دشمنی کی بنا پر فائرنگ سے 30 سالہ نوجوان یامین خان جاں بحق ہو گیا، جبکہ ا (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

سرگودھا، بچوں سے جنسی زیادتی میں ملوث سرکاری ٹیچر معطل

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں بچوں سے جنسی زیادتی میں ملوث سرکاری اسکول ٹیچر کو معطل کر دیا گیا۔ اسکول کے (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائیاں، دو ملزمان گرفتار

پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائیاں، دو ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد داد خوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ زورگڑھ حاجی خان لاشاری نے کارروائی کرتے ہوئے ملز (بقیہ 29 صفحہ 7 پر)

گورنر راج کے بعد سے کچھ پتا نہیں وزیراعلیٰ کہاں ہیں، بیرسٹر گوہر

گورنر راج اور ایمرجنسی کے نام پر پی ٹی آئی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، پارلیمنٹ کے باہر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ گورنر راج کے بعد سے وزیراعلیٰ کے پی کا کچھ پتہ نہیں، اس کی آڑ میں پی ٹی آئی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ کے نام پر ہمیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے گورنر راج لگایا ایمرجنسی نافذ کی جس کو ہم مسترد کرتے ہیں، دہشت گردی ختم ہونی چاہیے اس میں کوئی (بقیہ 31 صفحہ 7 پر)

قانون کی خلاف ورزی کسی کو نہیں کرنے دینگے — کمشنر کوئٹہ

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی دکانوں، کھوکوں کے کرائے باقاعدگی سے وصول کیے جائیں

بقایاجات قسطوں میں ادا کرنے کی سہولت دی جا سکتی ہے، حکام کو ایک ہفتے میں قابل عمل شیڈول مرتب کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام دکانوں اور کھوکوں کے کرایوں، بقایاجات اور دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ریونیو کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے آفسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی املاک سے متعلق مکمل ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ کارپوریشن کے زیرانتظام تقریباً 90 کھوکے موجود ہیں، جن میں سے 42 کھوکہ مالکان نے اپنے کرائے اور واجبات جمع کروانے شروع کر دیے ہیں جبکہ باقی کرایہ داروں کے ذمے 2021 سے اب تک کے بقایاجات بھی واجب (بقیہ 30 صفحہ 7 پر)


صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اسمبلی اجلاس میں ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری سکول بلیدہ ضلع کیچ کا مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں

5 سال کے دوران ٹیکس چھوٹ سے متعلق تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش

پانچ سال کے دوران 11 ہزار ارب روپے سے زائد کی ٹیکس چھوٹ دیے جانے کا انکشاف

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزارت خزانہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران ٹیکس چھوٹ سے متعلق تفصیلات پیش کر دیں۔ قومی اسمبلی میں پیش تفصیلات میں پانچ سال کے دوران 11 ہزار ارب روپے سے زائد کی ٹیکس چھوٹ دیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران پیش کردہ تفصیلات کے مطابق مالی سال 2020-21 میں 2 ہزار 148 ارب (بقیہ 36 صفحہ 7 پر)


صوبائی مشیر ترقی نسواں ربابہ خان بلیدی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہی ہیں

زیارت کے صنوبر کے جنگلات کی حفاظت کی بجائے تحفظ نہیں دیا جا رہا — پشتونخوا نیپ

سیکیورٹی کے نام پر صدیوں پرانے صنوبر کے درختوں کی کٹائی فوری بند کی جائے، مطالبہ

جنگلات کی کٹائی کس کے حکم پر کی جا رہی ہے، اس کا قانونی جواز کیا ہے اور قومی قدرتی ورثے کو نقصان کیوں پہنچایا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے ضلع زیارت کے تاریخی، نایاب اور عالمی شہرت یافتہ صنوبر کے جنگلات، خصوصاً خنڈی سر، پراسپیکٹ پوائنٹ اور گردونواح میں سیکیورٹی کے نام پر صدیوں پرانے صنوبر کے درختوں کی مبینہ کٹائی پر شدید تشویش، سخت احتجاج اور گہرے افسوس کا (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)


ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی لیبر کالونی کے پارکس پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں۔